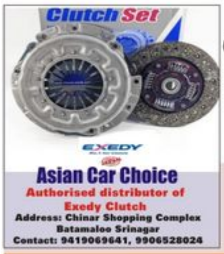

The daily
Surathal
Srinagar
e-paper: surathal.in
https://surathal.in

روزنامہ صورت حال سرینگر

صورت شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم
کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب

Postal Registration No:JKNP-189/SKGPO- 2018-2020/RNI NoJKURD/2012/48314 Vol: 17 Issue No: 223 Thursday 17 September 2026 - 04 Rabi Al Thani 1447 Pages: 08 Price Rs0.50/-

اسمبلی کے مختصر اجلاس پر اپوزیشن کی تنقید مسترد

سنیل شرما کو اسپیکر عبد الرحیم راتھر نے جواب دیا

سرینگر/جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے آئندہ خزاں اجلاس کے مختصر دورانیے پر اپوزیشن کی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں ملک کی دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کے مقابلے میں سالانہ اسمبلی اجلاس کے اوسطاً زیادہ اجلاس ہوتے ہیں۔ سری نگر میں خزاں اجلاس سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عبدالرحیم راتھر نے بی جے پی کے رکن اسمبلی اور قائد حزب اختلاف سنیل شرما کے اس الزام پر ردعمل ظاہر کیا کہ حکومت نے عوامی مسائل پر سنجیدگی سے بحث سے بچنے کے لیے اسمبلی کا اجلاس مختصر رکھا ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ قائد حزب اختلاف کو اس طرح کے بیانات دینے سے قبل صورتحال کا جائزہ لینا چاہیے۔ ان کے مطابق جموں و کشمیر اسمبلی میں سالانہ اوسطاً 28 اجلاس ہوتے ہیں، جبکہ ملک کی قومی اوسط 24 اجلاس ہے۔ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا خزاں اجلاس 21 ستمبر سے 30 ستمبر تک سری نگر میں منعقد ہوگا۔ اجلاس کے شیڈول کے مطابق مختلف دنوں میں سرکاری امور، نجی ارکان کے بل اور قراردادوں پر کارروائی ہوگی۔ موجودہ کیلنڈر کے تحت مجموعی طور پر سات نشستیں مقرر ہیں۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے اس سے قبل مطالبہ کیا تھا کہ اسمبلی کا اجلاس کم از کم ایک ماہ تک جاری رہنا چاہیے تاکہ عوامی مسائل کو ایوان میں تفصیل سے اٹھایا جا سکے۔ اسپیکر راتھر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں خزاں اجلاس ماضی میں بھی مختصر رہے ہیں، تاہم بی جے پی کی زیراقتدار بعض ریاستوں میں اسمبلی اجلاس اس سے بھی کم مدت کے لیے منعقد ہوئے ہیں۔ انہوں نے آسام میں ایک روز، راجستھان میں دو روز جبکہ گجرات، دہلی اور گوا میں تین روزہ اسمبلی اجلاسوں کا حوالہ دیا۔ مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں پانچ روزہ اجلاسوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں جب بی جے پی نے پی ڈی پی کے ساتھ اتحاد میں جموں و کشمیر میں حکومت کی تھی، تب بھی خزاں اجلاس مختصر ہوا کرتے تھے۔ ان کے مطابق 2015 میں خزاں اجلاس 4 سے 10 اکتوبر تک منعقد ہوا تھا، جبکہ 2017 میں اجلاس جولائی میں صرف چار دن کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے میڈیا سے اپیل کی کہ ایوان میں ہنگامہ آرائی کرنے والے ارکان کو غیر معمولی کوریج دینے کے بجائے ارکان کی تقاریر اور قانون سازی کی کارکردگی پر زیادہ توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے پریزائیڈنگ افسران کا کام ہے کہ وہ ہنگامہ آرائی کرنے والے ارکان کو قابو میں رکھیں، تاہم میڈیا کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے واقعات کو ضرورت سے زیادہ نمایاں نہ کرے۔ راتھر نے کہا کہ جو رکن ایوان کے قواعد، آئین اور قانون کا احترام کرتے ہوئے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے، اسے زیادہ کوریج دی جانی چاہیے۔ ان کے مطابق اس سے ارکان کو یہ پیغام جائے گا کہ سنجیدہ اور باقاعدہ پارلیمانی رویے کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ ان کا مشاہدہ اس کے برعکس رہا ہے اور عموماً وہ ارکان زیادہ خبروں میں آتے ہیں جو ایوان میں ہنگامہ آرائی کرتے ہیں یا نعرے بازی کرتے ہیں۔ ان کے مطابق اس رجحان کے باعث نئے ارکان **بھی یہ سمجھ سکتے ہیں کہ شور شرابا اور نعرے بازی کرنے سے انہیں اخبارات کی سرخیوں میں جگہ ملے گی۔**

طالبہ کو ہراساں کرنے کے الزام

رام بن میں سرکاری استاد معطل

سرینگر/جموں وکشمیر کے ضلع رام بن میں ایک سرکاری اسکول کے استاد کو طالبہ کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق یہ کارروائی گورنمنٹ ہائی اسکول باروگ، زون گول میں تعینات استاد رئیس احمد کے خلاف کی گئی ہے۔ طالبہ کی جانب سے استاد پر مبینہ ہراسانی کا الزام عائد کیے جانے کے بعد معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ تحقیقاتی کمیٹی نے اپنی رپورٹ 14 ستمبر کو پیش کی، جس کے بعد چیف ایجوکیشن آفیسر رام بن کی جانب سے استاد کی معطلی کا حکم جاری کیا گیا۔ حکم نامے کے مطابق رئیس احمد کو جموں و کشمیر سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول و اپیل) قواعد 1956 کے قاعدہ 31 کے تحت معطل کیا گیا ہے۔ معطلی کی مدت کے دوران استاد کو زون کھڑی کے گورنمنٹ پرائمری اسکول بھٹہ کے ساتھ منسلک رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ معاملے میں مزید انتظامی کارروائی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ میں سامنے آنے والے نتائج کی بنیاد پر عمل میں لائی جائے گی۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے طالبہ کی شکایت کے بعد فوری طور پر تحقیقات شروع کی گئی تھیں۔ تاہم، الزام کی حتمی نوعیت اور اس کے بارے میں مزید کارروائی تحقیقاتی عمل اور متعلقہ محکمانہ فیصلے کے بعد ہی واضح ہوگی۔

ہندوستانی بحریہ کے یونٹ سے ٹکر پر

پاکستان کے سفارت کار کو طلب کر کے

ہندوستان نے درج کرایا سخت احتجاج

نئی دہلی/ہندوستان نے سمندر میں ہندوستانی بحریہ کے ایک یونٹ سے ٹکر کے واقعے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پاکستان کے یہاں واقع ہائی کمیشن کے ناظم الامور کو طلب کر کے پاکستانی بحری یونٹ کے رویے کو ناقابل قبول اور غیر پیشہ ورانہ قرار دیا ہے اور اپنا سخت احتجاج درج کرایا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے بدھ کے روز بتایا کہ یہ واقعہ بین الاقوامی سمندری حدود میں پیش آیا تھا اور اس میں کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ پاکستانی بحری جہاز کا رویہ اپریل 1991ء میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہوئے فوجی مشقوں، جنگی مشقوں اور فوجیوں کی آمد و رفت کی پیشگی اطلاع سے متعلق معاہدے کی دفعہ 10 کی براہِ راست خلاف ورزی ہے۔ وزارتِ خارجہ نے پاکستان کے ناظم الامور کو طلب کر کے کہا کہ وہ متعلقہ پاکستانی حکام تک یہ پیغام پہنچائیں کہ تمام فوجی اکائیاں سمندر میں مناسب احتیاط برتیں اور دونوں ممالک کے درمیان نافذ العمل متعلقہ معاہدوں کا احترام کریں، تاکہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ وزارتِ خارجہ نے بتایا کہ اس معاملے میں اسلام آباد واقع ہائی کمیشن میں ہندوستان کے ناظم الامور کو بھی پاکستان کی وزارتِ خارجہ کے سامنے اسی طرح کا احتجاج درج کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔

نیپال میں سیلاب کے بعد

جموں وکشمیر کا شخص لاپتہ

سرینگر/جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نیپال میں آنے والے تباہ کن سیلاب کے بعد لاپتہ ہونے والے بھارتی شہریوں میں شامل ہے۔ بھارتی سفارتخانے نے اس کا نام لاپتہ اور ناقابلِ سراغ افراد کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ معلومات کے مطابق جموں کے تریکوٹہ نگر، سیکٹر 9، وارڈ نمبر 53 کے رہائشی سہیل گپتا مانسرو ور یاترا کے لیے نیپال گئے تھے۔ ان کے اہل خانہ نے آخری مرتبہ 25 اگست کی شام ان سے بات کی تھی، جب وہ نیپال۔تبت سرحد کے قریب موجود تھے۔ اس کے بعد اہل خانہ کا ان سے رابطہ منقطع ہو گیا اور ان کی خیریت اور مقام کے بارے میں تشویش پیدا ہو گئی۔ اہل خانہ نے سہیل گپتا کی تلاش میں مدد کے لیے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ سے رابطہ کیا۔ بعد ازاں وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کو بھی خط ارسال کر کے گپتا کو تلاش کرنے کے لیے متعلقہ حکام کی مدد طلب کی گئی۔ بھارتی سفارتخانے نے اہل خانہ کو مطلع کیا ہے کہ سہیل گپتا کا نام لاپتہ اور ناقابلِ سراغ افراد کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ سفارتخانے نے ان کے بھائی امیت گپتا سے بھی رابطہ کیا ہے، جو اس وقت کھٹمنڈو میں مقیم ہیں۔ سفارتخانے کے مطابق گپتا کو تلاش کرنے کے لیے آن لائن ذرائع کے ذریعے بھی معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اہل خانہ نے نیپال میں موجود میڈیا اور تلاش و بچاؤ ٹیموں سے بھی ان کی تلاش میں مدد کی اپیل کی ہے۔ بھارتی سفارتخانے نے کہا ہے کہ 26 اگست کو آنے والے تباہ کن سیلاب کے بعد سے وہ حکومتِ نیپال اور دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق نیپال میں آنے والے سیلاب کے بعد 275 بھارتی شہری تاحال لاپتہ ہیں جبکہ 169 بھارتی شہریوں کو بچایا جا چکا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 26 اگست کو تبت کی سرحد کے قریب ہمالیائی علاقے میں ایک بڑے برفانی تودے کے ٹوٹنے کے بعد مٹی، چٹانوں اور پانی کا شدید بہاؤ دریائے تریشولی اور بھوٹیکوشی کے راستوں سے گزرا، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے، ہزاروں عمارتوں کو نقصان پہنچا۔

ریاستی درجہ حکومتی ناکامیوں پر پردہ نہیں ڈال سکتا/سنیل شرما

این سی حکومت میں روزگار کے مسائل کے باعث نوجوان شدید پریشانی کا شکار

سرینگر/جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے نیشنل کانفرنس کی زیرِقیادت حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ حکمرانی کی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کے لیے ریاستی درجے کی بحالی کے معاملے کو بہانے کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ بارہمولہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سنیل شرما نے الزام لگایا کہ حکومت میں بدعنوانی حد سے تجاوز کر چکی ہے، جبکہ نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت میں روزگار کے مسائل کے باعث نوجوان شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کچھ ذمہ داریاں ہیں جنہیں اسے پورا کرنا چاہیے، لیکن دستیاب اختیارات اور وسائل کا مؤثر طریقے سے استعمال نہیں کیا جا رہا ہے۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ حکومت کے پاس کام کرنے کے لیے تمام ضروری اختیارات اور وسائل موجود ہیں، لیکن ان کا مناسب استعمال نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے کہا، "وہ ہمارے لیے راستہ ہموار کریں، ہم دکھائیں گے کہ کام کیسے کیا جاتا ہے۔ ان کے پاس کام ہے، لیکن وہ اسے استعمال نہیں کر رہے۔" سنیل شرما نے خاص طور پر نوجوانوں میں روزگار کے مسئلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت سرکاری ملازمتوں کے بجائے ٹھیکہ داری اور بیرونی اداروں کے ذریعے ملازمین رکھنے کے طریقہ کار کو فروغ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن عوام سے متعلق اہم مسائل کو مسلسل اٹھاتی رہے گی۔ ان میں قومی صحت مشن کے ملازمین، یومیہ اجرت پر کام کرنے والے کارکنوں اور آنگن واڑی کارکنوں کے مطالبات بھی شامل ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے مزید الزام لگایا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے فراہم کیے جانے والے فنڈز کا زمینی سطح پر مؤثر استعمال نہیں ہو رہا۔ انہوں نے اس معاملے کو پنچایتی راج اداروں اور شہری بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں تاخیر سے بھی جوڑا۔ سنیل شرما نے بجلی کے نرخوں میں اضافے پر بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بجلی کے بڑھتے ہوئے نرخوں نے عام لوگوں پر اضافی مالی بوجھ ڈال دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن عوام کے حقیقی مسائل کو مسلسل اجاگر کرتی رہے گی اور اسمبلی کے ایوان سمیت دیگر جمہوری پلیٹ فارموں پر حکومت کو جواب دہ بنائے گی۔

مرکز کے زبانی وعدوں پر بھروسہ نہ کریں

تحریری ضمانت لیں، عمر عبداللہ کا لداخ کے رہنماؤں کو مشورہ

سرینگر/جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لداخ اور کرگل کے رہنماؤں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کی جانب سے کیے جانے والے زبانی وعدوں پر بھروسہ نہ کریں اور کسی بھی یقین دہانی کو قبول کرنے سے قبل اسے تحریری اور دستخط شدہ شکل میں حاصل کریں۔ پلوامہ میں ایک جائزہ اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ لداخ کے رہنماؤں کو ایک دوست اور بڑے بھائی کی حیثیت سے مشورہ دیں گے کہ مرکزی حکومت کی جانب سے کیے گئے کسی بھی وعدے پر اس وقت تک بھروسہ نہ کیا جائے جب تک اسے تحریری طور پر پیش کر کے اس پر دستخط نہ کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے حوالے سے مرکز کی یقین دہانی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو بھی انتخابات کے بعد ریاستی درجہ بحال کرنے کی زبانی یقین دہانی کرائی گئی تھی۔ عمر عبداللہ نے کہا، "ہم بھی ایک زبانی وعدے کا شکار ہوئے ہیں۔ ہمیں بتایا گیا تھا کہ انتخابات کے فوراً بعد ریاستی درجہ بحال کر دیا جائے گا، لیکن تقریباً دو سال گزر چکے ہیں اور اس وعدے کا کہیں کوئی اثر نظر نہیں آ رہا۔" انہوں نے کہا کہ اسی تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے لداخ اور کرگل کے رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ مرکزی حکومت سے تحریری یقین دہانی حاصل کریں اور بہتر ہوگا کہ یہ یقین دہانی حلف نامے کی شکل میں ہو۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ لداخ کے اپنے مخصوص مسائل ہیں جو جموں وکشمیر کے مسائل سے مختلف ہیں، تاہم سرکاری وعدوں پر اعتماد کرنے سے قبل ان کا تحریری شکل میں ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے لداخ اور کرگل کے رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ مرکزی حکومت کی جانب سے کی جانے والی یقین دہانیوں کو باقاعدہ تحریری دستاویز کی شکل میں حاصل کریں تاکہ مستقبل میں وعدوں کے حوالے سے کسی قسم کی ابہام کی صورتحال پیدا نہ ہو۔

نزول اراضی پر قائم تجارتی ادارے

سری نگر میں انتظامیہ نے بے دخلی کے احکامات صادر کیے

سرینگر/جموں وکشمیر انتظامیہ نے سری نگر میں سرکاری نزول اراضی پر قائم بعض تجارتی اداروں کے خلاف کارروائی شروع کرتے ہوئے بے دخلی کے نوٹس جاری کیے ہیں۔ حکام کے مطابق ان جائیدادوں کے قابضین مبینہ طور پر جائز لیز دستاویزات پیش کرنے یا لیز کی مقررہ شرائط پر عمل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی سری نگر کے کوٹھی باغ، راج باغ، کرن نگر اور لال چوک سمیت مختلف علاقوں میں واقع متعدد تجارتی جائیدادوں کے خلاف کی جا رہی ہے۔ کوٹھی باغ میں ریذیڈنسی روڈ پر واقع ایک اہم معاملے میں اسسٹنٹ کمشنر نزول، سری نگر نے محی الدین ٹرسٹ کو نزول اور سرکاری اراضی پر واقع احاطہ خالی کر کے 21 ستمبر تک اس کا پُرامن قبضہ اسٹیٹس افسر کے حوالے کرنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ حکم جموں وکشمیر سرکاری احاطوں سے غیر مجاز قابضین کی بے دخلی ایکٹ 1988 کی دفعہ 5(1) کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ حکم کے مطابق کوٹھی باغ اسٹیٹ میں خسرہ نمبر 174 اور 174/1 کے تحت آنے والی مذکورہ جائیداد کو متعلقہ قانون کے تحت سرکاری احاطہ قرار دیا گیا ہے۔ اس سے قبل قابض کو 5 اگست کو اسی قانون کی دفعہ 4 کے تحت نوٹس جاری کر کے کہا گیا تھا کہ وہ احاطے میں اپنے قبضے کو قانونی ثابت کرنے کے لیے متعلقہ دستاویزی ثبوت پیش کرے۔ ٹرسٹ نے جواب میں اصل لیز دستاویز، مختلف درخواستیں اور خط و کتابت پیش کرتے ہوئے لیز کی تجدید کی درخواست کی تھی۔ تاہم حکام کے مطابق پیش کیے گئے۔

یو پی آئی چارجز عائد کرنے کا فیصلہ واپس لے حکومت: کانگریس

نئی دہلی/کانگریس نے یو پی آئی لین دین پر چارجز عائد کرنے کے حکومت کے فیصلے کو عوام دشمن قرار دیتے ہوئے اسے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے اشیاء کی لاگت بڑھے گی، جس کا براہِ راست اثر صارفین پر پڑے گا اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کا وسیع استعمال متاثر ہوگا۔ کانگریس سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی چیئرپرسن سپریہ شری نیت نے بدھ کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 2,000 روپے سے زائد کی مرچنٹ یو پی آئی ادائیگی پر حکومت نے 0.4 فیصد چارج عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5,000 روپے کی ادائیگی پر 20 روپے اور 10,000 روپے کی ادائیگی پر 40 روپے چارج دینا ہوگا اور فطری طور پر دکاندار بڑھی ہوئی لاگت کی بھرپائی صارفین سے کرے گا۔ محترمہ شری نیت نے کہا کہ حکومت کا یہ کہنا کہ فیس گاہک نہیں بلکہ کاروباری دے گا، مکمل طور پر قابلِ عمل نہیں ہے۔ تاجر اپنی جیب سے ادا نہیں کرے گا اور لاگت بڑھنے کا بوجھ قیمتوں کے ذریعے صارف پر ہی ڈالے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا اثر خاص طور پر ان لوگوں پر پڑے گا جو روزمرہ کی خریداری کے لیے ڈیجیٹل ادائیگیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی ہینٹ کمپنیاں ہندوستان کی زیرو ایم ڈی آر پالیسی کی مخالفت کرتی رہی ہیں اور امریکی تجارتی نمائندے کی 2026ء کی رپورٹ میں یو پی آئی اور روپے کے مفت ہونے پر اعتراض ظاہر کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ فون پے اور گوگل پے کا یو پی آئی میں بڑا حصہ ہے اور چارجز لگانے کے نظام سے ہینٹ کمپنیوں کو آمدنی حاصل ہوگی۔ **محترمہ شری نیت نے کہا کہ یو پی آئی کو چلانے کے لیے سالانہ تقریباً 20,700 کروڑ روپے کی ضرورت ہے، جبکہ مالیاتی سال 2025-26 میں ریزرو بینک نے حکومت کو 2.87 لاکھ کروڑ روپے کا سرپلس منتقل کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کو ملے اس سرپلس کے صرف 7.2 فیصد سے یو پی آئی کے اخراجات پورے کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو یو پی آئی پر چارجز عائد کرنے کا فیصلہ واپس لینا چاہیے اور اسے پہلے کی طرح مفت رکھنا چاہیے۔**

......عوام نیشنل کانفرنس کا سرمایہ اور اولین ترجیح......

نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق کیلئے ہر حال میں لڑتی رہے گی: چودھری محمد رمضان

سرینگر/عمر عبداللہ کی سربراہی والی موجودہ نیشنل کانفرنس حکومت جموں وکشمیر کے تمام خطوں کو یکساں تعمیر و ترقی اور لوگوں کی خوشحالی و فارغ البالی کیلئے اقدامات میں مصروف عمل ہے اور حکومت نیشنل کانفرنس کے "ہر کسی کیساتھ مساوات" کے اصول پر قائم و دائم ہے۔ ان باتوں کا اظہار پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری و راجیہ سبھا ممبر چودھری محمد رمضان نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کیساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعے پر صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ایم ایل اے بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی، سابق ایم ایل اے شوپیان شیخ محمد رفیع، صوبائی یوتھ صدر مشتاق میر اور دیگر عہدیداران بھی موجود ہے۔ اس دوران ملاقی ہونے والوں نے اپنے اپنے علاقوں میں جاری تنظیمی سرگرمیوں اور پارٹی پروگراموں کے علاوہ جاری تعمیر و ترقی کے پروجیکٹوں اور لوگوں کو درپیش مسائل و مشکلات کے بارے میں معاون جنرل سکریٹری کو آگاہ کیا۔ چودھری محمد رمضان نے اس موقعے پر کہا کہ نیشنل کانفرنس نے عوام کو راحت پہنچانے کا وعدہ کیا ہے اور ہمیں اس اصول پر چٹان کی طرح قائم و دائم رہنا ہوگا اور ہر حال میں خود کو عوام کیلئے وقف رکھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عوام ہی نیشنل کانفرنس کا سرمایہ ہے اور لوگ ہی ہماری اولین ترجیح ہونے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت دن رات لوگوں کی فلاح و بہبود کے کاموں میں مصروف ہے۔ تنظیم کی مضبوطی پر زور دیتے ہوئے چودھری نے کہا کہ تنظیم کی بالادستی اُسی صورت میں قائم رہ سکتی ہے جب تنظیم زمینی سطح پر مضبوط ہوگی اور اس کے لئے ہمیں لوگوں کیساتھ برابر تال میل برابر رکھنا ہوگا اور اُن کے دکھ سکھ میں پیش پیش رہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی سنہری تاریخ ہے اور مستقبل بھی روشن ہے۔ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کا قیام ریاست جموں وکشمیر کے عوامی حقوق، خودمختاری اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لئے عمل میں آیا ہے۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی قیادت میں یہ جماعت ریاست کے محروم اور پسماندہ طبقوں کی آواز بنی۔

کشتواڑ کمسن لڑکی ہلاکت کیس

کرائم برانچ کا الٹراساؤنڈ کلینک پر چھاپہ

سرینگر/جموں وکشمیر کرائم برانچ نے بدھ کے روز ضلع کشتواڑ میں ایک الٹراساؤنڈ کلینک پر چھاپہ مارا۔ یہ کارروائی ایک کمسن لڑکی کے مبینہ عصمت دری کے بعد ہلاکت کے معاملے کی جاری تحقیقات کے سلسلے میں کی گئی۔ معلومات کے مطابق کشتواڑ میں پیش آئے اس معاملے کی تحقیقات ہفتے کے روز کرائم برانچ جموں کے حوالے کی گئی تھیں۔ اس کے بعد ایجنسی کی جانب سے واقعے سے متعلق مختلف پہلوؤں کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق کمسن لڑکی کے اسکول ٹیچر پر الزام ہے کہ اس نے کئی ماہ تک لڑکی کو مبینہ طور پر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ بتایا گیا ہے۔

آئی جی پی کشمیر کا وسطی کشمیر میں سکیورٹی انتظامات کا جائزہ

ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے چوبیس گھنٹے چوکس رہنے کی ہدایت

سرینگر/انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون سوجیت کمار نے بدھ کے روز پولیس کنٹرول روم کشمیر میں وسطی کشمیر رینج کے سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ پولیس کے مطابق اجلاس میں ڈی آئی جی وسطی کشمیر رینج سری نگر، سری نگر، بڈگام اور گاندربل کے ایس ایس پیز، ایس ایس پی پی سی آر کشمیر، آئی جی پی کشمیر کے اسٹاف افسر، سری نگر اور بڈگام کے ایس پیز، تمام ایس ڈی پی اوز اور دیگر اعلیٰ پولیس افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران افسران نے اپنے اپنے علاقوں کی موجودہ سکیورٹی صورتحال اور امن و عامہ برقرار رکھنے کے لیے قائم کیے گئے سکیورٹی نظام کے بارے میں آئی جی پی کشمیر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ انسداد عسکریت پسندی کارروائیاں مزید مؤثر بنانے پر زور آئی جی پی سوجیت کمار نے وسطی کشمیر رینج میں مجموعی سکیورٹی نظام اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پولیس کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اہلکاروں کی تعیناتی اور عملی طور پر فوری کارروائی کی صلاحیت پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے انسداد عسکریت پسندی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے، علاقوں میں گشت اور تسلط بڑھانے، حساس اور خطرے والے مقامات پر ناکہ بندی اور چیکنگ میں شدت لانے کے ساتھ ساتھ بین الاضلاعی سرحدوں پر نگرانی اور جانچ کا نظام مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔

قومی وبین الاقوامی خبریں

امریکی ایوانِ نمائندگان نے بھارت پر سو فیصد تک ٹیرف کی تجویز

واشنگٹن: امریکی ایوان نمائندگان روس پر پابندیوں سے متعلق بل پر ووٹنگ کرنے والا ہے۔ یہ بل صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو روس سے تیل خریدنے والے ممالک پر 100 فیصد تک ٹیرف عائد کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ مجوزہ ترمیم میں خاص طور پر بھارت کو ان ممالک کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے جو ایسے ٹیرف کے لیے اہل قرار دیے جاسکتے ہیں۔

واضح رہے کہ امریکی سینیٹ نے گزشتہ ماہ روس پر پابندیوں سے متعلق اس بل کو منظور کیا تھا۔ اس کے تحت روسی پٹرولیم مصنوعات کے بڑے خریداروں، جن میں چین اور بھارت شامل ہیں، پر 100 فیصد تک ٹیرف عائد کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے پیچھے یہ دلیل دی گئی ہے کہ روسی توانائی کی خریداری روس یوکرین جنگ کو تقویت دے رہی ہے۔

لنڈسے گراہم سینکشننگ رشیا اینڈ ایران ایکٹ آف 2026 کو گزشتہ ماہ امریکی سینیٹ نے 86 کے مقابلے میں 11 ووٹوں سے منظور کیا تھا اور اب یہ بل ایوان نمائندگان کے سامنے ہے۔ ایوان کی رولز کمیٹی نے بھی قانون سازی کو غور کے لیے آگے بڑھا دیا ہے۔

ڈیموکریٹک رکن کانگریس اسٹینی ہوئر کی جانب سے پیش کی گئی ایک ترمیم میں بل کی سیکنڈری ٹیرف شق کے تحت 100 فیصد تک ڈیوٹی کے لیے اہل 10 ممالک کے نام واضح طور پر شامل کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

ان ممالک میں چین، بھارت، ترکی، آذربائیجان، ہنگری، سلوواک ریپبلک، متحدہ عرب امارات، سنگاپور، قازقستان اور کرغز ریپبلک شامل ہیں۔

تاہم، اس ترمیم کا مطلب یہ نہیں کہ بھارت پر فوری طور پر 100 فیصد ٹیرف عائد ہوجائے گا۔ اس کے بجائے بھارت کو ایسے ٹیرف کے لیے اہل ملک کے طور پر شامل کیا جائے گا، اگر یہ قانون بن جاتا ہے اور صدر ٹرمپ اس کے تحت حاصل اختیارات استعمال کرتے ہیں۔

سینیٹ سے منظور شدہ قانون میں کسی ملک کا نام خاص طور پر درج نہیں کیا گیا تھا۔ اس کے بجائے حجم کے اعتبار سے روسی تیل اور گیس کے پانچ بڑے درآمد

سعودی عرب کا مکہ مکرمہ کے قریب حوثی ڈرون تباہ کرنے کا دعویٰ

ریاض: یمن کے حوثی باغیوں کے خلاف برسرپیکار سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد نے بدھ کے روز باغیوں پر مسلمانوں کے مقدس شہر مکہ مکرمہ کو نشانہ بنانے کا الزام عائد کیا، جس سے پورے عالم اسلام میں شدید غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے اور خطے کو اپنی زد میں لینے والے اس تنازع میں مزید شدت آگئی ہے۔

سعودی اتحاد نے اپنے ترجمان ترکی المالکی کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ حرمین شریفین اور زائرین کی سکیورٹی ایک سرخ لکیر ہے، اور اتحاد کی مشترکہ افواج کی کمان دہشت گرد حوثی ملیشیا کے خلاف ضروری اور عبرت ناک اقدامات اٹھانے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرے گی۔

دوسری طرف، 57 مسلم ممالک کے بلاک اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے بھی اس انتہائی شرمناک حملے کی شدید مذمت کی۔ سعودی عرب نے منگل کے روز مکہ مکرمہ اور یمن کی سرحد سے متصل مملکت کے جنوبی علاقوں میں ممکنہ حملوں کے حوالے سے مختصر الرٹس جاری کیے تھے۔

فروری میں مشرقِ وسطیٰ کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے مکہ میں جاری ہونے والے اس پہلے الرٹ سمیت یہ تمام انتباہات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اس سے ایک دن پہلے ہی یمن سے داغے گئے بیلسٹک میزائلوں اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں مملکت کے جنوبی حصے میں 13 افراد زخمی ہو گئے۔ لڑائی میں یہ شدت جولائی میں اس وقت آئی جب برسوں سے شمالی یمن کے بڑے حصوں پر قابض حوثیوں نے یمن کی سرکاری افواج کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن شروع کیا۔

دوسری طرف حوثیوں نے ریاض کی اس رپورٹ کو فوری طور پر جھوٹ قرار دے کر مسترد کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ اس نے مکہ مکرمہ کی طرف بڑھنے والے یمنی باغیوں کے ایک ڈرون کو مار گرایا ہے، جہاں ہر سال لاکھوں زائرین آتے ہیں۔

حوثی پولیٹ بیورو کے رکن حازم الاسد نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ مکہ مکرمہ کو نشانہ بنانے کا دعوے ایک گھسا پٹا جھوٹ ہے جو پہلے بھی استعمال کیا جاچکا ہے اور اب اس سے کسی کو بے وقوف نہیں بنا سکتا۔

ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں اور سعودی حمایت یافتہ یمنی حکومت کے درمیان جاری تازہ لڑائی میں اب ریاض بھی براہِ راست شامل ہو چکا ہے، جہاں حوثیوں نے سعودی مملکت کی بحری ناکہ بندی کا اعلان کرتے ہوئے بحیرہ احمر میں اس کے جہازوں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتے شروع کیے گئے ایک تیز رفتار فوجی آپریشن کے دوران حوثیوں نے یمن کے پورے ساحلی علاقے اور آبنائے باب المندب پر مکمل قبضہ کرلیا، جو سعودی تیل کی برآمدات کے لیے ایک انتہائی اہم راستہ ہے۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب وسیع تر مشرق وسطیٰ کی جنگ کی وجہ سے آبنائے ہرمز کا اسٹریٹجک تجارتی راستہ پہلے ہی بند ہو چکا ہے۔

اقوام متحدہ کے مطابق، جزیرہ نما عرب کے سب سے غریب ملک میں جاری اس تنازع نے ستمبر کے آغاز سے اب تک 82,000 لوگوں کو اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ میں یمن کے مستقل مندوب عبداللہ السعدی نے کہا کہ یمنی عوام اپنی سرزمین کے ایک ایک انچ پر قومی اداروں کو بحال کرنے کے لیے لڑ رہے ہیں، اور انہوں نے عالمی برادری سے حوثیوں کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔

بنگلہ دیش: عوامی لیگ کے 7 سینئر رہنماؤں کو انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں سزائے موت

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کے انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل- 2 نے منگل کے روز کالعدم عوامی لیگ کے سات سینئر رہنماؤں کو 2024 میں طلبہ کی قیادت میں ہونے والے احتجاج، جسے "جولائی بغاوت" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کے دوران مبینہ طور پر تشدد کی ہدایت دینے، اسے ہوا دینے اور سہولت فراہم کرنے کے الزامات میں انسانیت کے خلاف جرائم کا مجرم قرار دیتے ہوئے سزائے موت سنادی۔ تین رکنی ٹریبونل کی سربراہی جسٹس محمد نذر الاسلام چودھری نے کی۔

عدالت نے ساتوں ملزمین کے خلاف فیصلہ سنایا، تاہم تمام ملزمین کی غیر موجودگی میں مقدمہ چلایا گیا۔ ریاست کی جانب سے مقرر کردہ دفاعی وکلا نے ان کی نمائندگی کی۔ سزائے موت پانے والوں میں عوامی لیگ کے جنرل سکریٹری اور سابق وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و پل اوبیدال قادر، پارٹی کے جوائنٹ جنرل سکریٹری اے ایف ایم بہاؤالدین نصیم اور سابق وزیر مملکت برائے اطلاعات ونشریات محمد علی عرفات شامل ہیں۔

دیگر چار ملزمین میں یوتھ لیگ کے چیئرمین شیخ فضل شمس پرش، اس کے جنرل سکریٹری مینول حسین خان نکھل، بنگلہ دیش چھاترا لیگ کے صدر صدام حسین اور اس کے جنرل سکریٹری شیخ ولی عاصف عنان شامل ہیں۔ ٹریبونل نے ساتوں کے خلاف سات الزامات عائد کیے تھے۔ یہ الزامات 22 جنوری کو وضع کیے گئے جبکہ مقدمے کی باقاعدہ

سماعت 17 فروری کو شروع ہوئی۔ استغاثہ کے مطابق ملزمین نے طلبہ احتجاج کو دبانے کے لیے مبینہ طور پر ہدایات جاری کیں، اشتعال انگیز بیانات دیے اور ایسے اجلاسوں میں شرکت کی جہاں مظاہرین کے خلاف تشدد کے منصوبوں پر بات چیت کی گئی۔

استغاثہ نے مزید الزام لگایا کہ ملزمین مختلف مقامات پر مسلح حملوں، شدید جبر اور ذرائع ابلاغ کو کنٹرول کرنے کی کوششوں میں بھی ملوث رہے، جس کے نتیجے میں ملک کے مختلف حصوں میں ہلاکتوں، قتل کی کوششوں اور بڑے پیمانے پر تشدد کی صورتحال پیدا ہوئی۔ یہ احتجاج بالآخر 5 اگست 2024 کو اس وقت کی وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کا سبب بنا۔ شیخ حسینہ اسی روز بنگلہ دیش سے فرار ہو کر ہندوستان آگئی تھیں اور اس کے بعد سے ہندوستان میں مقیم ہیں۔

اس فیصلے سے تقریباً 10 ماہ قبل نومبر 2025

گہری محبت کے نتیجے میں جنسی تعلق قائم ہوا جموں کشمیر ہائی کورٹ نے ملزم پولیس افسر کو دی ضمانت

سری نگر: جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے ایک پولیس سب انسپکٹر کو ضمانت قبل از گرفتاری دے دی ہے، جس پر ایک خاتون ساتھی کو شادی کا وعدہ کر کے مبینہ طور پر جنسی استحصال کرنے کا الزام ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ خاتون کو یہ معلوم ہونے کے باوجود کہ پولیس افسر پہلے ہی شادی شدہ ہے، اس کے ساتھ تعلق جاری رکھنے سے اس کی رضامندی کی نوعیت سے متعلق سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ جسٹس سنجے دھر نے پولیس افسر کی جانب سے دائر ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست پر 18 صفحات پر مشتمل فیصلہ سنایا۔ یہ درخواست پولیس اسٹیشن سامبہ میں بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS)، 2023 کی دفعات 88، 83، 69 اور 115(2) کے تحت درج ایف آئی آر کے سلسلے میں دائر کی گئی تھی۔

عدالت نے واضح کیا کہ اس کے مشاہدات صرف ضمانت کی درخواست پر فیصلہ کرنے تک محدود ہیں اور ان سے الزامات کی قانونی حیثیت یا مقدمے کے حتمی میرٹ کا تعین نہیں ہوگا۔ الزامات کی تحقیقات اور ٹرائل کے دوران جانچ کی جائے گی۔ شکایت اور عدالت کے سامنے پیش کیے گئے مواد کے مطابق، شکایت کنندہ خاتون کانسٹیبل ہے، جس کی ستمبر 2024 میں پولیس اسٹیشن سامبہ میں تعیناتی کے دوران ملزم افسر سے ملاقات ہوئی۔ دونوں کے درمیان سوشل میڈیا کے ذریعے رابطہ شروع ہوا، جو بعد میں قریبی اور مبینہ طور پر جسمانی تعلق میں تبدیل ہو گیا۔

خاتون نے الزام عائد کیا کہ پولیس افسر نے اسے بارہا شادی کرنے کا وعدہ کیا۔ اس کا کہنا تھا کہ بعد میں دونوں نے لیو ان ریلیشن شپ اختیار کر لی اور میاں بیوی کی طرح کھلے عام ساتھ رہنے لگے۔ اس تعلق کے دوران خاتون دو مرتبہ حاملہ ہوئی۔ اس کے مطابق پولیس افسر نے اسے دونوں مرتبہ حمل ختم کرنے پر آمادہ کیا اور یقین دلایا کہ وہ اس سے باقاعدہ شادی کرے گا۔ معاملہ اس وقت سنگین ہو گیا جب خاتون کو معلوم ہوا کہ پولیس افسر پہلے ہی شادی شدہ ہے اور اس کے دو بچے ہیں۔ خاتون کا کہنا تھا کہ اسے ایک کالر آئیڈینٹی فکیشن ایپ پر موجود معلومات سے افسر کی ازدواجی حیثیت کا علم ہوا، جس کے بعد اس نے اس سے وضاحت طلب کی۔

ملک میں مسلمانوں کی مذہبی شناخت کو مٹانے کی کوششیں کی جارہی ہیں: اویسی

بھوپال: اے آئی ایم آئی ایم کے قومی صدر اسد الدین اویسی نے مجوزہ یکساں سول کوڈ (یو سی سی) کو لے کر مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یو سی سی مساوات اور یکسانیت کے لیے نہیں بلکہ ملک کے تقریباً 180 ملین مسلمانوں کو نشانہ بنانے کے لیے نافذ کیا جارہا ہے۔ اویسی نے کہا کہ یہ آئین کی طرف سے ضمانت دی گئی مذہبی آزادی اور اقلیتوں کے حقوق کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔

اویسی نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 26، 25 اور 29 مذہبی آزادی اور اقلیتوں کے حقوق سے متعلق ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے پیچھے ان آئینی دفعات کو ختم کرنا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ مدھیہ پردیش میں قبائلی آبادی مسلم آبادی سے زیادہ کیوں ہے، پھر بھی انہیں یو سی سی سے باہر رکھا گیا ہے۔

اویسی نے کہا کہ اگر قانون کو صحیح معنوں میں یکساں سول کوڈ کے قیام کے مقصد سے نافذ کیا جا رہا ہے تو اس کا دائرہ تمام برادریوں کے لیے یکساں ہونا چاہیے۔

اویسی نے الزام لگایا کہ یو سی سی ہندو میرج ایکٹ اور طلاق سے متعلق اس کی دفعات کو غیر ہندوؤں پر نافذ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم کمیونٹی اپنے مذہبی قوانین کے مطابق شادی، طلاق اور جائیداد کی تقسیم کو کنٹرول کرنے والا قانون کا نظام چاہتی ہے۔ اویسی نے سوال کیا کہ اگر کسی کمیونٹی نے قانون کا مطالبہ نہیں کیا ہے تو ان پر اسے مسلط کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

اتراکھنڈ اور گجرات سمیت دیگر ریاستوں میں لاگو یا مجوزہ یو سی سی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر میں بھی اسی طرح کے نظام تیار کیے جا رہے ہیں۔ اویسی کے مطابق، اس

یو پی آئی چارجز کے حوالے سے کانگریس کا وزیر اعظم پر طنز، کہا نریندر کی ٹرمپ نوازی جاری

نئی دہلی: کانگریس نے بدھ کے روز حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے زیرو مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ (ایم ڈی آر) کو ختم کرنے اور یو پی آئی پر چارجز عائد کرنے کے امریکی مطالبے کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے ہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے نوتا (این او ٹی اے) کی نئی تعریف متعارف کرائی ہے۔

کانگریس کے جنرل سکریٹری اور کمیونیکیشنز انچارج جیرام رمیش نے سوال اٹھایا کہ کیا مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ کے حوالے سے حکومت کا یہ اقدام امریکی کارڈ کمپنیوں کو یو پی آئی کا مقابلہ کرنے کے قابل بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ کل امریکی ایوان نمائندگان ایک ایسے بل پر ووٹنگ کرنے جارہا ہے جس کے تحت بھارت پر 100 فیصد ٹیرف عائد کردی جائے گی۔

انہوں نے نشان دہی کی کہ امریکی سینیٹ پہلے ہی اس سخت اور جابرانہ قانون کی منظوری دے چکی ہے۔ جیرام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ٹرمپ حکومت نے بھارتی تارکین وطن کے خلاف بھی گھیرا تنگ کر دیا ہے اور ان کے خلاف سخت قوانین بنائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایچ ون بی ویزا کی فیس میں اضافہ کر دیا گیا ہے، اور ایسے ویزا ہولڈرز (جن میں اکثریت آئی ٹی پروفیشنلز کی ہے) کو نوکری ختم ہونے کی صورت میں اب فوری طور پر ملک بدر کیا جاسکتا ہے۔ جیرام رمیش نے کہا کہ یہاں مودی حکومت نے زیرو مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ کو ختم کرنے اور یو پی آئی پر چارجز لگانے کے امریکی مطالبے کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے ہیں۔ اس سال کے شروع میں، امریکی تجارتی نمائندے نے یو پی آئی کے مفت ہونے اور اس کی وجہ سے ویزا اور ماسٹر کارڈ جیسی کمپنیوں کے مارکیٹ سے باہر ہوجانے پر تنقید کی تھی۔ انہوں

امریکہ کا پہلی بار خلائی مدار میں مہلک ہتھیار تعینات کرنے کا اعتراف

واشنگٹن: امریکہ نے پہلی بار اس بات کی تصدیق کی کہ اس نے زمین کے مدار میں خلائی ہتھیار تعینات کیے ہیں۔ یہ ایک سنسنی خیز اعلان ہے، کیونکہ خلا کے بارے میں طویل عرصے سے اس بات پر اتفاق تھا کہ اس کا استعمال صرف پرامن مقاصد کے لیے کیا جائے گا۔ اس سے قبل امریکہ کی جانب سے روس جیسے ممالک کے بارے میں وارننگ دی گئی تھی کہ شاید وہ خلا میں ہتھیار تعینات کر رہے ہیں۔

ایئر فورس کے سکریٹری ٹرائے مینک نے پیر کے روز کہا کہ امریکی فوج نے پہلی بار دشمن کے حملوں سے بچنے کے لیے ایک فعال دفاعی نظام کو زمین کے مدار میں تعینات کر رکھا ہے۔ مینک نے یہ نہیں بتایا کہ وہ ہتھیار کیا تھے، وہ کیسے کام کرتے ہیں یا وہ خلا میں یا زمین پر دوسری چیزوں کو نشانہ بنانے کے لیے ہیں یا نہیں۔ امریکہ نے دو سال پہلے وارننگ دی تھی کہ روس ایک نیا خلائی بیسڈ، اینٹی سیٹلائٹ ہتھیار بنا رہا ہے، حالانکہ وائٹ ہاؤس نے کہا تھا کہ اس وقت فوری خطرہ طور پر موجود نہیں ہے۔

لیکن اینٹی سیٹلائٹ ہتھیار کی رپورٹ سے روس اور چین کی جانب سے خلائی خطرات کو لے کر طویل عرصے سے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں، کیونکہ امریکہ کا زیادہ تر انفراسٹرکچر سیٹلائٹ کمیونیکیشن پر منحصر ہے۔ امریکہ پہلے بھی زمین سے سیٹلائٹ کو مار گرانے کی اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کر چکا ہے۔

ایئر اینڈ اسپیس فورسز ایسوسی ایشن کی ایئر، اسپیس اینڈ سائبر کانفرنس میں اپنی بات رکھتے ہوئے مینک نے یہ بھی کہا کہ ایئر فورس اپنی صلاحیتوں میں مزید خود مختار نظام شامل کر رہی ہے اور اندازہ لگایا کہ سال 2032 تک یہ سروس مکمل طور پر مختلف نظر آئے گی۔ مثال کے طور پر، انہوں نے امید ظاہر کی کہ یکطرفہ حملہ کرنے والے ڈرون، آرٹلری (توپ خانے) کی جگہ لے لیں گے۔

یہ بھی پڑھیں: ٹرمپ کی تصویر والا ایک ڈالر کا سکہ جاری، قانونی پابندی پر اٹھے سوالات

انہوں نے کہا کہ ہم موجودہ خطرات کے خلاف تیاری بڑھا رہے ہیں یہ انکشاف ایسے وقت میں ہوا ہے جب ٹرمپ انتظامیہ خلا پر زیادہ توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ سال 2019 میں اپنے پہلے دورِ اقتدار کے دوران ٹرمپ نے ایک الگ فوجی شاخ کے طور پر اسپیس فورس بنائی تھی۔ اپنے دوسرے دورِ اقتدار میں انہوں نے گولڈن ڈوم میزائل ڈیفنس سسٹم کا اعلان کیا ہے۔ اس میں خلا میں امریکی ہتھیار بھیجنے کا منصوبہ شامل ہے۔

ٹرمپ نے گزشتہ سال کہا تھا کہ انہیں امید ہے کہ یہ سسٹم میرے دورِ اقتدار کے ختم ہونے سے پہلے مکمل طور پر فعال ہوجائے گا، جو جنوری سال 2029 میں ختم ہو رہا ہے،

لداخ: مجوزہ پیدل مارچ سے قبل قائدین میں پھوٹ

سرینگر: مرکزی زیرِ انتظام خطے لداخ میں ستمبر سال 2025 کے تشدد کی پہلی برسی کے موقعے پر مجوزہ احتجاج سے پہلے لداخ میں اختلافات ابھر کر سامنے آئے ہیں۔

نئی دہلی کے ساتھ بات چیت میں کوئی پیش رفت نہ ہونے کے بعد 19 ستمبر سے مجوزہ پدیاترا (پیدل مارچ) کے خلاف لداخ میں متعدد آوازیں ابھرنے لگی ہیں۔

لیہہ اپیکس باڈی (ایل اے بی) اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) نے انتباہ دیا ہے کہ اگر حکومت انہیں اس بات کی یقین دہانی نہیں کراتی ہے کہ جب تک مقامی منتخب یوٹی باڈی تشکیل نہیں پا جاتی تب تک ناقابلِ واپسی فیصلے روک دیے جائیں گے، تو وہ 19 سے 24 ستمبر تک ہفتہ بھر طویل احتجاج کریں گے۔

دوسری طرف، لیہہ کے سابق ایم ایل اے اور لداخ بدھسٹ ایسوسی ایشن کے سابق صدر چھرینگ ٹیمفیل اور لداخ ہل ڈیولپمنٹ کونسل لیہہ کے سابق چیئرمین رگزن سپالبار نے نئی دہلی کے ساتھ جاری بات چیت کے دوران لیہہ میں پدیاترا یا احتجاج کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے مذاکرات کمزور پڑ جائیں گے۔

دونوں رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان میں لداخ کے لیے اس تاریخی موڑ پر اتحاد، اعتماد اور دانشمندی کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہم لیہہ میں کسی بھی پدیاترا یا احتجاج کے انعقاد کے سخت خلاف ہیں جب کہ مذاکرات اس معاہدے کے پس منظر میں ہی آگے بڑھ رہے ہیں جس پر ہم نے باہمی رضامندی سے دستخط کیے تھے۔ اس نازک موڑ پر اس طرح کے اقدامات ہماری اجتماعی مذاکراتی طاقت کو ہی صرف کمزور کریں گے۔ نئی دہلی میں وزارتِ داخلہ کے ساتھ چھٹی کامیاب میٹنگ کے بعد اسے منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے خلوص نیت کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔

دونوں نے لیہہ اپیکس باڈی اور کارگل ڈیموکریٹک الائنس سے اپیل کی کہ وہ 22 مئی کو وزارتِ داخلہ کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کی پاسداری کریں، جہاں وہ خطے کے لیے یوٹی پر

ہری مرچیں کھانے کے 12 ناقابل یقین فوائد

ڈاکٹر مبشر خان

ہری مرچ میں قدرتی اجزا اور وٹامن سی بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے اس کے علاوہ وٹامن B6،A، آئرن، کاپر، پوٹاشیم اور تھوڑی مقدار میں پروٹین کے ساتھ کاربوہائیڈریٹ بھی پایا جاتا ہے اس کے ساتھ ساتھ ہری مرچ میں قدرتی طور پر پانی بھی واضح پایا جاتا ہے اس میں کولیسٹرول کا تناسب 0 ہوتا ہے اس اسپاسی سبزی میں phyto-nutrient جیسے کیروٹین اے، کیروٹین بی، Cryptoxanthin موجود ہوتا ہے۔ ہری مرچ کے صحت کے حوالے سے مفید ٹپس:

۱۔ آنکھوں کی حفاظت کے لئے ہری مرچ کا استعمال بہترین ثابت ہے کیونکہ اس میں وٹامن اے کی بھی خاصی تعداد پائی جاتی ہے لہٰذا اس کی مدد سے بصارت یا بینائی بہتر ہوتی ہے اور آنکھوں کے ہر قسم کے درد سے بھی نجات ملتی ہے آنکھوں کی حفاظت کے لئے اور بینائی تیز کرنے کے لئے اسے ہر عمر کے افراد استعمال کر سکتے ہیں۔

۲۔ جلد کی حفاظت کے لئے: ہری مرچ میں کی کیونکہ وٹامن سی بھی بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے اور یہ بات سب ہی جانتے ہیں کہ وٹامن سی اسکن کے لئے بہترین اور فائدہ مند غذائی جزو ہے اس لیے جو افراد اس کا استعمال اپنے کھانوں میں مسلسل رکھتے ہیں ان کا چہرہ اور جلد نہ صرف صحت مند بلکہ چمکدار بھی رہتا ہے۔

۳۔ روزانہ ہری مرچ کھانے سے انسانی جسم میں مدافعتی نظام نہ صرف مضبوط ہوتا ہے بلکہ Immune سسٹم کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اس لیے اپنی روزانہ کی خوراک میں ہری مرچ کا استعمال ضرور کریں

۴۔ ہری مرچ میں وٹامن سی کی موجودگی آپ کے نظام ہاضمہ کو بہتر بناتی ہے خاص طور پر اگر اسے سلاد میں استعمال کیا جائے۔

۵۔ ٹھنڈک، کھانسی یہاں تک کہ پھیپھڑوں کے کینسر میں بھی ہری مرچ کھانے سے افاقہ ملتا ہے اس ضمن میں ہری مرچ کا روزانہ استعمال انتہائی ضروری ہے۔

۶۔ یہ ہڈیوں کو مضبوط بنانے اور ان کی حفاظت کا کام بھی انجام دیتی ہیں اس کے استعمال سے جسم میں موجود ٹشوز صحیح حالت میں کام کرتے ہیں اور نئے بلڈ سیل بنانے کا کام انجام دیتے ہیں جس سے ہڈیاں مضبوط اور صحت مند رہتی ہیں۔

۷۔ وہ لوگ یا خواتین جو اپنی خوراک میں ہری مرچوں کا استعمال کرتی ہیں ان کے چہرے پر عمر کے اثرات بہت دیر سے ظاہر ہوتے ہیں کیونکہ اس میں موجود کئی قدرتی اجزاء کی وجہ سے چہرے پر جھریاں اور لائنیں جلدی یا فوراً نمودار نہیں ہوتی اور عمر کے اثرات بڑی بعد ظاہر ہوتے ہیں۔

۸۔ ہری مرچ کے استعمال سے قبض کی شکایت پیدا نہیں ہوتی یہ جسم میں موجود نقصان دہ زہریلے مادوں کو صاف کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور قبض ہونے سے روکتی ہے ہری مرچ کیونکہ Dietary Fiber کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے جس کی وجہ سے ہمارا Bowl سسٹم بہترین کام انجام دیتا ہے۔

۹۔ ہری مرچوں کے استعمال سے وزن میں کمی بھی واقع ہوتی ہے کیونکہ یہ جسم میں موجود فاضل چربی کو گھٹا دیتی ہے جس سے وزن کے کم ہونے میں مدد ملتی ہے اور جسم میں میٹابولزم کو بڑھاتی ہے۔

۱۰۔ یہ بات حیرت انگیز ہے کہ ہری مرچ کھانے سے انسانی موڈ پر بڑے خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں یعنی اس کے استعمال سے آپ کا موڈ اچھا رہتا ہے۔ سبز مرچ کھانے سے Endorphin (خوشی کے احساس کا ہارمونز) آپ کے دماغ تک ریلیز ہوتا ہے۔ جس سے آپ کے موڈ پر بہترین اثر پڑتا ہے۔

۱۱۔ گرین چلی کیونکہ Vitalnutrient کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے جس سے معدے کے کینسر اور معدے سے متعلق دیگر بیماریوں سے نجات ملتی ہے اس لیے اس کا روزانہ کا استعمال اپنی خوراک میں رکھیں۔

۱۲۔ کھانا چبانے کے دوران منہ میں جو لعاب نکلتا ہے جس سے کھانا چبانے میں مدد ملتی ہے اور جو پراپر طریقہ کھانا ہضم ہونے میں بھی مدد دیتا ہے گرین چلی کھانے سے یہ لعاب یا Saliva بننے میں مدد ملتی ہے جس سے کھانا چبانے کا عمل پراپر طریقے سے مکمل ہوتا ہے۔

تو کیا آپ آج سے ہری مرچیں کھانے کے لئے تیار ہیں یا اسے اپنے روزمرہ کے کھانوں کا حصہ بنانے کے لئے رضامند ہیں؟ اگر اس کا جواب ہاں ہے تو اس کے لئے آپ کو چند باتوں کو ذہن نشین رکھنا ہوگا، اگر آپ اسے روزانہ اپنی خوراک میں استعمال کر رہے ہیں تو اس کی تعداد کم رکھیں کیونکہ یہ تیز اور اسپاسی ہری مرچیں زیادہ مقدار میں کھانے سے آپ کے پیٹ یا معدے کو نقصان پہنچ سکتا ہے نہ صرف یہ بلکہ معدے کا درد یا دیگر عوارض کا شکار ہونے کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ ہری مرچ میں Capsaicin کیمیکل نامی کمپاؤنڈ پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کو ذائقہ تیکھا اور اسپاسی ہوتا ہے۔

کھیرے کے بے شمار فوائد

ڈاکٹر سلیم

کھیرا نباتات کے مشہور خاندان کا ایسا رکن ہے جو کہ دنیا کے اکثر ممالک میں بڑے شوق سے کچا کھایا جاتا ہے۔ یہ ایک بیل دار پودے کی سبزی ہے۔ اس کے پودے کی بیل یا تو زمین پر پھیل جاتی ہے یا آس پاس کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے۔ اس کی کاشت کے بارے میں پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ یہ موسم گرما میں ہوتا ہے اور اس کے پھل کو پکتے وقت گرمی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اب یہ دنیا کے اکثر ممالک میں پورے سال دستیاب ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں کھیرے کی دو اقسام دستیاب ہیں۔ نمبر ایک دیسی کھیرا، نمبر دو ولائتی کھیرا

دیسی کھیرا:

دیسی کھیرا پاکستان میں عام پایا جاتا ہے۔ اس کھیرے کی جلد چمکدار صاف اور ملائم ہوتی ہے۔ اس کا رنگ سبز زرد و سفید ہوتا ہے اور یہ ذائقے میں قدرے شیریں ہوتا ہے اور اس کا مزاج سرد تر ہوتا ہے۔

ولائتی کھیرا:

یہ کھیرا بھی پاکستان میں کاشت کیا جاتا ہے لیکن یہ یورپ اور امریکہ میں ہوتا ہے اس کھیرے کی جلد موٹی کھردری اور دانے دار ہوتی ہے۔ اس کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔ مگر یہ چمک سے محروم ہوتا ہے اور ذائقے میں پھیکا ہوتا ہے۔

کھیرے کے طبی فوائد:

ہمارے ملک میں یہ گرمیوں کے ایام میں ایک عام اور سستے داموں ملنے والی سبزی ہے مگر بہت ہی کم لوگ اس کے دوائی اور غذائی فائدے جانتے ہیں۔ یہ بہت سارے امراض کا ایک بہترین قدرتی علاج ہے۔ سب سے بہترین کھیرا مکمل پکا ہوا ہوتا ہے۔ کھیرا استعمال کرنے سے پہلے اس پر کالا نمک چھڑک کر استعمال کرنا چاہیے۔ اس سے یہ جلد ہضم ہو جاتا ہے۔ یہ ہمارے جسم کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے اور طبیعت میں سکون پیدا کرتا ہے۔ یہ مدر بول ہونے کی وجہ سے ہمارے جسم سے بذریعہ پیشاب فاسد اجزاء کا اخراج کرتا ہے۔ جگر کی گرمی کو ختم کرتا ہے۔ صفراء کی زیادتی میں مفید ہے۔ یرقان اور بخار میں فائدہ دیتا ہے۔ معدے میں تیزابیت کی زیادتی اور پیاس کی شدت کو ختم کرتا ہے۔ جگر اور طحال کے ورم میں مفید چیز ہے۔ خون کی حدت کو ختم کر کے خون کو پتلا کرتا ہے۔ اس لیے یہ ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے۔ خونی بواسیر میں مفید ہے اور نیند خوب لاتا ہے۔ دل کو تسکین دیتا ہے۔

طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کھیرے کے فوائد:

کیونکہ کھیرے میں ٹھنڈک زیادتی ہوتی ہے اس لیے بعض مزاجوں اور جسموں کے لیے یہ نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے اس لیے اس کو معتدل کرنے کے لیے اس کے ساتھ گرم چیز بھی استعمال کرنی چاہیے اگر ضرورت ہو تو۔۔۔ ہمارے پیارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھیرے کے ساتھ کھجور استعمال کرتے تھے اگر کھجور نہ ہو تو منقی اور شہد کے ساتھ کھانا بھی فائدہ مند ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کمزور لوگ فربہ ہونے کے لیے کھیرے کے ساتھ کھجور کھائیں تو انشاء اللہ موٹے ہو جائیں گے۔

جدید مشاہدات:

اس پھل میں غذائیت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے بیج مفرح اور پیشاب آور ہیں۔ یہ ان منفرد سبزیوں میں سے ایک ہے جس کو کھانے کے ساتھ کچا کھایا جاتا ہے۔ اس کو چھیل کر اس پر کالی مرچ کے ساتھ لیموں نچوڑ کر کھایا جائے تو اس کی غذائیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ کھانے کو جلد ہضم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔ اس کے بیج نکال کر چھلکے اتار کر سکھا لینے کے بعد پیس کر شہد میں ملا کر کھانے سے آنتوں کی اکثر بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ کھیرے کی بیل کے پتے سکھا کر پیس کر ان میں زیرہ سیاہ ملا کر بھون لینے کے بعد پیس لیں اور چائے کے چوتھائی چمچ کے برابر ناشتے کے بعد استعمال کریں۔ اس سے گلے کی سوجن اتر جاتی ہے۔ لو کے مریضوں کو بخار کے دوران کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر سر اور چہرے پر ملنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ طب یونانی میں اس کے بیجوں کا شربت، شربت بزوری بہت مفید ہے اور بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے جو کہ بہت سے فوائد کا حامل ہے۔

ہرے دھنیے کے چند ناقابل یقین فوائد

ڈاکٹر وجیہا بیگ

معدہ کو بھی قوت دیتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ اس کی کلی منہ کے جوش اور گلے کے درد کو نافع ہے۔ دھنیا سبز کا پانی آنکھ میں ٹپکانے سے چیچک کا آبلہ آنکھ میں نہیں پڑتا۔ بھنا ہوا دھنیا نفخ شکم، بدہضمی اور کثرت شہوت کو دور کرنے کیلئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ دھنیا بھی ہمارے باورچی خانہ کی ایک شے ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس میں کیا خواص رکھے ہیں ان سے اکثر لوگ واقف نہیں۔ مزاج کے لحاظ سے یہ سرد خشک درجہ دوم ہے۔ اندرونی طور پر یہ کاسر الریاح، مفرح، مقوی دل و دماغ ہے۔ معدہ کو بھی قوت دیتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ اس کی کلی منہ کے جوش اور گلے کے درد کو نافع ہے۔ سبز دھنیا کا پانی آنکھ میں ٹپکانے سے چیچک کا آبلہ آنکھ میں نہیں پڑتا۔ بھنا ہوا دھنیا نفخ شکم، بدہضمی اور کثرت شہوت کو دور کرنے کیلئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔

مثانہ کی گرمی کیلئے لاجواب نسخہ یہ نسخہ ذکاوت حس کو دور کرنے کیلئے ہے

حوالشافی: مغز دھنیا بیس تولہ، مصری کوزہ بیس تولہ (یا کھانڈ) ان دونوں اشیاء کو الگ الگ کوٹ کر آپس میں ملا لیں۔ یہ دوا ذکاوت حس کو دور کرنے کیلئے ایک لاجواب دوا ہے۔ اس کے استعمال سے پوٹاشیم برومائیڈ کی طرح دل و دماغ کمزور نہیں ہوتے بلکہ اس کے برعکس ان کو تقویت پہنچتی ہے۔ نظر کی کمزوری، بینائی کا دھندلا پن، سر کا درد، چکر، نیند کا نہ آنا وغیرہ امراض اور اکثر وہ امراض جو جوانی کی غلط کاریوں یا جریان و احتلام کے نتیجہ میں لاحق ہوا کرتے ہیں۔ اس دوا کے استعمال سے بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں احتلام کیلئے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ جریان کیلئے بھی فائدہ مند ہے اور مقوی معدہ بھی ہے۔ اس کی خوراک 6 ماشہ دوا صبح کے وقت بغیر کچھ کھائے پیئے رات کے باسی پانی سے نوش کریں اور اس کے بعد ایک گھنٹہ تک کچھ نہ کھائیں۔ رات کو 6 ماشہ خوراک سہ پہر کے رکھے ہوئے پانی سے پھانک لیں۔ رات کا کھانا اس کے دو گھنٹہ بعد کھائیں۔ اس سلسلہ میں ایک اور نسخہ یہ ہے کہ موصلی سفید 5 تولہ، مصری پانچ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک حسب حالات و مزاج استعمال کریں۔ اس سے منی کی حدت رفع ہو جاتی ہے، ذکاوت حس کی اصلاح ہو جاتی ہے اور احتلام کیلئے شرطیہ مفید ہے۔ مقوی باہ ہے، مادہ تولید کی پیدائش بڑھانے میں از حد مفید ہے۔

سر درد:

سر درد بعض دفعہ گرمی سے ہوتی ہے اس کیلئے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ دھنیا خشک 6 ماشہ، آملہ خشک 3 ماشہ رات کو مٹی کے کوزہ میں بھگو دیں، پاؤ بھر پانی ہو، صبح مل چھان کر مصری ملا کر پی لیں۔ سر درد بوجہ گرمی کیلئے از حد مفید ہے۔

دوسرا نسخہ: دھنیا خشک 10 تولہ کوٹ لیں اور اس کو ایک سیر پانی میں آگ پر پکائیں جب پک کر 6 چھٹانک پانی رہ جائے تو اتار لیں۔ اس کو چھان کر 6 چھٹانک مصری ملا کر پکائیں۔ گرمی اور دماغ کی کمزوری کی وجہ سے اچانک آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا جاتا ہے اس کیلئے یہ بہت مفید ہے۔

آشوب چشم

اگر آنکھیں گرمی کی وجہ سے دکھتی ہوں جس کی شناخت یہ ہے کہ اول تو گرمی کے موسم میں دکھیں گی۔ دوسرے آنکھوں میں سے پانی نہیں نکلے گا بلکہ خشک حالت میں ہی دکھتی ہوں گی اور تیسرے آنکھوں کو گرمی سی محسوس ہوگی گویا مریض کو جلتی ہوئی معلوم ہوں گی، اس کیلئے عمدہ اور مفید نسخہ ہے: سبز دھنیا ایک تولہ اور کافور ایک ماشہ باریک پیس کر ململ کے صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر آنکھوں پر اس طریقہ سے پھیریں کہ پانی کی بوندیں آنکھ کے اندر بھی چلی جائیں۔ اس طرح فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی اور آنکھیں درست ہو جائینگی۔

نکسیر

نکسیر کا خون بند کرنے کیلئے سبز دھنیا کا پانی لے کر مریض کو سنگھائیں۔ نیز سبز پتے باریک پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ گرمی کی وجہ سے ناک کے راستے سے بہنے والا خون رک جائیگا۔

خشک کھانسی

مغز دھنیا لے کر ان کو کوٹ چھان لیں۔ یہ سفوف ڈیڑھ ماشہ 6 ماشہ شہد میں ملا کر چاٹ لیں۔

بھوک کی کمی

اگر بھوک بہت کم لگتی ہو تو سبز دھنیا کا رس نکال کر 2 تولہ روزانہ پلائیں۔ تین روز میں بھوک چمک اٹھے گی۔

قے

اجوائن-اجوائن کے کرشمے بے شمار

ڈاکٹر مریم

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بیشمار نعمتیں عطاء کی ہیں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہر نعمت میں کوئی نہ کوئی افادیت پوشیدہ ہے ایسی ہی ایک اجوائن ہے جس میں اللہ نے کئی خاصیتیں پوشیدہ رکھی ہیں یہ سردی سے بچاؤ کے ساتھ ساتھ کئی امراض میں مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے اجوائن سیاہی مائل ایک ایسا بھورا بیج ہے جس کی تاثیر گرم خشک ہے اجوائن کی دو مشہور اقسام ہیں۔

اجوائن دیسی (اجوائین خراسانی)

دیسی اجوائن دھنیے کے پتوں سے مشابہت رکھتی ہے اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اس کا پودا Soyal کے پودے کی طرح ہوتا ہے اس کا پھول سفید رنگ کا ہوتا ہے پھولوں کے بعد اس پر سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے بیج لگتے ہیں جو دیسی اجوائن کہلاتے ہیں۔ اجوائن کے یہ دانے مختلف پکوان میں استعمال ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف امراض کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ کوآرڈینیشن فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کے ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 06-10-2026 بوقت 15.00 بجے تک ہے۔۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینویل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینویل کو منظور نہیں کیا جائے گا اور اگر کوئی مینویل ٹینڈر موصول ہوتا ہے تو کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینویل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
14-09-2026	22-09-2026	06-10-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	146-2026-27-Sr.DEN-C-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر کینٹ ۔ ہوشیار پور (JRC-HSX) سیکشن پر ہوشیار پور گڈز سائیڈنگ پر 60,000 کیوبک میٹر 65 ملی میٹر کی گٹی (میکینیکل طور سے ٹوٹی ہوئی مشین کرش) کی سپلائی اور ریل ریک بکسوں (BOBs) میں لوڈنگ کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفری ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
71443800.00	1428900.00	60 دن	08 مہینے

اس نوعیت کا کام: ریلوے ہائی وے پر سڑکوں کے لئے مشین سے کچلے ہوئے پتھر کی گٹی کی سپلائی۔

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگی۔

3196/2026

ٹینڈر نمبر 146-2026-27-Sr.DEN-C-FZR مورخہ 14-09-2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر

کھلا ٹینڈر نوٹس نمبر این آئی ٹی۔ 27-09/2026 مورخہ 15-09-2026

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی)، اتر ریلوے، انبالہ کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈر کے ذریعہ سے خواہشمند ٹھیکیداروں سے مندرجہ ذیل کام کیلئے 15.00 بجے تک یا کام کے سامنے دی گئی اختتام کی تاریخ تک کھلی ٹینڈرز طلب کی جاتی ہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کا نام	لگ بھگ لاگت (روپے)	بولی سکیورٹی (روپے)	مدت تکمیل کام	بند کرنے اور کھلنے کی تاریخ
1.	30۔ الیکٹرک 09/2026-27 (اوپن ٹینڈر)	انبالہ ڈویژن کے تحت ADEN/SI دائرہ اختیار علاقہ 3 میں آنے والے سرہند، کورالی، موریڈا، اسب امدورا، اونا ہماچل اور ناگل ڈیم سٹیشن کی ریلوے کالونیوں میں پانی کی سپلائی بندوبست کو بہتر بنانے اور پرانی اور خراب پانی کی سپلائی پائپ لائنوں، پانی کے سٹوریج اور دیگر متعلقہ کاموں کو بدلنے کیلئے الیکٹرک ورکس۔	Rs 2912776.18	Rs. 58300.00	03 مہینے	07-10-2026

1) ٹینڈر دہندگان کو شرائط کے مطابق PAN/TIN/GST سمیت سبھی متعلقہ اصل دستاویزوں کی سکین کاپیوں کو اپ لوڈ کرنا ضروری ہے۔ 2) ضروری بولی سکیورٹی نیٹ بینکنگ یا بھگتان گیٹ وے کے ذریعہ سے صرف ٹینڈر کی آخری تاریخ اور وقت کے 15.00 بجے سے پہلے ہی آن لائن بھگتان منظور ہوگی۔ 3) کام ٹینڈروں کی ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے کیلئے ٹینڈر دہندگان کے پاس تھرڈ کلاس کا ڈیجیٹل سگنیچر سرٹیفکیٹ ہونا چاہئے۔ 4) تفصیلات کیلئے براہ مہربانی آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔ 5) جی ایس ٹی ایکٹ 2017 کے مطابق جی ایس ٹی لاگو کیا جائے گا۔

3197/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

خالی پیٹ کیلا کھانا کیسا ہے؟ اگر آپ بھی یہ کام کرتے ہیں تو رک جائیں!

ڈاکٹر شمس الحق

کیلا ایک ایسا پھل جو چھوٹوں سے بڑوں تک سب کو پسند ہے۔ نرم، میٹھا، خوشبودار اور توانائی سے بھرپور۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ اگر اسے خالی پیٹ کھایا جائے تو یہی محبوب پھل جسم کے لیے نقصان دہ بھی بن سکتا ہے؟ غذائی ماہرین کے مطابق کیلا یقیناً قدرتی انرجی بوسٹر ہے، جس میں فائبر، پوٹاشیم، میگنیشیم اور قدرتی شکر جیسے گلوکوز، فریکٹوز اور سوکروز پائے جاتے ہیں۔ مگر صبح سویرے خالی معدے پر کیلا کھانا کچھ افراد کے لیے بالکل درست نہیں۔

خالی پیٹ کیلا کیوں نقصان دہ ہو سکتا ہے؟

بلڈ شوگر کا جھٹکا

کیلے میں موجود قدرتی شکر خون میں شوگر لیول کو اچانک بڑھا دیتی ہے، پھر فوراً نیچے گرا دیتی ہے۔ نتیجہ؟ تھکن، بھوک، اور چڑچڑے پن کا طوفان۔

تیزابیت اور بدہضمی

اگرچہ کیلا ایک "الکلائن" پھل سمجھا جاتا ہے، لیکن اس میں موجود سائٹرک اور مالیک ایسڈ خالی پیٹ تیزابیت بڑھا سکتے ہیں۔ معدے کے حساس افراد کے لیے یہ حالت خاصی تکلیف دہ ہو سکتی ہے۔

پوٹاشیم کی زیادتی

خالی پیٹ کیلا کھانے سے خون میں پوٹاشیم اور میگنیشیم کی سطح اچانک بڑھ سکتی ہے، جو دل اور گردوں پر دباؤ ڈال سکتی ہے، خاص طور پر ان لوگوں میں جنہیں گردوں کے مسائل ہوں۔

ہاضمے کے مسائل

کچا یا نیم پکا کیلا خالی پیٹ کھانے سے اپھارہ، گیس اور متلی کا باعث بن سکتا ہے کیونکہ اس میں موجود نشاستہ دیر سے ہضم ہوتا ہے۔

تو کیلا کب اور کیسے کھائیں؟

اسے دہی، بادام، یا چیا سیڈز کے ساتھ شامل کریں تاکہ جسم کو متوازن توانائی ملے۔ ایک وقت میں ایک کیلا کافی ہے، زیادہ کھانے سے شوگر اور پوٹاشیم لیول خطرناک حد تک بڑھ سکتے ہیں۔

کیلے کو دودھ یا آئس کریم کے ساتھ مت کھائیں، یہ امتزاج ہاضمے کو بری طرح متاثر کر سکتا ہے۔ کیلا ایک طاقتور اور مفید پھل ہے، مگر وقت اور طریقہ اہم ہے۔ صحیح انداز میں کھائیں تو توانائی ملے گی؛ غلط وقت پر کھائیں تو نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

خواتین کیلئے "صحت مند وزن"

خواتین میں 'ڈائٹنگ کا جنون' ہونا کوئی نئی بات نہیں۔ فاسٹ فوڈ اور کمرشلزم کے اس دور میں بڑھتے وزن نے ہر کسی کو پریشانی میں مبتلا کیا ہوا ہے۔ موٹاپا نہ صرف خواتین کی شخصیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ مختلف بیماریوں کا ذریعہ بھی بنتا ہے لیکن اس کا مقصد یہ ہرگز نہیں کہ ڈائٹنگ کے نام پر کھانا پینا ہی چھوڑ دیا جائے۔ حد سے زیادہ موٹاپا ہونا یقیناً ایک بیماری ہے جبکہ مناسب اور صحت مند جسم قدرت کا انعام ہے۔ لہٰذا تمام افراد بالخصوص خواتین کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ صحت مند وزن کے حصول پر توجہ دیں۔

وومن ہیلتھی ویٹ ڈے

گزشتہ کئی سال کے دوران دنیا بھر میں مختلف چیزوں کے عالمی دن منائے جا رہے ہیں، جن میں سے کچھ کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی ہے جبکہ کچھ مخصوص ممالک تک محدود رہتے ہیں۔ درحقیقت ہر دن کی اپنی ایک اہمیت ہے کیونکہ اسے منانے کے پیچھے ایک مقصد ہوتا ہے۔ ایسے ہی جنوری کے تیسرے ہفتے میں جمعرات کا دن خواتین میں صحت مند وزن کی اہمیت کے پیش نظر "وومن ہیلتھی ویٹ ڈے" کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس دن کو منانے کے حوالے سے چند بنیادی نکات ذیل میں درج ہیں۔

☆ کسی بھی شخص کیلئے اپنے جسم اور وزن کو قبول کرنا
☆ ایسا لائف اسٹائل اپنانا جس کے ذریعے صحت مند جسم پروان چڑھ سکے
☆ کھانے سے پرہیز کرنے کے بجائے صحت بخش کھانوں اور جسمانی سرگرمیوں کے ذریعے مجموعی صحت کو بہتر بنانے کی طرف توجہ دینا

صحت مند وزن نہ ہونا

صحت مند جسم کی اہمیت کے پیش نظر سب سے پہلے آپ کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ صحت مند وزن کیوں ہونا چاہیے۔ صحت مند رہنے کے لیے وزن میں مناسب کمی اگرچہ مثبت عمل ہے لیکن بہت زیادہ کمی کا نتیجہ ڈھلکی ہوئی جلد، گرتے بال، خون کی کمی، قبض کی شکایت، جلدی مسائل اور سونے میں مشکلات جیسے مسائل کی صورت سامنے آتا ہے۔

اگر یہی وزن دو چار پاؤنڈ سے زیادہ بڑھ جائے تو بیماریوں کو دعوت دینے کی وجہ بن جاتا ہے مثلاً شوگر، بلڈ پریشر، کولیسٹرول، دل کی بیماریاں، کینسر، جوڑوں کا درد وغیرہ۔ آپ کا وزن آپ کے قد کی مناسبت سے زیادہ ہے یا کم، باڈی ماس انڈیکس اس حوالے سے آپ کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

باڈی ماس انڈیکس

ہر شخص یہ جاننا چاہتا ہے کہ اس کا وزن ٹھیک ہے یا نہیں؟ اس سوال کا جواب باڈی ماس انڈیکس (BMI) کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے کہ آپ کا وزن آپ کے قد کے حساب سے کتنا ہونا چاہیے؟

باڈی ماس انڈیکس دراصل آپ کے قد اور وزن کی بنیاد پر جسم کی چربی ماپنے کا ایک پیمانہ ہے۔ لیکن واضح رہے کہ اصل میں "جسمانی چربی" کا وزن نہیں ہوتا، یہ صرف آپ کے قد کی بنیاد پر صحت مند جسم کا وزن معلوم کرنے کا ایک آسان طریقہ ہے۔ پیمائش اور حساب کی آسانی کی وجہ سے اسے بیس سال سے زائد عمر کے مردوں اور عورتوں پر استعمال کیا جاتا ہے۔

باڈی ماس انڈیکس کے چارٹ کو دیکھنے کے بعد دو سوال پیدا ہوتے ہیں۔ کم وزن والی خواتین وزن بڑھانے کے لیے کیا کریں؟ دوسرا یہ کہ زیادہ وزن رکھنے والی خواتین وزن کم کرنے کے لیے کیا کریں؟ اس حوالے سے ماہرین درج ذیل رائے دیتے ہیں۔

کم وزن والی خواتین کیا کریں؟

ماہرین کے مطابق متناسب وزن ہی انسان کو صحت مند اور چست رکھتا ہے۔ وزن کی کمی ایک حد تک ہی ہونی چاہیے کیونکہ زیادہ کمی نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔ وزن کم ہونے کی ایک نہیں کئی وجوہات ہوسکتی ہیں مثلاً ناقص غذا، حاملہ ہونا یا پھر صحت سے متعلق دیگر خدشات۔ اگر آپ کا وزن بہت کم (انڈرویٹ) ہے تو آپ کے لیے ضروری ہے کہ اپنے طبی معالج یا کسی پروفیشنل ڈائٹیشن سے رابطہ کریں تاکہ وہ آپ کے لیے خاص ڈائٹ پلان ترتیب دے سکے۔ اس کے علاوہ ماہرین کی جانب سے وزن میں اضافے کے لیے کچھ صحت مند طریقے بتائے گئے ہیں جن کے ذریعے وزن میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

☆ دن میں دو یا تین مرتبہ خوراک لینے کے بجائے چار یا پانچ بار خوراک لیں ☆ زیادہ غذائیت والی غذاؤں کا انتخاب کریں ☆ اسموتھیز اور شیک کا استعمال معمول بنائیں ☆ پروٹین کا استعمال کریں ☆ ایسی ایکسرسائز کا انتخاب کیجیے جو آپ کی بھوک میں اضافے کا باعث بنیں ☆ کھانے کے دوران زیادہ غذائیت والے مشروبات کا استعمال کریں۔

زائد وزن والی خواتین کیا کریں؟

وزن کم کرنے کا کوئی بھی ایک مخصوص یا منفرد طریقہ نہیں ہے لیکن یاد رکھیں کہ وزن کم کرنے کا مطلب کھانے پینے سے اجتناب بھی نہیں ہے۔ اس کے برعکس ایک ایسا صحت مند اور مخصوص طرز زندگی اپنانا ہے، جس پر عمل کرتے ہوئے آپ کیلوریز کم کرسکیں۔ ماہرین کے مطابق تین سادہ طریقوں پر عمل کرتے ہوئے کوئی بھی شخص اپنے وزن میں کمی لاسکتا ہے۔

☆ شکر سے اجتناب ☆ ڈائٹیشن کے ڈائٹ پلان پر عمل ☆ دل کی رفتار بڑھانے والی ورزشیں (کارڈیو اور ایروبک) ☆ کھانے میں احتیاط ☆ غذا میں پروٹین کا استعمال ☆ نیم گرم پانی پینا ☆ سبز چائے کا استعمال ☆ ریشے دار غذائیں کھانا۔

گوگل، فیس بک اور ٹوئٹر کورونا وائرس پر افواہوں کی روک تھام کیلئے سرگرم

گوگل، فیس بک اور ٹوئٹر نے کورونا وائرس کے حوالے سے غلط اطلاعات کے پھیلاؤ کی روک تھام کے ساتھ صارفین کو مددگار اور مستند ذرائع سے تفصیلات کی فراہم کے لیے مختلف اقدامات کرنا شروع کر دیئے ہیں۔

جمعہ کو فیس بک کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ کورونا وائرس کے حوالے سے غلط معلومات کو فلیگ اور سائٹ سے ہٹانے کے منصوبے پر کام کر رہی ہے، گوگل کی جانب سے کورونا وائرس سرچز کے لیے ایک ایس او ایس الرٹ بنایا گیا جبکہ ٹوئٹر نے بدھ کہا تھا کہ وہ اس حوالے سے سرچ کرنے والے افراد کو بیماری کے بارے میں معلومات فراہم کرنے والے آفیشل چینیلز کی جانب لے کر جائے گی۔

فیس بک اس کے لیے تھرڈ پارٹی چیکرز کی مدد سے وائرس سے متعلق مواد کو ریویو کرے گی اور اگر اس مواد میں کچھ غلط ہوا تو فیس بک کی جانب سے صارفین تک اس کی رسائی کو محدود کر دیا جائے گا۔

اسی طرح فیس بک کی جانب سے ان افراد کو ایک نوٹیفکیشن بھیجا جائے گا جنہوں نے اسے شیئر کیا ہوگا یا شیئر کرنے کی کوشش کریں گے۔ فیس بک کی جانب سے ایسے مواد کو ڈیلیٹ کیا جائے گا جن کو عالمی طبی اداروں کی جانب سے سازشی خیالات یا غلط بیانات جیسے جعلی علاج وغیرہ کے باعث فلیگ کیا جائے گا۔

فیس بک کی زیر ملکیت انسٹاگرام میں بھی اس طرح کے مواد کو محدود کیا جائے گا اور ایسے ہیش ٹیگز کو بلاک کیا جائے گا جو غلط معلومات پھیلانے کا باعث بن سکیں۔ گوگل کی جانب سے ایس ایس الرٹ میں سرچ رزلٹس کو دوبارہ مرتب کرتے ہوئے اہم نیوز اسٹوریز، متعلقہ مقامی نتائج، قابل اعتماد اداروں کی جانب سے مددگار معلومات اور مصدقہ حفاظتی نکات سے آگاہ کیا جائے گا۔

ایس او ایس الرٹ کے ذریعے گوگل صارفین کو غلط یا جعلی خبروں کی بجائے قابل اعتماد تفصیلات تک رسائی میں مدد دینے کا خواہشمند ہے۔

گوگل کی زیر ملکیت ویڈیو شیئرنگ سائٹ یوٹیوب نے بھی کہا ہے کہ وہ اس وائرس پر سرچ کرنے والے افراد کے سامنے قابل اعتبار ذرائع کی ویڈیوز کو پروموٹ کرے گی۔

ٹوئٹر کی جانب سے 15 ممالک میں مہم شروع کی جارہی ہے جن میں امریکا، برطانیہ، ہانگ کانگ، سنگاپور اور آسٹریلیا دیگر ممالک شامل ہیں اور اس میں مزید ممالک کو بھی جلد شامل کیا جائے گا۔ ٹوئٹر کے مطابق 4 ہفتوں کے دوران ڈیڑھ کروڑ سے زائد ٹوئٹس کورونا وائرس پر ہوچکی ہیں اور یہ رجحان آگے مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ خیال رہے کہ وہ وہاں اس نئے کورونا وائرس کی وبا کا مرکز ہے اور مانا جارہا ہے کہ یہ وائرس اس شہر کی ایک سی فوڈ مارکیٹ میں موجود کسی جانور سے انسانوں میں منتقل ہوا۔

یہ وائرس گزشتہ سال دسمبر کے آخر میں سامنے آیا تھا اور اب تک اس کے نتیجے میں 213 اموات ہوئی ہیں، جن میں سے 159 ہلاکتیں صرف ووہان میں ہی ہوئی ہیں اور چین سمیت 21 ممالک میں 10 ہزار مصدقہ کیسز سامنے آچکے ہیں۔

چوہوں پر 'یونیورسل فلو ویکسین' کے کامیاب تجربات

اٹلانٹا: امریکی ماہرین نے انفلوئنزا کی تمام اقسام کے خلاف موثر "یونیورسل فلو ویکسین" کے تجربات مزید آگے بڑھاتے ہوئے اسے چوہوں میں بھی بڑی کامیابی سے آزمایا ہے۔

ریسرچ جرنل "ایڈوانسڈ ہیلتھ کیئر میٹریلز" کے ایک حالیہ شمارے میں شائع شدہ رپورٹ کے مطابق، یہ ویکسین دو طرح کے نینو ذرات (نینو پارٹیکلز) پر مشتمل ہے جنہیں دو اہم انفلوئنزا پروٹینز سے تیار کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک "میٹرکس پروٹین 2 ایکٹوڈومین" (ایم ٹو ای) جبکہ دوسرا ایک خامرہ (اینزائم) ہے جو "نیورامنیڈیز" (این اے) کہلاتا ہے۔

ابتدائی تجربات میں کامیابی کے بعد اس یونیورسل فلو ویکسین کو چوہوں میں آزمایا گیا تو معلوم ہوا کہ اس نے چار مہینے تک چوہوں کو کسی بھی قسم کے انفلوئنزا سے محفوظ رکھا۔

اس تحقیقی منصوبے پر اٹلانٹا میں واقع جیورجیا اسٹیٹ یونیورسٹی کے "انسٹی ٹیوٹ فار بائیومیڈیکل سائنسز" پر کام ہو رہا ہے جہاں اب اس یونیورسل فلو ویکسین کی انسانوں پر اوّلین لیکن محدود آزمائشوں کی تیاریاں جاری ہیں۔

واضح رہے کہ انفلوئنزا کو عام انگریزی میں "فلو" (Flu) اور اردو میں "زکام" بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بیماری وائرس سے ہوتی ہے اور خود فلو کی کئی اقسام ہیں۔

لیکن خطرناک بات یہ ہے کہ انفلوئنزا وائرس بہت جلدی جلدی تبدیل ہوتا ہے اس لیے اگر ایک فلو ویکسین اس سال کارآمد ہے تو بہت ممکن ہے کہ وہ اگلے سال میں بالکل ناکارہ ہوجائے۔

یہی وجہ ہے کہ ادویہ ساز کمپنیوں کو ہر سال نئی فلو ویکسین تیار کرنے کے علاوہ فلو کی ہر قسم کے لیے بھی علیحدہ علیحدہ ویکسین بنانے کی ضرورت پڑتی ہے۔

ماہرین برسوں سے ایک ایسی فلو ویکسین کی تلاش میں تھے جو کسی بھی قسم کے زکام کا علاج کر سکے؛ اور جس کی افادیت پر فلو وائرس میں ہونے والی ظاہری تبدیلیوں سے کوئی فرق بھی نہ پڑے۔ اسی خاصیت کی بناء پر اس ویکسین کو، جو اب تک تیار نہیں ہوسکی ہے، "یونیورسل فلو ویکسین" کا نام دیا جاتا ہے۔ ایم ٹو ای اور نیورامنیڈیز، دونوں ہی ایسے پروٹین ہیں جو ہر قسم کے فلو وائرس پر پائے جاتے ہیں، سب قسم کے فلو وائرسوں میں ایک جیسے ہی ہوتے ہیں اور، ان سب سے بڑھ کر، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان میں بہت ہی معمولی تبدیلیاں آتی ہیں۔ طویل عرصے تک نظر انداز کرنے کے بعد، حالیہ برسوں میں معلوم ہوا کہ اگر کوئی ایسی فلو ویکسین بنائی جائے جو ان ہی دونوں پروٹینز کی بنیاد پر فلو وائرس کے خلاف تحفظ فراہم کرے، تو وہ نہ صرف تمام اقسام کے انفلوئنزا سے بچا سکے گی بلکہ ایک لمبے عرصے تک کارآمد بھی رہے گی۔

خوشبو کی شاعرہ پروین شاکر......!

رانا اعجاز حسین چوہان

محبت کی خوشبو کو شعروں میں سمو کر بیان کرنے والی منفرد لہجے کی شاعرہ پروین شاکر کو ہم سے بچھڑے 25 برس بیت گئے لیکن ان کے الفاظ آج بھی ہزاروں دلوں میں اپنے زندہ ہونے کا احساس دلا رہے ہیں، اور اس عظیم شاعرہ کے ہمارے درمیان موجود ہونے کی گواہی دے رہے ہیں۔ خوشبو کی شاعرہ پروین شاکر 24 نومبر 1952ء کو کراچی کے ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئیں، ان کے والد سید ثاقب حسین بھی ایک شاعر تھے۔

انہوں نے انگلش لٹریچر اور زبان دانی میں گریجویشن کیا اور بعد میں انہی مضامین میں جامعہ کراچی سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ پروین شاکر کو ایم بی اے کی ڈگری امریکہ کی ہاورڈ یونیورسٹی سے حاصل کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ پروین شاکر نو سال تک استاد کی حیثیت سے درس و تدریس کے شعبے سے وابستہ رہیں اور پھر بعد میں سرکاری ملازمت اختیار کر لی۔

1986ء میں کسٹم ڈیپارٹمنٹ میں بحیثیت سیکرٹری خدمات سرانجام دیں۔ جبکہ امریکہ کی ایک یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے مکمل کیا گیا مقالہ، زندگی کے ساتھ نہ دینے کے سبب پیش کرنے سے قاصر رہیں۔ آپ کو اردو کے منفرد لب و لہجے کی شاعرہ ہونے کی وجہ سے بہت ہی کم عرصے میں وہ شہرت حاصل ہوئی جو بہت کم لوگوں کو حاصل ہوتی ہے۔ آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں کی بدولت قلیل سی متاع حیات میں وہ کارنامے سرانجام دیے جن کی بدولت آپ کو پرائیڈ آف پرفارمنس اور آدم جی کے ایوارڈز کے ساتھ ساتھ "خوشبو کی شاعرہ" کے خطابات و القابات سے نوازا گیا۔

پی ٹی وی کے پروگرامز میں بہترین میزبان کی حیثیت سے بھی جلوہ گر ہوئیں۔ وہ اپنی اوّلین کتاب کی اشاعت سے پہلے ہی ادبی رسالوں کے ذریعے ہزاروں دلوں کو اپنا مداح بنا چکی تھیں، جبکہ 1976ء میں محض 24 برس کی عمر میں پروین شاکر کی پہلی کتاب "خوشبو" شائع ہونے پر اس کتاب کو بے حد پذیرائی ملی، اور پروین شاکر کے فکر و فن کی خوشبو چار سو پھیل گئی۔

خوشبو کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ پہلی اشاعت کے چھ ماہ بعد ہی اس کا دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا۔ اور کتاب نے تحفوں کی شکل اختیار کرنا شروع کر دی، اس کتاب نے پروین شاکر کے ادبی کیئریر میں نئی روح پھونک دی۔ پروین شاکر نے کچی عمر اور نسل نو کے جذبات کی ترجمانی سے الفاظ اور جذبات کو ایک انوکھے تعلق میں باندھ کر سادہ الفاظ میں نسائی انا، خواہش اور انکار کو شعر کا روپ دیا، گہری شاعری کے اسلوب بیاں نے پروین شاکر کو جلد ہی شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا۔

پروین شاکر کی ذاتی زندگی پر نظر دوڑائی جائے تو ان کی ذاتی زندگی کا دکھ ازدواجی زندگی کے اختتام پر منتج ہوا۔ انہوں نے کراچی کے ڈاکٹر نصیر علی سے شادی کی جس سے ایک بیٹا مراد علی پیدا ہوا، بعد ازاں ڈاکٹر نصیر سے طلاق لیکر ازدواجی زندگی کو خیر آباد کہہ دیا۔ پروین شاکر کی شاعری کے موضوعات میں جہاں محبت، عورت اور اقدار کا گراں قدر احساس موجود ہے، وہاں ان کی شاعری میں دکھ اور حزن کی کیفیت بھی ابھر کر سامنے آئی۔

میں سچ کہوں گی مگر پھر بھی ہار جاؤں گی وہ
جھوٹ بولے گا اور لاجواب کر دے گا

پروین شاکر کا شمار ان چند ایک خواتین میں ہوتا ہے جنہوں نے خود کو منوایا۔ انہوں نے عورت کے مشرقی احساس، گھٹن، دکھ اور ملال کی جو منظر کشی کی ان سے پہلے کسی شاعرہ نے نسوانی جذبات کو اتنی نزاکت سے بیان نہیں کیا۔ ماں کے جذبات، شوہر سے ناچاقی اور علیحدگی، ورکنگ وومن کے مسائل، ان سبھی کو انہوں نے بہت خوبصورتی سے قلمبند کیا ہے۔

جبکہ ان کی شاعری میں روایت سے انکار اور بغاوت بھی نظر آتی ہے۔ پروین شاکر کی پوری شاعری ان کے اپنے جذبات اور درد کائنات کے احساسات کا اظہار ہے، ان کی شاعری میں قوس قزح کے ساتوں رنگ نظر آتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں دور جدید کی شاعرات میں نمایاں مقام حاصل ہے۔ ان کے شعری مجموعے 1976ء میں خوشبو، 1980ء میں صد برگ، 1990ء میں خود کلامی، 1990ء میں ہی انکار، اور 1994ء میں ماہ تمام شائع ہوئے۔

انہوں نے شاعری کے ساتھ ساتھ کالم نویسی بھی کی۔ ابھی فن و ادب کے متوالے پوری طرح سیراب بھی نہ ہو پائے تھے کہ خوشبو بکھیرتی پروین شاکر 26 دسمبر 1994ء پیر کے دن اسلام آباد اپنے آفس جاتے ہوئے ٹریفک حادثے میں 42 سال کی عمر میں خالق حقیقی سے جا ملیں۔ آپ نے اپنی شاعری میں کہا تھا کہ مر بھی جاؤں تو کہاں لوگ بھلا ہی دیں گے لفظ میرے مرے ہونے کی گواہی دیں گے جبکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ ان کی نظموں اور غزلوں کے الفاظ آج بھی نوجوان نسل اور شاعری کے دلدادہ لوگوں کی زبانوں پر اور دلوں میں زندہ ہونے کا احساس دلا رہے ہیں۔

وہ جس لہجے میں بات کرتیں اچھی لگتی۔ پروین شاکر کی نظمیں بھی اسی معیار کی ہیں جو گہرے تخلیقی تاثر میں ڈوبی ہوئی ہیں اور ان کی عظمت کے اثبات کے لیے کافی ہیں۔ انہوں نے غزلیں تو ایسی عمدہ کہی کہ زبان زد خاص و عام ہوگئی مثلاً غزل کے کچھ اشعار ملاحظہ ہوں۔ کو بہ کو پھیل گئی بات شناسائی کی اس نے خوشبو کی طرح میری پذیرائی کی کیسے کہہ دوں کہ مجھے چھوڑ دیا ہے اس نے بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی وہ کہیں بھی گیا لوٹا تو میرے پاس آیا بس یہی بات ہے اچھی میرے ہرجائی کی تیرا پہلو ترے دل کی طرح آباد رہے تجھ پہ گزرے نہ قیامت شب تنہائی کی اس نے جلتی ہوئی پیشانی پہ جب ہاتھ رکھا روح تک آ گئی تاثیر مسیحائی کی اب بھی برسات کی راتوں میں بدن ٹوٹتا ہے جاگ اٹھتی ہے عجب خواہشیں انگڑائی کی

اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

روزنامہ صورت حال

جمعرات ۴ ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ ۱۷ ستمبر ۲۰۲۶

سماج میں سدھار لانے کی ضرورت

آج صبح اچانک سوشل میڈیا پر ایک شرمناک ویڈیو نظر سے گزری، جس پر شدید افسوس اور تشویش ہوئی۔ اس حوالے سے مفتی ناصر الاسلام نے کہا کہ یہ امر انتہائی افسوسناک اور لمحہ فکریہ ہے کہ آج ہماری کشمیری بیٹیوں کو ایسے حالات اور رجحانات کا سامنا ہے جہاں محض چند ٹکوں پیسے کے عوض بعض افراد اپنے جسم کے پوشیدہ اعضا کی نمائش تک پر آمادہ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات ہمارے معاشرے میں بڑھتی ہوئی اخلاقی اور سماجی بے راہ روی کی سنگینی کو اجاگر کرتے ہیں، جس پر سنجیدگی سے توجہ دینے اور اجتماعی طور پر اصلاحی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

میری مفتیِ اعظم صاحب سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ اگر ہم واقعی معاشرے سے ان برائیوں اور ناسوروں کا خاتمہ چاہتے ہیں اور امتِ مسلمہ کے ساتھ حقیقی ہمدردی رکھتے ہیں تو اس سلسلے میں علماء کرام اور ائمہ مساجد کو مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ خصوصاً ایسے نکاح اور شادی کی تقریبات میں شرکت یا نکاح پڑھانے سے اجتناب کیا جائے جہاں واضح طور پر شریعت کی خلاف ورزی، فضول خرچی، جہیز کے غیر ضروری مطالبات یا دیگر معاشرتی برائیاں موجود ہوں۔

ہمیں اس حقیقت کو سمجھنا ہوگا کہ ان رسومات کا سب سے زیادہ بوجھ غریب خاندانوں، خصوصاً بیٹیوں کے والدین پر پڑتا ہے۔ کئی خاندان معاشرتی دباؤ کی وجہ سے اپنی استطاعت سے بڑھ کر اخراجات کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، جس کے نتیجے میں بیٹیوں کی شادی ایک آسان اور خوشی کا موقع ہونے کے بجائے مالی بوجھ بن جاتی ہے۔

میری متحدہ مجلسِ علماء اور تمام علماء کرام سے بھی مؤدبانہ گزارش ہے کہ وہ معاشرے کی اصلاح کے لیے اپنی توجہ ان بنیادی مسائل کی طرف مرکوز کریں۔ ہمیں غیر ضروری رسم و رواج، فضول خرچی، نمود و نمائش، جہیز کے مطالبات اور ایسی بدعات و خرافات کے خلاف اجتماعی طور پر آواز بلند کرنے کی ضرورت ہے جو ہماری معاشرتی زندگی کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔

اگر علماء کرام، ائمہ مساجد، دینی ادارے اور معاشرے کے بااثر افراد مل کر ان مسائل پر سنجیدگی سے کام کریں تو نکاح کو آسان، سادہ اور شریعت کے مطابق بنانے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں بڑھتی ہوئی اخلاقی اور سماجی برائیوں کی روک تھام میں بھی اہم پیش رفت ہوسکتی ہے۔

کشمیر کی تہذیبی اور اخلاقی شناخت محض ماضی کا ورثہ نہیں، بلکہ اسے نئی نسل تک منتقل کرنا بھی ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اگر ہم واقعی سماج میں سدھار چاہتے ہیں تو ہمیں صرف برائی سامنے آنے کے بعد ردِعمل دینے کے بجائے اس کے اسباب کو سمجھنا اور ان کا عملی تدارک کرنا ہوگا۔ یہی ایک صحت مند، باوقار اور ذمہ دار معاشرے کی بنیاد بن سکتا ہے۔

معاشرے کی حقیقی اصلاح صرف تقریروں سے نہیں بلکہ اجتماعی عمل، عملی مثال اور مضبوط اجتماعی عزم سے ممکن ہے۔

ناقابل برداشت تیز ہوائیں اور درجہ حرارت

جیسن رائلی
بی بی سی ارتھ

نظام شمسی سے باہر موجود ایک سیارے کی فضا کا تصوراتی خاکہ

ہم اکثر موسم کی شکایت کرتے ہیں اور آج کل تو خاص طور پر جب کہ زمین پر شدید موسمی تبدیلیاں عام ہو رہی ہیں۔ لیکن کیا ہوگا کہ اگر ہم اپنی چھٹی ایسی جگہ پر گزاریں جہاں آٹھ ہزار کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلتی ہوں یا درجہ حرارت اتنا زیادہ ہو کہ سیسہ بھی پگھل جائے؟

موسم اچھا ہو یا برا یہ ہمارے سیارے کی ایک مستقل حقیقت ہے اور خلا کی دوریوں میں تو یہ اور بھی شدید صورت میں موجود ہے۔ ہم زمین کے پڑوس سے جائزہ لینا شروع کرتے ہیں۔

جہنم جیسا وینس (زہرہ)

وینس یا زہرہ نظام شمسی کا سب سے زیادہ غیر مہمان نواز مقام ہے۔ وینس ایک طرح سے جہنم کی تصویر پیش کرتا ہے۔ وینس کی فضا بہت گہری ہے اور زیادہ تر کاربن ڈائی آکسائیڈ پر مشتمل ہے۔ وینس کا فضائی دباؤ زمین کے مقابلے میں 90 گنا زیادہ ہے۔

اس صورتحال کی وجہ سے سورج کی تابکاری اس کی فضا میں پھنس جاتی ہے اور وینس پر درجہ حرارت 460 سینٹی گریڈ تک جا سکتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ وہاں جائیں تو چند سیکنڈ میں ہی جل جائیں گے اور پگھلے جائیں گے۔

وینس یا زہرہ کو ہمارے نظام شمسی کا سب سے زیادہ غیر مہمان نواز سیارہ تصور کیا جاتا ہے

وینس پر بارش انتہائی زہریلے سلفیورک ایسڈ یا گندھک کے تیزاب کی ہوتی ہے جو کسی بھی مسافر کی جلد یا خلائی سوٹ کو جلا دے گی۔ سیارے کے انتہائی زیادہ درجہ حرارت کی وجہ سے یہ بارش سطح تک پہنچنے سے پہلے ہی بخارات میں بدل جاتی ہے۔

لیکن اس سب کے ساتھ ساتھ حیران کن طور پر وینس پر برف بھی ملتی ہے۔ مگر یہ وہ برف نہیں جس کے گولے بنا کر آپ ایک دوسرے پر پھینک سکتے ہیں۔ یہ دراصل وینس کی فضا میں بخارات میں تبدیل ہو جانے والی دھاتوں کی باقیات ہیں۔

ہنگامہ خیز نیپچون

ہمارے نظام شمسی کے دوسرے سرے پر آپ کے پاس گیس سے بنے بڑے سیارے یورینس اور نیپچون ہیں۔

یہ سیارہ زمین سے سب سے زیادہ دوری پر واقع ہے اور یہ جمی ہوئی میتھین کے بادلوں اور نظام شمسی میں سب سے خطرناک ہواؤں کا گھر ہے جن کی رفتار آواز کی رفتار سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔

سیارے کی سطح کے کافی حد تک ہموار ہونے کی وجہ سے میتھین ہواؤں کی رفتار کو کم کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے، چنانچہ ان کی رفتار 2,400 کلو میٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہیں۔

جب کوئی چیز آواز کی حد رفتار سے زیادہ تیز ہو جائے تو ایک دھماکہ خیز آواز پیدا ہوتی ہے اور وہ آپ یہاں آسانی سے سن سکتے ہیں۔ ساتھ ساتھ یہاں پہنچنے والے کو ہیروں کی بارش کا بھی تجربہ ہوگا جس کی وجہ فضا میں موجود کاربن کا دبنا ہے۔

لیکن آپ کو برستے ہوئے ہیروں کے سر پر گرنے کا کوئی خطرہ نہیں ہو سکتا، کیونکہ آپ پہلے ہی منفی 200 ڈگری سنٹی گریڈ درجہ حرارت میں جم چکے ہوں گے۔

یارہ مشتری یا جوپیٹر کا ایک تصوراتی خاکہ

ٹام لاؤڈن برطانیہ کی واروک یونیورسٹی میں محقق ہیں اور ان کا کام یہ معلوم کرنا ہے کہ دوسرے سیاروں پر ماحول کی صورتحال کیا ہے۔

ان کے مطابق 'وینس کی بالائی فضا زمین سے دور رہنے کے لیے شاید سب سے مناسب مقامات میں سے ایک ہے۔ انھوں نے بتایا کہ سلفیورک ایسڈ کے بادلوں سے اوپر ایک ایسا مقام بھی آتا ہے جہاں فضا کا دباؤ زمین جیسا ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ آپ اس فضا میں سانس تو نہیں لے سکیں گے پر اگر آپ نے آکسیجن ماسک پہنا ہو تو شاید اس مقام پر آپ کا گزارا ہو جائے۔'

لاؤڈن کو ایگزو پلینٹس یا ایسے سیاروں پر مہارت ہے جو ہمارے نظام شمسی سے باہر گردش کرتے ہیں، خاص طور پر HD 189733b نامی سیارے میں۔

HD 189733b ہم سے 63 نوری برس دور گہری نیلی دنیا ہے۔ اس کا موسم شاید کسی بھی سیارے کے موسم سے زیادہ خطرناک ہے۔ دیکھنے میں خوبصورت لیکن تباہ کن حد تک خطرناک۔

یہاں ہواؤں کی رفتار 8,000 کلو میٹر فی گھنٹہ تک ہو سکتی ہے اور ہماری زمین کے مقابلے میں یہ سیارہ اپنے سورج سے 20 گنا زیادہ قریب ہے، چنانچہ اس کی فضا میں درجہ حرارت 1600 ڈگری سنٹی گریڈ ہے یعنی پگھلے ہوئے لاوا جتنا۔

لاؤڈن کہتے ہیں کہ اس سیارے پر ہماری زمین کے پتھر مائع یا بخارات میں بدل جائیں گے اس کے علاوہ یہاں پر پگھلے ہوئے شیشے کی برسات بھی ہوتی ہے، صرف اوپر سے نہیں بلکہ اطراف سے بھی۔

لاؤڈن کا کہنا ہے کہ زمین کے سائز کے سیارے کائنات میں ایم ڈوارف یا 'ریڈ ڈوارف' کہلانے والے ستاروں کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ ان پر زندگی ممکن ہے یا نہیں یہ الگ سوال ہے۔

کسی سیارے کے مناسب حد تک گرم ہونے اور یہاں مائع کی موجودگی کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کے مدار کا دورانیہ اور اس کے اپنے ہی محور پر گھومنے کا دورانیہ ایک ہی جیسا ہو۔ اسے ٹائیڈل لاکنگ کہتے ہیں اور ہمارا چاند ہماری زمین کے گرد ایسے ہی گردش کرتا ہے۔

یوں آپ کو ایک حصے پر مستقل سورج کی روشنی اور دوسرے حصے پر مستقل رات ملتی ہے۔

'جب آپ کمپیوٹر ماڈلز بناتے ہیں تو آپ دیکھتے ہیں کہ طوفان دن سے رات والے حصے میں داخل ہوتے ہیں۔ دن والی جانب کوئی بھی مائع پانی بخارات بن کر بادل بن جائے گا، رات والی جانب جا کر جم جائے گا اور پھر برفباری ہوگی۔ چنانچہ آپ کے پاس ایک جانب صحرا اور دوسری جانب آرکٹک جیسا ماحول ملے گا۔'

لہٰذا اب تک جو دیکھا گیا ہے، اس کی بنا پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ زمین جیسی کوئی جگہ نہیں۔

چین اور ٹوئٹر: رواں سال چینی سفارت کاری نے سوشل میڈیا کا رخ کیا

یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ بیجنگ کی سفارتی تقریر اپنی حاضر جوابی کے لیے نہیں جانی جاتی ہے۔ چین پر نظر رکھنے والے مذاقاً یہ کہتے ہیں کہ حکومت کی پریس بریفنگ میں آپ بہ آسانی بنگو کھیل سکتے ہیں اور آپ پہلے سے یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کون سا فقرہ آنے والا ہے۔

لیکن سنہ 2019 میں کچھ نئی چیزیں واقع ہونا شروع ہو گئیں اور چینی وزارتیں اور سینیئر سفارتکاروں نے باضابطہ طور پر ٹوئٹر پر آنا شروع کیا اور کچھ حد تک غیر سفارتی انداز میں ٹویٹ کرنا بھی شروع کیا۔ بی بی سی نے 55 ایسے ٹوئٹر اکاؤنٹس کی نشاندہی کی ہے جنھیں چینی سفارتکار، سفارتخانے اور قونصل خانے چلاتے ہیں جن میں سے 32 کو سنہ 2019 میں بنایا گیا ہے۔

رواں سال انھیں عام بول چال کے انداز میں اور برجستہ ٹویٹس کرتے دیکھا گیا۔ بعض اوقات ان میں ایموجیز اور انٹرنیٹ کے ایل او ایل جیسے مخفف کے ساتھ شیئر کی جانے والی تصاویر اور چھوٹے ویڈیو کلپس بھی شامل تھے۔

سینیئر صحافی اور ہانگ کانگ کی بیپٹسٹ یونیورسٹی میں کمیونیکیشن کی اسسٹنٹ پروفیسر روزلووسی لوکیو کا کہنا ہے کہ 'ٹیوپلومیسی' یعنی ٹوئٹر کے ذریعے سفارتکاری سے پتہ چلتا ہے کہ چین کی سفارتکاری مزید سرگرم 'ہو رہی ہے۔'

ان کا کہنا ہے کہ یہ چین کا عالمی سامعین سے براہ راست رابطہ کرنا ہے اور چین کے بارے میں عالمی بیانیے پر اثر انداز ہونا ہے۔

خیال رہے کہ چین میں ٹوئٹر پر پابندی ہے اور عوام کو اس تک رسائی نہیں ہے۔

لیکن یہ واضح نظر آ رہا ہے کہ غیر ملکوں میں رہنے والے سفارتکاروں کی بالکل ہی نئے انداز میں ٹوئٹر کے استعمال کے لیے حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔

بے باک سفارتکار

ژاؤلیجیان چین کے ناقدین کے ساتھ گرما گرم بحث کرنے میں عار محسوس نہیں کرتے ہیں۔ پاکستان میں چین کے دوسرے نمبر کے سفارتکار مسٹر ژاؤ اب وزارت خارجہ کے انفارمیشن شعبے میں نائب ڈائریکٹر جنرل ہیں وہ سفارتی بیان بازی کی سمت و رفتار تیار کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

اپنی ٹوئٹر پروفائل پر وہ لکھتے ہیں کہ وہ 'چین کی کہانی سنانے اور چین کی آواز پہنچانے' کی کوشش کر رہے ہیں۔

ژاؤ شستہ انگریزی میں ٹویٹ کرتے ہیں اور ملک کی تیز رفتار ٹرین سے لے کر چینی ٹیکنالوجی کمپنی ہواوے کے نئے فون کیمرے کے آپٹیکل زوم کے بارے میں چین کے مثبت پیغام شیئر کرتے ہیں۔

ان کے مطابق وہ چین کے خلاف پھیلائی جانے والی 'فیک نیوز' اور جھوٹ کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں۔ بہت سے لوگ ان کے پوسٹ کو پروپیگنڈا کہتے ہیں لیکن بعض مغربی پروپیگنڈے' کی قلعی کھولنے کے لیے ان کی تعریف کرتے ہیں۔

مسٹر ژاؤ دراصل ٹوئٹر پر سنہ 2010 سے ہیں اور وہ پہلے چند چینی سفارتکاروں میں شامل ہیں جنھوں نے ٹوئٹر پر اپنا اکاؤنٹ بنایا لیکن انھیں جولائی سنہ 2019 میں وسیع سامعین اس وقت ملے جب انھوں نے امریکہ کی سابق سکیورٹی کی مشیر سوزین رائس سے تلخ مباحثہ کیا تھا۔

روسی صدر ولادیمیر پوتن: 'ایونگارڈ میزائل سسٹم موجودہ اور مستقبل کے میزائل شکن سسٹمز کو شکست دے سکتا ہے'

روس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے آواز کی رفتار سے کئی گنا زیادہ تیز ایونگارڈ ہائپر سانک میزائلوں کی پہلی کھیپ کی تنصیب کر دی ہے۔

روسی وزارتِ دفاع نے اس اعلان کے ساتھ ان میزائلوں کی تنصیب کے مقام کا نہیں بتایا تاہم اس سے قبل حکام نے یہ اشارہ دیا تھا کہ ان کی تنصیب یورال کے خطے میں ہو گی۔

روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ جوہری ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھنے والا یہ میزائل آواز کی رفتار سے 20 گنا زیادہ تیزی سے سفر کرنے کی صلاحیت کا حامل ہے، اور اس کے باعث روس اس ٹیکنالوجی میں دیگر تمام اقوام سے آگے نکل گیا ہے۔

ان میزائلوں میں مخصوص 'گلائیڈ سسٹم' ہے جس کی وجہ سے یہ تیزی سے اپنی سمت اور بلندی تبدیل کر سکتے ہیں اور اسی خوبی کی وجہ سے اسے شکست دینا ناممکن ہو سکتا ہے۔

صدر پوتن نے منگل کو اپنے بیان میں کہا کہ ایونگارڈ سسٹم موجودہ اور مستقبل کے میزائل شکن سسٹمز کو شکست دے سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'کسی ایک بھی ملک کے پاس ہائپر سانک ہتھیار نہیں ہیں، پورے براعظم کی رینج رکھنے والے ہائپر سانک ہتھیار تو دور کی بات ہیں۔'

ان کا کہنا تھا کہ 'مغرب اور دیگر اقوام اب ہماری سطح تک پہنچنے کی کوشش میں ہیں۔' صدر پوتن نے ایونگارڈ اور دیگر ہتھیاروں سے متعلق مارچ 2018 میں قوم سے اپنے سالانہ خطاب کے دوران بتایا تھا۔

دسمبر 2018 میں جنوبی یورال کے پہاڑوں میں ایک آزمائشی لانچ کے دوران اس ہتھیار نے 6000 کلو میٹر (3700 میل) کے فاصلے پر ٹارگٹ کو نشانہ بنایا تھا۔

صدر پوتن نے اس ٹیسٹ کے بعد کہا تھا کہ 'کسی بھی ممکنہ دشمن کا کوئی موجودہ یا مستقبل کا دفاعی نظام ایونگارڈ کے لیے خطرہ نہیں ہے۔'

بین البر اعظمی بیلسٹک میزائل کے اوپر نصب ہونے والے ایونگارڈ میں دو میگاٹن تک نیوکلیئر ہتھیار لے جانے کی صلاحیت ہے۔ روسی وزارت دفاع نے ایونگارڈ سسٹم کی ویڈیوز جاری کی ہیں مگر اسلحے کے ماہر اس سسٹم کے اثر انگیز ہونے پر سوال اٹھا رہے ہیں۔

پینٹاگون کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ ایونگارڈ کی صلاحیتوں کے بارے میں روس کے دعوؤں کی تفصیلات میں نہیں جائیں گے۔' امریکہ اور چین دونوں کے پاس ہی اپنے اپنے ہائپرسونک میزائل پروگرام ہیں۔ چین سنہ 2014 میں اس کی آزمائش کرنے کا بھی دعویٰ کر چکا ہے۔

گذشتہ ماہ 26 نومبر کو روس نے 2010 کے نیو سٹارٹ معاہدے کے ضوابط کے تحت امریکی ماہرین کو ایونگارڈ سسٹم کے معائنے کی اجازت دی تھی۔ یہ معاہدہ سٹریٹجک نیوکلیئر میزائل لانچرز کی تعداد گھٹانے کے لیے کیا گیا تھا۔

فروری 2021 میں یہ معاہدہ ختم ہو جائے گا۔ نیو سٹارٹ معاہدہ امریکہ اور روس کے درمیان نیوکلیئر ہتھیاروں کے کنٹرول کے لیے طے پانے والا آخری بڑا معاہدہ ہے۔

رواں سال اگست میں امریکہ نے انٹرمیڈیٹ رینج نیوکلیئر فورسز ٹریٹی (آئی این ایف) سے خود کو علیحدہ کر لیا تھا جو کہ سنہ 1987 میں سوویت رہنما میخائل گورباشیف اور امریکہ کے صدر رونلڈ ریگن کے درمیان طے پایا تھا۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ ایک نیا نیوکلیئر معاہدہ چاہتے ہیں جس پر روس اور چین دونوں ہی دستخط کریں۔

تجزیہ: جوناتھن مارکس، دفاعی نامہ نگار

ابھی بھی یہ کہنا مشکل ہے کہ آیا روس کے نئے ایونگارڈ ہائپرسونک میزائل سسٹم واقعی روسی دعوؤں کے مطابق دفاعی سروس میں داخل ہو گئے ہیں یا پھر یہ کہ یہ صرف آزمائشوں کا اگلا مرحلہ ہے۔

مگر صدر پوتن کی بے تابی کچھ حد تک جائز ہے کیونکہ ہائپر سونک ہتھیاروں کی دوڑ میں امریکہ اور چین روس سے پیچھے دکھائی دیتے ہیں۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، ہائپر سونک میزائل نہایت تیز رفتار ہوتے ہیں اور آواز کی رفتار سے کم از کم پانچ گنا تیزی سے سفر کرتے ہیں۔

کروم صارفین اب ایک بٹن سے میڈیا کنٹرول کر سکیں گے

ویب براؤزنگ کے دوران اکثر افراد بہت آسانی سے بھول جاتے ہیں کہ کس ٹیب میں ویڈیو یا گانے چل رہے ہیں۔

اور اگر متعدد ٹیبز اوپن کر رکھی ہیں تو ویڈیو یا آڈیو کو فوری روکنا مشکل ہو جاتا ہے مگر اب گوگل کروم میں اس مسئلے کو حل کر دیا گیا ہے۔ جی ہاں خوش قسمتی سے گوگل نے اب اس مسئلے کو حل کر دیا ہے اور کروم میں ایک اپ ڈیٹ کے ذریعے نئے بٹن کیا جا رہا ہے جو براؤزر میں چلنے والی میڈیا فائلز کو پلے یا روکنا ممکن بنائے گا۔ اس بٹن کو کلک کرکے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ براؤزر میں کتنے ٹیبز میں میڈیا فائلز موجود ہیں اور وہاں سے ان کو پلے، پوز اور اسکیپ کے بٹنز پر کلک کیا جا سکتا ہے۔

یہ بٹن یو آر ایل ایڈریس بار کے برابر میں 3 لائنیں اور موسیقی کے سائن والا ہوگا جس پر کلک کریں گے تو تمام میڈیا فائلز ڈراپ ڈاؤن باکسز میں نظر آئیں گی۔ یوٹیوب ویڈیوز کی تو پریویو تصویر بھی نظر آئے گی جس سے آپ کے لیے ان کو پوز یا پلے کرنا آسان ہوگا۔

اگر آپ کسی آڈیو یا ویڈیو کو کنٹرول نہیں کرنا چاہتے تو باکس کے اوپری دائیں جانب ایکس بٹن پر کلک کر دیں، وہ اس وقت تک کے لیے غائب ہو جائے گی جب تک آپ اس ٹیب کو دوبارہ ری لوڈ نہیں کرتے۔

موٹورولا ریزر: ٹچ اور فولڈنگ سکرین کے ساتھ معروف فلپ فون کی واپسی تاخیر کا شکار

موبائل فون بنانے والی کمپنی موٹورولا نے اپنے نئے 'ریزر' موبائل فون کے اجرا میں تاخیر کا اعلان کیا ہے۔ ریزر سنہ 2005 میں متعارف کروائے جانے والے فلپ فون کا جدید ورژن ہے جس کی سکرین فولڈ ہو سکتی ہے۔ ابتدائی پلان کے تحت یہ فولڈنگ فون امریکہ میں 26 دسمبر سے فروخت کے لیے دستیاب ہونا تھا اور اس کی قیمت 1500 امریکی ڈالرز کے لگ بھگ تھی، مگر اب یہ منصوبہ تاخیر کا شکار ہو چکا ہے۔ لینوو نامی کمپنی کا کہنا ہے تاخیر کی بڑی وجہ ریزر کی مقبولیت ہے اور مارکیٹ میں آنے سے قبل ہی نئے موبائل کی طلب اس کی رسد سے کہیں زیادہ ہو چکی ہے۔

تاہم یہ فولڈنگ فون کے مارکیٹ میں دستیاب ہونے کے ابتدائی مراحل میں ہی درپیش مشکلات کی ایک واضح مثال ہے۔

موٹورولا کمپنی کا کہنا ہے کہ نئے موبائل کی لانچ میں تاخیر 'بہت زیادہ نہیں ہوگی' تاہم کمپنی نے نئی تاریخ کا اعلان نہیں کیا۔

بی بی سی کے کرس فاکس نے ریزر کی 'پروٹوٹائپ (ابتدائی نمونہ)' کو استعمال کرنے کے بعد اس کے ہارڈویئر میں چند مسائل کی نشاندہی کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس ماڈل کو ایک موبائل سے زیادہ فیشن کے طور پر زیادہ اپنایا جائے گا۔

اگرچہ 1500 ڈالر کی ابتدائی قیمت تھوڑی زیادہ لگتی ہے تاہم یہ قیمت مارکیٹ میں پہلے سے موجود دو بڑے فولڈنگ فونز سام سنگ فولڈ (قیمت 1980 ڈالرز) اور ہواوے میٹ ایکس (2600 ڈالر) سے پھر بھی کم ہے۔ سام سنگ نے اپنے فولڈنگ فون کی رواں برس اپریل میں ہونے والی لانچنگ کو اس وقت منسوخ کر دیا تھا جب تجزیہ کاروں نے آگاہ کیا کہ ٹرائل کے دوران ان کی ڈیوائس کی سکرین ٹوٹ گئی تھی۔

ہواوے ایکس نے بھی بعد ازاں اسی طرح کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ سام سنگ میں پیش آنے والے مسائل کے بعد ہواوے نے بھی فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے میٹ ایکس ماڈل کو مارکیٹ میں لانے سے قبل مزید تجربات کریں گے۔

تاہم کچھ تاخیر کے بعد دونوں ماڈل مارکیٹ میں فروخت کے لیے دستیاب کر دیے گئے تھے۔ سام سنگ فولڈ رواں برس ستمبر جبکہ میٹ ایکس نومبر میں مارکیٹ میں دستیاب تھا۔

فولڈنگ فونز کے بارے میں خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ سمارٹ فونز کی مارکیٹ کی بحالی میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

کیلیفورنیا میں قائم ایک چھوٹی سے کمپنی رائل کارپوریشن نے مارکیٹ کی ان دونوں بڑی کمپنیوں کو اس وقت پریشان کر دیا تھا جب انھوں نے اکتوبر 2018 میں بیجنگ میں منعقد ہوئے ایک پروگرام میں اپنے فولڈنگ فون فلیکسپائی کی تقریب رونمائی کی۔

یہ فون کبھی بھی بڑے پیمانے پر مارکیٹ میں فروخت کے لیے دستیاب نہیں ہوا اور نہ ہی اس کے حوالے سے زیادہ مضبوط ریویوز موجود ہیں۔

بی بی سی کلک کے ڈان سیمنز نے جنوری 2019 میں اس کے ڈیویلپر ورژن کو استعمال کیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس وقت تک ایسی ایپس دستیاب نہیں تھیں جو فولڈنگ سکرین کے تبدیل ہوتی پوزیشن کے ساتھ مطابقت رکھتی ہوں۔

تجزیہ

کسی ایونٹ میں رکھی گئی پروٹوٹائپ کاپی یا آفس میں موجود تجرباتی ہینڈ سیٹ کے علاوہ میں نے فولڈنگ فون ابھی تک گلی یا سڑک پر کسی کے ہاتھ میں نہیں دیکھا۔

کیا سنہ 2020 میں یہ منظر بدلنے کو تیار ہے؟

سی سی ایس انسائیٹ کے تجزیہ کار بین وڈ اس حوالے سے کافی پرامید ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ فولڈنگ فونز کے اگرچہ اپنے ہی مسائل ہیں کیونکہ وہ اپنے سے پہلے مارکیٹ میں آنے والے فونز سے کافی حد تک نازک ہیں تاہم ریزر کی مارکیٹ میں طلب اور اس سے قبل آنے والے سام سنگ فولڈ کی ابتدائی سیلز کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ صارفین ان میں دلچسپی لے رہے ہیں۔

بین وڈ نے مجھے بتایا کہ 'مجھے یقین ہے کہ فلیکسیبل ڈسپلے ٹیکنالوجی کے اثرات نہ صرف سمارٹ فونز بلکہ بڑے پیمانے پر ہوں گے۔'

'اگلی ایک دہائی میں یہ صارفین کے الیکٹرانکس آلات میں ایک نئے باب کا اضافہ کرے گا جس کی مدد سے ہر طرح کی مصنوعات میں سکرینیں شامل کی جا سکیں گی۔ وہ دن زیادہ دور نہیں جب ہم ایسے سمارٹ سپیکر دیکھ پائیں گے جن کی سکرینز ان کے گرد لپٹی ہوں گی۔'

بین وڈ کا خیال ہے کہ اگلے برس ہم فولڈنگ آلات کی ایک نئی لاٹ دیکھ پائیں گے۔

جب میں آئندہ برس لاس ویگاس میں سی ای ایس میں موجود ہوں گا تو یقیناً میں اس پر نظر رکھوں گا۔

اور ہم میں سے ان لوگوں کے لیے جنھیں موٹورولا کے نئے آنے والے فولڈنگ فون کی قیمت کچھ زیادہ لگ رہی ہے ان کے لیے ایک خبر اور بھی ہے۔

رواں ماہ ایسکوبار انک نامی ایک کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ وہ سمارٹ فونز کی مارکیٹ میں جلد ہی قدم رکھیں گے اور ان کے منصوبے کے مطابق وہ جلد ہی ایک فولڈنگ فون مارکیم میں متعارف کروائیں گے جس کی قیمت فقط 349 ڈالرز ہوگی۔ ایسکوبار کمپنی کی بنیاد کولمبیا کے بدنام زمانہ منشیات فروش پابلو ایسکوبار کے بھائی نے رکھی ہے۔

ٹیکنالوجی ویب سائٹس پر بہت سے تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایسکوبار فولڈ ون کا ڈیزائن اور سپیک رائل فلیکسپائی سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ فولڈنگ فون فی الحال صرف کمپنی کی اپنی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ تاہم مجھے نہیں لگتا کہ فی الحال سام سنگ کو اس سے فرق پڑ رہا ہوگا۔

غزل

بیٹھا ہوا اداس ہوں اپنے مکان میں
یارب پناہ دے مجھے اپنی امان میں
فاقہ کشی کرا دے نہ سودا ضمیر کا
یارب حیات بخش مرے جسم و جان میں
امیر یدوست اتنی صفائی نہ پیش کر
کردار دکھ رہا ہے مری داستان میں
تیرے بغیر حال بھلا کیا سناؤں میں
ہر پل گزر رہا ہے مرا امتحان میں
کیسے بھلاؤں اسکو دل وجان سے فہیم
مدت سے ہے مقیم وہ جو میرے دھیان میں

فہیم اختر، لندن۔ برطانیہ

ووٹ کی لائن

طارق اطہر حسین، برنپور، آسنسول

گا ۔۔۔۔۔ لیکن تاخیر سے آئے آپ ۔۔۔۔۔

سلام عرض ہے ہم سایوں تمام حضرات کو۔ ہاں شارک بھائی تاخیر ہوئی معافی چاہتا ہوں۔ اب لائن میں لگ جائیں، وہ دیکھیں ہجوم مرد و زن کی، آپ شیدہ نہ ہو جائیں کہیں۔ مجھے تو ابھی چکر ملی ہے ماشاء اللہ۔ حسن کا پیکر پر دوپوش مسکراہٹ واضح ہو رہی ہے، آنکھیں حسین مانند ہرن، نہایت حسین وجمیل، اس کی زلفیں ریشمی لہراتی ہوئی، رخسار پر پردہ، بد قسمتی دیدار کی کہ دیدار کا موقع نہ مل سکی۔ میرا تو یہی خیال ہے کہ اس عورت سے بات ہو جائے کسی طرح، ادھر آفتاب کی کرن اس حسین عورت کے حجاب کو ظاہر کر رہی تھی اور وہ عورت فاروق میاں کے چھک دار کرتا اور کالے سفید بالوں پر دیوانی ہو رہی تھی۔ ابھی بھی لائن کافی لمبی تھی۔ فاروق میاں اللہ سے دعا کر رہے کہ لائن اور لمبی ہو جائے، وقت ختم ہو جائے، یہ الیکشن سالوں چلتا رہے۔ پھر انہیں خیال آیا کہ بالوں میں خضاب لگا کر آتا، بہت ذہن نے مجھے اطلاع دی تھیں دی، خیر میں تو ہر حال میں جمیل ہوں۔ فاروق میاں کے اندر محبتوں کا ایک سیلاب امڈ رہا تھا، دل بے قرار ہو رہا تھا کہ کسی طرح بات ہو جائے۔ لگتا ہے کہ اللہ نے اسی عمر میں میری طرف توجہ دی ہے اور اس جمیل عورت کا جمیل میرے لئے بنایا ہے۔ چلو اچھا ہے آج

میاں عبا ۔۔۔ ہے کل سویرے سویرے نہا دھو کر لمبی لائن لگائی ہوگی، اس بار کافی لمبی لائن ہونے والی ہے اور ہو بھی کیوں نہ، بنگال کا الیکشن جو ہے سب کی نظریں ٹکی ہوئی ہیں۔ ہمارے وزیر اعظم مرکزی حکومت، بنگال کے مختلف علاقوں میں ریلیاں کر رہے ہیں لیکن ممتا بنرجی بھی کم نہیں کر رہی ہیں۔ فاروق میاں، اب دیکھیں کس کی جیت ظاہر ہے۔ شارک میاں میں تو چاہ کر سیاسی گفتگو بعد میں ہوگی، تیاری کرنی ہے اللہ حافظ عزیزو۔

کل سیاسی دن ہے، بنگال میں الیکشن کی تیاریاں عروج پر ہیں۔ بچے ہم سایوں کل سویرے ایک امنگ کے ساتھ نکلے ہیں مولانا آزاد اسکول میں انشاء اللہ۔ سورج طلوع ہو گیا، تمام بالغ نوجوانوں کی بھیڑ بھی شروع ہوگئی اور فاروق میاں دھیرے دھیرے راستہ ناپتے آ رہے ہیں جبکہ شارک میاں، راشد میاں اور فرشاد بھائی پہلے ہی لائن میں لگے ہوئے ہیں۔ ارے فاروق بھائی آپ نے کہا تھا کہ سویرے آ جاؤں

ان ۔ بھی بحرتی عمر کی ہی دل کی میاں رانی کا بھی انتخاب ہو گیا۔ بے چاری عورت گرمی کی شدت سے نیچے بیٹھ گئی، زندہ دل فاروق میاں لائن چھوڑ کر بھاگے۔ ساتھیوں نے آواز لگائی کہاں بھاگے بھاگے چلے فاروق بھائی۔ ارے بھائی پانی لے کر آتا ہوں۔ اسکول کے سامنے والی دکان سے جھٹ پانی لیا، اس عورت کو دیا اور اپنی لائن میں شفقت سے لگ گئے۔ پانی پی کر اس نے لمبی سانس لی، آہستہ آہستہ لوگوں کا ہجوم کم ہونے لگا اور ان دونوں کا نمبر آ گیا۔ فاروق میاں دل ہی دل میں سوچ رہے تھے کہ کاش محترمہ بھی میری پارٹی سے ہوتی خیالات بھی مل جاتے۔ محترمہ ووٹنگ بوتھ کے قریب پہنچ کر لیڈی کانسٹیبل نے تلاشی شروع کی اور یہ عمل شک کی بنیاد پر کیا، جب چہرے سے نقاب ہٹایا گیا تو لمبی بالوں والا ایک مرد ظاہر ہوا اسے فوراً گرفتار کر لیا گیا اور فاروق میاں لڑکھڑا کر بے ہوش پڑے رہے ہیں۔

9563691626

غزلیں

اے ستمگر تیرا چاہا نہیں ہونے دیں گے
خواب تیرا کوئی پورا نہیں ہونے دیں گے
تو، تو چاہے گا فسادات کرانا لیکن
ہم بھی ماحول کشیدہ نہیں ہونے دیں گے
سرخ منظر نہ تری دید کو حاصل ہوگا
ہم تری سوچ کو چہرہ نہیں ہونے دیں گے
تیرے ہر وار کو کاٹیں گے تری دھار سے ہم
تیرے اپنوں کو بھی تیرا نہیں ہونے دیں گے
اپنے زخموں کے اجالے سے کریں گے روشن
شہر زنداں میں اندھیرا نہیں ہونے دیں گے
صبح دم سارے خداؤں کا بھرم ٹوٹ گیا
وہ جو کہتے تھے سویرا نہیں ہونے دیں گے
کارگر ہونے نہ دیں گے ترے حربے ظالم
تجھ سے قاتل کو مسیحا نہیں ہونے دیں گے
اپنی ہستی کو مٹا دیں گے اصولوں کے لئے
پر وطن ہم تجھے رسوا نہیں ہونے دیں گے
اُس کا یہ حکم کہ ہم رکھ دیں قلم کو اپنے
ہم کو یہ ضد ہے کہ ایسا نہیں ہونے دیں گے

اسلم ساحر چاندپوری (ممبئی)

برسات کا موسم کتنا سہانا لگے
رم جھم کی یہ بوندیں ترانہ لگے
کاغذ کی ناؤ چھوڑتے دیکھ کر
اب یاد بچپن کا زمانہ لگے
ڈوبوں تری آنکھوں میں کچھ اس طرح
ساحل کا نہ کوئی ٹھکانہ لگے
جنہیں یہ حق ہے بھول جاؤ مجھے
تمہیں بھلانے میں زمانہ لگے
نکلے ترے پہلو میں جب دم مرا
راشد وہ پل کتنا سہانا لگے

اشتیاق احمد راشد

گنہ کرتے ہوئے قرآن والے کانپ جاتے ہیں
خدا کے خوف سے ایمان والے کانپ جاتے ہیں
تو بے منصب ہے لیکن فن بزرگوں نے سکھایا ہے
تیری تنقید سے دیوان والے کانپ جاتے ہیں
غریبوں تھام کر رکھنا تم اپنے صبر کا دامن
تمہاری آہ سے ایوان والے کانپ جاتے ہیں
ہماری سرحدوں پہ امن کا ماحول ہو قائم
ذرا سی بات پر نشان والے کانپ جاتے ہیں
فلک سے ہوتی ہیں قہر و غضب کی بارشیں جس دم
زمیں پہ تغلقی فرمان والے کانپ جاتے ہیں
سناتے فیصلہ ہیں جب بھی جھوٹی گواہی پر
جہاں میں عدل کی میزان والے جاتے ہیں
نئی ایجاد کے ساگر جو ہم نے گل کھلاتے ہیں
ہمارے نام سے جاپان والے کانپ جاتے ہیں

شمیم ساگر

سجاد شاکری میرا استاد بھائی

انجم عظیم آبادی

قارئین کرام!

صاحب دیوان شاعر سجاد شاکری کی شاعری پر گفتگو کیلئے علامہ رضا علی وحشت، ان کے جانشین شاکر کلکتوی اور بزم شاکری کا ذکر ناگزیر ہے۔ اسی تناظر میں درج ذیل مضمون کا مطالعہ فرمائیں۔ (ا۔ ع)

وحشت کے تلامذہ میں صرف بنگال ہی کے نہیں تھے بلکہ ہمسایہ ریاست کے علاوہ سیالکوٹ کے ساکن بھی تھے۔ ظفر ہاشمی سیالکوٹی نے اپنے دوسرے شعری مجموعے کے مسودے پر نظر ثانی کیلئے اپنے استاد وحشت سے رجوع کیا تو انہوں نے ہاشمی کو لکھا کہ "میرے شاگردوں میں آصف بہاری اور شاکر کلکتوی دو ایسے ہیں جنہیں فن پر عبور حاصل ہے، آصف کا مستقل قیام احاطے میں ہے اور وہ علیل رہتے ہیں بہتر ہوگا کہ آپ اپنا مسودہ شاکر کلکتوی کے پاس بھیج دیں"۔ اس طرح غالب ثانی وحشت نے شاکر صاحب کو استاد شاعری سند پہلے تفویض کر دی تھی۔ بعد میں اپنے اس شعر کے ذریعہ شاکر کو اپنے جانشین ہونے کا اعلان کیا۔

نہیں ہے شہر میں وحشت کا ہمنوا کوئی
بس ایک شاکر خوش فکر ہے خدا رکھے

1937ء میں بزم شاکری قائم ہو چکی تھی لیکن اس کا مستقل طور پر کوئی دفتر نہیں تھا۔ ان کے ایک عزیز شاگرد شمس الدین احمد عازم نے اپنی ذاتی بلڈنگ واقع 53/8، شمس الہدیٰ روڈ، کولکاتا میں ایک کمرہ ادب نوازی اپنے استاد کے تصرف میں دے دیا۔ استاد محترم وہیں بیٹھ کر اصلاح کے کام کے ساتھ نشر و اشاعت کا بھی کام کرنے لگے۔ یہ سہولت کلکتے کی کسی اور انجمن یا بزم کے حصے میں نہیں آئی۔

شاکر کلکتوی اور بزم شاکری کی ادبی خدمات کا شہرہ جب کلکتے کے علاوہ مضافات میں ہوا تو اس علاقے سے بھی 6-7 نو آموز شاعروں نے بزم کی رکنیت قبول کی اور شاکر صاحب کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا۔ ان میں سے کئی شاعروں نے اپنی روشن شناخت قائم کی اور صاحب مجموعہ ہوئے۔ وحشت نے اس کی فعالیت اور اراکین بزم سے متاثر ہو کر یہ شعر کہا تھا

خوب ہے بزم شاکری وحشت
جس کو بافیض و با اثر دیکھا

سجاد راقم الحروف سے عمر اور شاعری دونوں اعتبار سے چھوٹا ہے۔ اس کی اٹھان تو ہگلی ہی میں ہوئی اس نے استاذی شاکر سے فیض اٹھانے میں کوئی کوتاہی نہیں کی۔ اس ضمن میں اسے یہ سہولت تھی کہ اس کے مکان اور بزم شاکری کے مابین بہت زیادہ فاصلہ نہیں ہے۔ واکنگ ڈسٹنس ہے جبکہ میں بہت دور رہا کرتا تھا اور مصروف بھی تھا۔ ماہ رمضان میں اودھی قصیدہ خوانی کی مجالس کا انعقاد تقریباً پورے کلکتے کی مسلم اردو بستیوں میں ہوا کرتا تھا۔ (79-1970) تک یہ روایت برقرار رہی۔ (اب یہ روایت برائے نام رہ گئی ہے)۔ شاکر صاحب کی قصیدہ نگاری کی اہمیت [illegible]

[illegible] رہے۔ میری صدارت میں ہونے والی قصیدہ خوانی کی محفلوں میں ایسا کبھی نہیں ہوا کہ سجاد کا قصیدہ نہیں پڑھا گیا ہو اس صنف پر وہ آج بھی توجہ دے رہا ہے۔

1968ء میں استاد محترم شاکر کلکتوی داغ مفارقت دے گئے۔ بزم کی فعالیت ختم ہوگئی۔ ایک بھونچال سا آ گیا۔ بزم کے تعلق سے کلکتے کے بعض ادبی حلقوں میں یہ قیاس آرائیاں ہونے لگیں کہ بزم شاکری بکھر جائے گی۔ اس وقت رضا مظہری کے مشورے اور شفقتوں کو دیکھتے ہوئے بزم کا انتخاب ہوا۔ راقم الحروف اور صادق کیا دی جوائنٹ سکریٹری بنائے گئے۔ مصروفیتوں کی وجہ سے میں وقت نہیں دے سکا۔ نور کلکتوی سمیت دیگر سینئر استاد بھائیوں نے اس یادگار کو قائم رکھنے میں خصوصی دلچسپی لی۔ پھر غلام حسین ایاز سکریٹری ہوئے۔ ایاز بھی جب نہیں رہے تو کلکتے رہنے میں نور کلکتوی ہی آگے آتے رہے۔ انہوں نے آخری سانس تک بزم کو قائم رکھنے میں دلچسپی لی۔ اس ضمن میں ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ان کے بعد مصطفیٰ اکبر اسے سنبھال رہے ہیں۔ اس کی ماہانہ نشستیں نہ صرف پابندی سے ہو رہی ہیں بلکہ کچھ الگ ہٹ کر بھی ہو رہی ہیں۔ کئی برسوں تک سجاد کا وہاں آنا جانا موقوف رہا۔ اس دوران بھی راقم الحروف اپنے سینئر استاد بھائیوں سے سجاد کی خیر و عافیت کے علاوہ اس کی ادبی سرگرمیوں کے بارے میں کچھ اس طرح کی باتیں سنتا رہا۔ (1) سجاد کی لکھی قوالیوں کا کیسٹ بازار میں آ گیا ہے۔ (2) وہ قلم میں گانا لکھنے مستعد کیا ہوا ہے۔ یہاں تک تو ٹھیک تھا لیکن جب یہ سنا کہ سجاد خانقاہی ہو گیا ہے تو میرے منہ سے بے ساختہ نکل گیا۔ سجاد کیا کام سے گیا لیکن سجاد کام کا ہو گیا۔

مذہبی شاعری کے علاوہ وہ غزل گوئی پر بھی بڑی خاموشی کے ساتھ خصوصی توجہ دیتا رہا۔ حب عشق و ریاضت کا ثمرہ دو دیوان کے طور پر ملا۔ ایک وقت ایسا آیا جب فضل کے ساتھ شاکری کا دامن تھامنے والے شاعروں میں سجاد ہی کلکتے میں اکیلا رہ گیا۔ مغربی بنگال اردو اکادمی کے سابق وائس چیئرمین پروفیسر منال شاہ القادری نے ایک تقریب میں سجاد کو جانشین شاکر قرار دے دیا اور سجاد نے بھی جانشینی شاکر کا دعویٰ کر دیا۔ راقم الحروف کو جانشینی سے کوئی مطلب ہی نہیں ہے۔ تم وقتوں میں سجاد کے تعین دیوان آ جانے سے شعرائے بنگال کی حیرت زدہ ہیں تو یہ ایک فطری چیز ہے۔ بلاشبہ سجاد کا یہ ایک اہم کام ہے۔ اس طرح بنگال کے شعری ادب میں ایک تاریخ رقم ہوئی ہے۔ خواہ اس کے آنے والے [illegible]

[illegible] ہوئی ہے تو اس مزاج کی عکاسی تو آتی ہی تھی۔ سجاد صوفی ضرور ہے لیکن وہ بیدار نظر بھی ہے۔ عصری مسائل سے پوری طرح آگاہ بھی ہے اور انہیں اپنی شاعری میں اس نے جگہ بھی دی ہے۔

استاد الشعراء حضرت قیصر شمیم کی طویل اور خوبصورت تقریظ کے علاوہ نسیم فائق کے تہنیتی قطعات بھی کتاب کی زینت بنے ہیں۔ مغربی بنگال اردو اکادمی کی مالی اسکیم کے تحت یہ زیور طبع سے آراستہ ہوا ہے۔

نمونہ کلام

ٹوٹتے ہیں دھاگے جب تہذیب کے
نکلے نشہ اگلا ہے دماغ
ساقی کم ظرف ذرا انصاف کر
ایک ساغر مجھکو بھی چھلکا ہوا
تیرے ہاتھوں میں ہاتھ ہو میرا
پھر لگے سیر کائنات لذیذ
موت کی آ رہی ہے خبر
وصل کا حوصلہ مل گیا
گردشوں سے لڑا ہوں بچے
کس قدر ہے مرا مقدر خاص

تجمیں الہام

176 صفحات پر مشتمل سجاد کے اس دوسرے دیوان میں سوا سو غزلیں مختلف موضوعات پر موجود ہیں۔ ممتاز جواں سال ادیب، محقق ڈاکٹر عمر بلال بھارتی نے اپنے مقدمے میں سجاد کی شاعری کا تجزیہ کرتے ہوئے اسے شعرائے متقدمین کا نشان امتیاز بتایا ہے۔ نمونے کے طور پر حرف اشعار انہوں نے نقل کئے ہیں جبکہ پروفیسر قیصر شمیم، اکبر حسین اکبر، ضمیر یوسف، فراغ روہوی، نسیم فائق، مشتاق باقی، جمال احمد جمال، ارشاد آرزو، نیر اعظمی، کوثر پروین کوثر، شکیل انور، سراج الدین نیر کی تہنیتی تخلیقات شامل ہیں۔

نمونہ کلام

دشمنوں سے دوستی سجاد کر
سب کی نظروں میں کھٹکنا ہے خراب
اک روز اس کے زہر سے بچنے کا آدمی
ہونے لگا ہے مجھ کو نئی روشنی شک
رشتے جھوٹے، پیار ہے جھوٹا، لوگ غلط
آخر مجھ کو کیسے لگے کی دنیا سچ
ایک طوفان ہے نئی تہذیب
بجھنے پائیں نہ آبرو کے چراغ
صرف آواز اداس ہے طے مسافت بجھتے
رہتے کھلتے ہیں کیسے میں امانت بچتے

"وحید الہام"

[illegible] سجاد کی شاعری میں [illegible] کا اظہار کرتے ہیں ان کی دعاؤں کے طفیل کا اظہار کرتے ہیں خلش انکساری اس کے پور پور میں داخل ہے۔ معرفت، طریقت اور تصوف کی دنیا کے بارے میں سجاد بہتر جانتا ہے میں اس ضمن میں کچھ کہنے سے قاصر ہوں۔ ہاں اتنا ضرور کہنا چاہوں گا کہ بزرگوں کی دعائیں تو کام آتی ہی ہیں۔ میں خوش ہوں کہ میرا بھائی سجاد شاعری میں مجھ سے بہت آگے نکل گیا ہے۔

غزل

اب ملتے نہیں یارب! قدموں کے نشاں اپنے
ہیں خاک بہر صورت سب شان وگماں اپنے
ہر سمت ہے مکاری ہر سمت تشدد ہے
ظالم نے مٹا ڈالے سب امن و اماں اپنے
ایماں کی حرارت سے ہم آج بھی زندہ ہیں
مٹ جاتے کبھی کے سب یہ نام ونشاں اپنے
تپتے ہوئے صحرا میں کس طرح چلیں ہم تم
ہیں پاؤں میں چھالے تو ہیں دور مکاں اپنے
ہم ڈھونڈنے نکلے تھے رستے میں کوئی ہمدم
اس شہر میں ملتے ہیں اے دوست کہاں اپنے
ہیں پاؤں میں زنجیریں ظالم کی حکومت میں
پائیں گے بھلا کیسے منزل کے نشاں اپنے
ہم نے جسے چاہا تھا وہ دور ہوا ہم سے
آنکھوں میں چھپائے ہیں وہ خواب گراں اپنے
تم نے جو محبت سے دیکھا تھا ہمیں جاناں!
کس طرح چھپا دیتے وہ راز نہاں اپنے
ہم کیسے لڑیں رضیہ شدّاد کی فوجوں سے
جب کند ہوئے ہیں سب یہ تیر وکماں اپنے

رضیہ سلطانہ (ریسرچ اسکالر)

ڈوپلیکیٹ شعراء کا آل انڈیا مشاعرہ اینڈ کوی سمیلن

آل انڈیا اینڈ کوی سمیلن مشاعرہ کا شہر کے سب سے بڑے چوراہے پر بینر لگایا گیا تھا جس چوراہے سے لوگ گزر رہے تھے وہاں وہ بینر نظر آ رہا تھا۔ مشاعرہ اتوار کے دن رکھا گیا تھا عموماً اتوار کے دن سب لوگوں کی چھٹی رہتی ہے۔

اعلان کے مطابق ہندوستان کے ہر شہر کے شاعر مدعو تھے۔ دلی سے دلی غازی پوری، مدراس سے مدراسی بلرام پوری، کلکتہ سے چھنی کلکتوی، بمبئی سے الفانسو کوئی، بنگلور سے گلو بارا بنگلوری، پٹنہ سے بیگن بلوری، احمد آباد سے شلغم احمد آبادی، دھلماڑہ سے چراغ سندیلوی، لکھنؤ سے چوسا مسہری، جے پور سے لنگا چولی جے پوری، پنجاب سے گیہوں پنجابی، ملکھا چشم سے گھنگرو گلی حیدرآبادی، [illegible] ناسک سے انگور کالی چورتی، ناگپور سے سنگترہ ناگپوری، کشمیر سے کیسیں زعفرانی، گیا سے کمل گیاوی، گلبرگہ سے خوشبو محمد آبادی، صاحبان موجود تھے۔ مشاعرہ اپنے وقت کے مطابق بعد نماز عشاء، رام لیلا گراؤنڈ میں شروع ہوا۔ سب سے پہلے مہمان اعزازی و مہمان خصوصی سے لیکر صدر مشاعرہ اور شاعروں کی گلپوشی کی گئی۔ مشاعرے کی نظامت عالمی شہرت کے مالک انجیرالہ بادی اور صدر مشاعرہ کہنہ مشق استاد شاعر زوز خیرآبادی و دیگر شعراء و شاعرات اسٹیج پر جلوہ افروز ہوئے۔ سب سے پہلے خوشبو محمد آبادی کو دعوت سخن دی گئی۔ خوشبو محمد آبادی مائک پر تشریف لائے اور ایک نعتیہ رباعی سے مشاعرے کا آغاز کیا۔

کیا کچھ نہیں احمد کے قرینے میں ہے
نایاب گہر اُنکے خزینے میں ہے
دو بات کہاں نرگس و سنبل میں ندیم
خوشبو جو محمد کے پسینے میں ہے

سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سے پوری محفل خوشبودار ہوگئی۔ اس کے بعد تھیلے کپر کو آواز دی گئی وہ اپنا کرتا جھاڑتے ہوئے مائک پر آئے۔ دری پر جھڑے یوں پیش کیا:

محفل کا ہے بہت یار تھا جھکا
کل رات اس نے کاٹا ہے ناگہاں
میں کیسے مار دیتا ابھی اس غریب کو

انکی رگوں میں دیکھا تو اپنا ہی خون تھا

محفل زعفران زار ہوگئی واہ واہ کی صدا ہر طرف سے گونجنے لگی۔ اس کے بعد نقیب مشاعرہ نے چراغ سندیلوی کو آواز دی۔ چراغ سندیلوی مائک پر آ کر غزل کا مطلع یوں پیش کیا۔

بلند حوصلہ اہل دماغ رکھتا ہے
ہوا کی زد پہ جو روشن چراغ رکھتا ہے

پوری محفل سے واہ واہ کی صدا گونج اٹھی۔ پھر اس کے بعد مقطع یوں پیش کیا:

بہت محال ہے انکی نظر سے بچنا چراغ
جو شخص اپنی نظر مثل زاغ رکھتا ہے

محفل میں ہر طرف سے واہ واہ زندہ باد چراغ صاحب کا نعرہ گونج اٹھا۔ پھر کے بعد دیگرے سب شعراء نے اپنا اپنا کلام پیش کیا۔ آخر میں صدر مشاعرہ کو دعوت دی گئی صدر صاحب صدارتی خطبہ کے بعد اپنی غزل کا مطلع یوں پیش کیا۔

متاع غیر اپنی جھولی میں رکھا نہیں کرتے
ہم اپنے ظرف کی زنبیل کو رسوا نہیں کرتے

رات 2 بجے، ناظم مشاعرہ نے مشاعرہ کا اختتام کا اعلان کیا۔ کنوینر مشاعرہ نے اظہار تشکر کے بعد ایک اعلان کیا کہ آج کا مشاعرہ بہت کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ جس کیلئے میں دل کی گہرائیوں سے شعراء اور سامعین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی اعلان کرتا ہوں کہ ایک گھنٹہ کے بعد دوسرے دور میں فی البدیہہ مشاعرہ شروع ہوگا۔ مصرع طرح ابھی دیا جا رہا ہے۔ جو شعراء اس مصرع پر غزل کہہ کر پیش کریں گے انکا نذرانہ ڈبل ہوگا۔ اور جو شعراء غزل پیش نہیں کریں گے انہیں غزل نہیں پیش کرنے کے جرم میں قید کر کے رکھا جائے گا جب [illegible]

[illegible]

رئیس اعظم حیدری (کولکاتا)

خورشید ادیب کا رنگ خورشید

خواجہ احمد حسین

دلی کیفیات، جذبات، مشاہدات اور تجربات کو میزان کے ساتھ قرطاس پر بکھیر دینے کا نام ہی شاعری ہے جسے ہر پڑھنے والا اپنا آپ بیتی سمجھے۔ خورشید ادیب کی شاعری بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ انہوں نے جب اپنا اول شعری سرمایہ میرے حوالے کیا میں نے اسی وقت یہ طے کر لیا کہ صرف زبانی نہیں تحریری طور پر انہیں مبارکباد پیش کروں گا۔ خورشید ادیب صاحب میری ملاقات ہر دلعزیز شخصیت و ملی خدمت گار ڈاکٹر وسیم الحق کے زیر اہتمام ایک ادبی تقریب میں ہوئی۔ صاف ستھرے اور ان کی صاف گوئی نے مجھے بہت متاثر کیا۔ مجموعہ کی ورق گردانی کے بعد میری رائے کی تصدیق ہو گئی کہ

ہے خطا جو تھا اس کو سزا مل گئی
جو خطاوار تھا وہ رہا ہو گیا
حق نوائی تھی فطرت میں جس شخص کی
اس کا حق بولنا بھی برا ہو گیا

عام بول چال کی زبان میں حق بولنے کی جرأت خورشید ادیب واقف ہیں اسی حق گوئی نے اسد اللہ خاں کو غالب بنا دیا۔ بقول غالب کہ

ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

ولی، میر، غالب، وحشت، اعزاز افضل وغیرہ کے بعد اپنی ذاتی زمین پر شعری گل بوٹے اگانے والوں کی تعداد فی الحال پوری ادبی دنیا میں ایک یا دو فیصد سے زیادہ نہ ہوگی۔ یہ میری ذاتی رائے ہے۔ بہر حال یہاں تو بات خورشید ادیب کی ہو رہی ہے۔ "رنگ خورشید" موصوف کے حق حلال کی کمائی ہے۔ کلکتہ اردو ادب کی رنگ لالہ زمین پر خورشید ادیب نے "رنگ ادیب" کا جو نذرانہ اردو ادب کو پیش کیا ہے اس کے لئے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کل 136 صفحات پر مشتمل اس کتاب کے سرورق پر شام کا منظر دو مینار کے بیچ 14 اپریل دن کے درمیان اردو ادب کے "خورشید" کی بہتی ہوئی تصویر جاذب نظر ہے۔ اپنی بات میں انہوں نے اپنے والدین اور [illegible]

[illegible]

خلش

شکیل افروز

ڈھاکہ رکشوں کا شہر ہے۔ یہ سواری امن و امان کی پیامبر ہے۔ رکشا ٹھیک تو سب ٹھیک۔ سڑکوں سے رکشا غائب رہنے کا دن اس شہر کے لئے منحوس ہوتا ہے۔ احتجاج ہوتا ہے، ہڑتال ہوتی ہے یا پھر لاشیں گرتی ہیں۔ لاشوں کا بچھنا تو اس شہر کا مقدر ہے۔

ایک وقت تھا جب یہاں کے لوگوں نے بھارتی جوانوں کی مدد سے پاکستانی فوجیوں سے لڑائیاں کی تھیں۔ اب ایسا کچھ نہیں ہے تو یہ آپس میں ہی لڑ بھڑ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ لڑنا، مارنا، کاٹنا یہاں کے پانی میں شامل ہے۔ آزادی کی لڑائی میں جن لوگوں نے غداریاں کی تھیں اور پاکستانی فوجیوں کا ساتھ دیا تھا اب انہیں چن چن کر پھانسیوں پر چڑھایا جا رہا ہے۔ ہر پھانسی کے بعد ڈھاکہ کا نظم و نسق ٹوٹ جاتا ہے۔ شہر دو حصوں میں منقسم ہو کر موت اور بغاوت کا پیغام دیتا ہے۔

شکیل برسوں بعد ڈھاکہ آئے ہیں۔ وہ 70 برس کے ہیں، پوری طرح چست و تندرست، لامبا قد اور ہوش و حواس درست۔ بنگلہ دیش بننے کے بعد وہ ڈھاکہ سے کلکتہ منتقل ہو گئے تھے۔ بنگالی بہاری کی لڑائی میں انکی ساری جائیداد لٹ گئی تھی۔ گھر بار، ربڑ کی 3 بڑی فیکٹریاں، جوتے چپل کے 4 بڑے شوروم اور 3 عمارتیں سب کچھ فسادی نذر ہو گئیں۔ فساد کا زور ٹوٹا تو کسی طرح بچتے بچاتے خاندان کے ہمراہ کلکتہ بھاگ گئے۔ قسمت نے ساتھ دیا۔ کلکتہ میں بھی وہ ایک کامیاب تاجر ثابت ہوئے۔

وہ چمڑے کے ایکسپورٹر ہیں۔ دنیا کے بیشتر ملکوں کا سفر کر چکے ہیں۔ انکی تربیت کا اثر انکے چار بیٹوں پر بھی ہوا ہے۔ اب کاروبار وہی سنبھالتے ہیں۔ شکیل اب آزاد ہیں۔ [illegible]

بیرے ۔۔۔ کو انہوں نے پانچ ہزار روپے پیشگی بخشش دے دیے۔ بیرا بہت خوش ہوا۔

"سنو میں یہاں دس دن قیام کروں گا۔ مجھے پورا شہر گھومنا ہے۔ مجھے کوئی ایسا رکشا والا دو جو میری رہنمائی کر سکے۔"

بیرے نے عبدل نامی ایک رکشا والے کو ٹھیک کر دیا۔ اسکی عمر 70 کے قریب تھی۔ سر پر ٹوپی، چہرے پر داڑھی اور پیشانی پر سجدے کے داغ نشان۔ ایسے لوگوں کو بنگلہ دیش میں حضور کہا جاتا ہے۔

پہلے دن انہوں نے میرپور میں اپنی فیکٹری دیکھی۔ سب کچھ وہی تھا۔ البتہ مالک بدل گیا تھا۔ چھٹی کے وقت انہوں نے فیکٹری سے نکلنے والے ملازمین سے مصافحہ بھی کیا۔

دوسرے دن دوسری فیکٹری نواب پور میں دیکھی۔ چھوٹی کی جگہ اب بڑی فیکٹری تھی۔

تیسرے دن تیسری فیکٹری محمد پور میں دیکھی۔ بالکل اسی حالت میں تھی جیسی انہوں نے فساد کے وقت چھوڑی تھی۔

چوتھے دن انہوں نے اس جگہ قدم رکھا جہاں وہ پیدا ہوئے تھے۔ [illegible]

"وہ خیر دین بوا کا کیا حال ہے؟"

فسادیوں نے انکے بیٹے کاٹ لئے تھے۔ کچھ ہی دنوں میں ان میں پیپ بھر گیا تھا۔ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ جس چھری سے اسے کاٹا گیا تھا وہ زنگ آلود رہی ہوگی۔"

شکیل کی آنکھیں بھیگ گئیں۔

"وہ اخلاق میاں کہاں ہیں جو ڈھاکہ میں تعلیم حاصل کر رہے تھے"

"فسادیوں نے کالج سے لوٹتے وقت انہیں گھیر لیا تھا۔ انہیں 'سونڈیش اور روسوگلا' کہنے کے لئے کہا گیا۔ بے چارہ بنگلہ میں تلفظ ادا نہیں پائے۔ ان لوگوں نے اسی جگہ ان کی بوٹی بوٹی کر دی۔ آج بھی انکی ماں زندہ ہے۔"

شکیل کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں۔

شکیل کے سامنے مشرقی پاکستان کا پورا افق منظر رقص کرنے لگا۔

"آمورا بانگلا بھاشا" کے نعرہ پر ایک ہی کلمہ پڑھنے والوں کے درمیان قتل و غارت گری کا بازار، تار تار آبرو، چیخ، پکار، آہ و بکا، بھڑکتے شعلوں کے درمیان در و دیوار، جھلستی لاشیں، خاکستر کارخانوں اور مکانوں کا وہ سلسلہ وار منظر ۔۔۔۔ لیکن اس میں غلطی بہاریوں کی بھی تھی۔ وہ مقامی باشندوں کو حقارت کی نظروں سے دیکھتے تھے۔ انکی زبان کی قدر نہیں کرتے تھے۔ انکی بہو بیٹیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کرتے تھے۔ لاوا تو ایک دن پھٹنا ہی تھا۔

شکیل نے اس محلے میں دو دن گزارے۔ اخیر میں وہ اپنے آبائی قبرستان بھی گئے اور فاتحہ پڑھی۔ تمام قبریں محفوظ تھیں۔ مردوں پر کوئی آفت نہیں آئی تھی۔

انہوں نے مسجد، امام، موذن، قبرستان اور عمر دراز لوگوں کو لاکھوں [illegible]

[illegible]

دانت صاف، دل مضبوط

ہما غفار

جنوبی کوریا میں ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ افراد پر تقریباً بارہ سال تک جاری رہنے والے ایک مطالعے میں انکشاف ہوا ہے کہ وہ لوگ جو دن میں تین یا تین سے زیادہ مرتبہ اپنے دانت صاف کرتے ہیں، انہیں دل کی دھڑکنیں بے قابو ہونے اور دل کے دورے کا خطرہ بھی بہت کم ہوتا ہے۔ یورپین جرنل آف پری وینٹیو کارڈیالوجی کے تازہ شمارے میں شائع شدہ رپورٹ کے مطابق، یہ مطالعہ 40 سال سے 79 سال تک کے ایسے افراد پر کیا گیا جنہیں دل کی دھڑکنیں بے قابو ہونے یا دل کے دورے کی کبھی کوئی شکایت نہیں ہوئی تھی۔

ان افراد کی تعداد 286.161 تھی جنہیں اس مطالعے کی غرض سے 2003 اور 2004 میں بطور رضا کار شامل کیا گیا۔

اس کے علاوہ آپ کو یہ بھی بتائیں کہ دانتوں کے ساتھ ساتھ زبان کی صفائی بھی بہت ضروری ہے ماہرین کے مطابق اگر آپ دانت صاف کرتے ہوئے چند منٹ کے لیے اپنی زبان پر برش نہیں کرتے تو اس عادت کو فوری اپنالیں۔

کیونکہ ہمارے منہ میں 700 سے زائد مختلف اقسام کی بیکٹیریا کی اقسام ہوتی ہیں۔

جن میں سے بیشتر نقصان دہ تو نہیں مگر جو ہیں وہ اپنی تعداد بہت تیزی سے بڑھاتی ہیں اور یہ عام طور پر زبان کی سطح پر موجود ہوتے ہیں۔ درحقیقت صاف زبان منہ کی اچھی صفائی کا لازمی حصہ ہے، زبان پر ٹوتھ برش کے پچھلے حصے کو رگڑنا بہت زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے جو کہ ایسے ذرات سے نجات دلاتا ہے جو کہ بیکٹیریا کی افزائش نسل کا باعث بنتے ہیں۔

زبان ویسے تو بظاہر بولنے میں مدد دیتی ہے مگر اس کے چند اہم افعال بھی ہیں۔

یہ نظام ہاضمہ کو بہتر بنانے میں سہولت فراہم کرتی ہے کیونکہ ہاضمے کا عمل زبان سے ہی شروع ہوتا ہے جبکہ ذائقے کی حس کے لیے بھی اس کا کردار بہت اہم ہے۔ تو اس کی صفائی کے چند فوائد جان لیں۔ سانس کی بو سے نجات کھانے کے ذرات، بیکٹیریا اور مردہ خلیات وقت کے ساتھ زبان پر جمع ہونے لگتے ہیں جس کے نتیجے میں سانس بدبودار ہوجاتی ہے۔ زبان کی صفائی اس سے بچاؤ میں مدد دیتی ہے کیونکہ سانس میں بو کا مسئلہ انتہائی عام ہے اور شخصیت کو بھی بدنما بناتا ہے، تاہم زبان کی صفائی کے باوجود سانس میں بو کا مسئلہ برقرار رہے تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے کیونکہ یہ کسی اور مرض کی علامت بھی ہوسکتی ہے۔

منہ کے انفیکشن کی روک تھام کیلئے مختلف طبی تحقیقی رپورٹس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ زبان کی صفائی ایک خطرناک بیکٹیریا کی تعداد کو بڑھنے سے روکتا ہے جو کہ دانتوں کی فرسودگی اور ان کے گرنے کا باعث بنتا ہے۔ زبان کی ساخت ایسی ہوتی ہے جو پلاک جمع ہونے میں معاونت فراہم کرتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس کی صفائی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ زبان پر جمع ہونے والے بیکٹیریا دانتوں تک پھیل سکتے ہیں جس سے مسوڑوں کا ورم، ان میں سرخی یا سوزش کا خطرہ پیدا ہوجاتا ہے، اگر علاج نہ کرایا جائے تو یہ ورم دانتوں کی تجلی کے امراض کا خطرہ بڑھاتا ہے، جس کے نتیجے میں دانت ٹوٹ سکتے ہیں اور تجلی کے یہ امراض ہارٹ اٹیک، فالج وغیرہ کا خطرہ بھی بڑھاتے ہیں۔

حس ذائقہ بہتر بنائے ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ زبان کی صفائی سے کھانے کے ذائقے کا احساس بھی بہتر ہوتا ہے، دوسری جانب جب زبان پر برش نہ کیا جائے تو بیکٹیریا کی تہہ، خوراک کے اجزاء اور جلد کے مردہ خلیات کا اجتماع ذائقے کی حس کے لیے ضروری حصوں میں اکٹھا ہونے لگتا ہے، جس سے ذائقے کی حس ماند پڑنے لگتی ہے۔

یہ مزیدار سوغات کھانے کے فوائد ضرور پسند آئیں گے

اگر یہ کہا جائے تو اخروٹ پرغذائیت غذا ہے تو یہ بہت کم ہے۔

درحقیقت یہ گری صحت بخش چکنائی، فائبر، وٹامنز اور منرلز سے بھرپور ہوتی ہے اور یہ تو بس آغاز ہے جس سے عندیہ ملتا ہے کہ یہ صحت کو کس طرح فائدہ پہنچا سکتی ہے۔

درحقیقت گزشتہ چند دہائیوں کے دوران اخروٹ کے بارے میں جتنی دلچسپی سائنسدانوں کی جانب سے نظر آئی ہے وہ حیران کن ہے، یہاں تک کیلیفورنیا یونیورسٹی میں ہر سال سائنسدان اور ماہرین وال نٹ کانفرنس میں شریک ہوتے ہیں جس میں اس گری کے حوالے سے تازہ ترین طبی تحقیق پر بات کی جاتی ہے۔

یہاں اس مزیدار گری کے سائنس سے تصدیق شدہ فوائد درج ذیل ہیں۔

اینٹی آکسائیڈنٹس کے حصول کا بہترین ذریعہ

اخروٹ میں کسی بھی گری کے مقابلے میں اینٹی آکسائیڈنٹس سرگرمیاں زیادہ ہوتی ہیں، یہ سرگرمیاں وٹامن ای، میلاٹونین اور نباتاتی مرکبات پولی فینولز سے ہوتی ہیں۔ ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ اخروٹ کھانے کی عادت کھانے کے بعد نقصان دہ کولیسٹرول کے تکسیدی تناؤ سے ہونے والے نقصان بچاتی ہے۔ یہ فائدہ مند ہے کیونکہ ایل ڈی ایل کا اجتماع شریانوں میں ہوتا ہے جس سے ایتھیروسکلی روسس (دل کی ایک بیماری جس میں غیر لچکدار مادہ شریانوں میں جمع ہوجاتا ہے) کا خطرہ بڑھتا ہے۔

اومیگا تھری فیٹی ایسڈز کا حصول

اخروٹ میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈز کی مقدار دیگر گریوں کے مقابلے میں کافی زیادہ ہوتی ہے، 28 گرام اخروٹ میں ڈھائی گرام یہ فیٹی ایسڈز جسم کو ملتے ہیں۔ اخروٹ جیسی غذاؤں میں موجود نباتاتی اومیگا تھری فیٹی ایسڈز کو الفالینولینک ایسڈ (اے ایل اے) کہا جاتا ہے جو ایک ضروری جز ہے۔ انسٹیٹوٹ آف میڈیسین کے مطابق مردوں کو روزانہ 1.6 جبکہ خواتین کو 1.1 گرام اے ایل اے کی ضرورت ہوتی ہے اور کچھ مقدار میں اخروٹ سے اسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ مختلف تحقیقی رپورٹس میں ثابت ہوا ہے کہ اے ایل اے کا روزانہ استعمال امراض قلب سے موت کا خطرہ 10 فیصد تک کم کرتا ہے۔

جسمانی ورم سے تحفظ

ورم متعدد امراض بشمول امراض قلب، ذیابیطس ٹائپ ٹو، الزائمر اور کینسر وغیرہ کی جڑ ثابت ہوتا ہے اور اس کی وجہ تکسیدی تناؤ ہوتا ہے۔ اخروٹ میں موجود پولی فینولز تکسیدی تناؤ اور ورم سے لڑنے میں مدد دیتے ہیں۔ معدے میں موجود صحت کے لیے فائدہ مند بیکٹریا پولی فینولز کی ایک قسم ellagitannins کو urolithins میں بدل دیتا ہے جو ورم سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح اومیگا تھری فیٹی ایسڈز، میگنیشم اور امینو ایسڈ بھی اخروٹ میں ہوتے ہیں جو ورم کو کم کرنے کے لیے مفید ثابت ہوتے ہیں۔

معدے کی صحت بہتر بنائے

تحقیقی رپورٹس میں عندیہ دیا گیا ہے کہ اگر معدے میں صحت کے لیے فائدہ مند بیکٹریا اور دیگر جرثوموں کی تعداد زیادہ ہو، تو

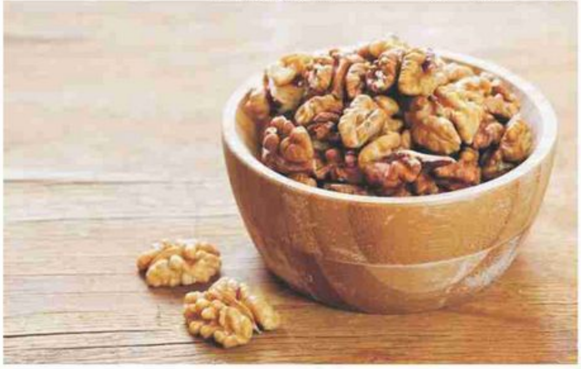

ہاضمہ صحت مند رہتا ہے اور مجموعی صحت بھی بہتر ہوتی ہے۔ اس کے مقابلے میں نقصان دہ بیکٹریا کا اجتماع ورم اور معدے کے امراض کا باعث بنتے ہیں، جس سے موٹاپے، امراض قلب اور کینسر وغیرہ کا خطرہ بڑھتا ہے۔ غذا معدے میں موجود بیکٹریا پر بہت زیادہ اثرانداز ہوتی ہے اور اخروٹ کھانا فائدہ مند بیکٹریا اور معدے کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔

کئی اقسام کے کینسر سے ممکنہ تحفظ

مختلف تحقیقی رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اخروٹ کھانا مخصوص اقسام کے کینسر جیسے بریسٹ، مثانے اور قولون وغیرہ کا خطرہ کم کرسکتا ہے۔ جیسا اوپر بتایا جاچکا ہے کہ اخروٹ میں پولی فینول ellagitannins ہوتے ہیں، جو معدے میں بیکٹریا urolithins میں بدل دیتے ہیں، یہ ورم کش خصوصیات رکھتا ہے جس سے قولون کینسر سے تحفظ ملتا ہے، اس کے علاوہ urolithins ورم کش ہونے کی وجہ سے دیگر اقسام کے کینسر سے تحفظ دے سکتا ہے۔ اس کی ہارمون جیسی خصوصیات جسم میں ہارمون ریسیپٹرز کو بلاک کرتی ہیں، جس سے بھی ہارم سے جڑے کینسر جیسے بریسٹ اور مثانے کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ اس حوالے سے ابھی مزید تحقیق کی ضرورت ہے تاکہ ان اثرات کی تصدیق ہوسکے۔

جسمانی وزن کو کم کرنے میں مددگار

اخروٹ میں کیلوریز کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے مگر تحقیقی رپورٹس کے مطابق ان سے توانائی کے جذب ہونے کی شرح غذائی اجزا کے مقابلے میں 21 فیصد کم ہوتی ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس گری کو کھانا، غذا کی اشتہا کو کنٹرول کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ موٹاپے کے شکار 10 افراد پر ہونے والی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ دن میں ایک بار اخروٹ سے بنے مشروب کا 5 دن تک استعمال کھانے کی اشتہا اور بھوک کو کم کرتا ہے۔ محققین نے دریافت کیا کہ اخروٹ کے بنے مشروب کے 5 دن استعمال کے بعد دماغی اسکین میں ان رضا کاروں کے دماغ میں ایسے خطے کی سرگرمیاں بڑھ گئیں جو نقصان دہ غذائیں جیسے کیک اور فرنچ فرائیز وغیرہ کی خواہش کو روکتا ہے۔

ذیابیطس ٹائپ ٹو سے تحفظ اور کنٹرول کرنے میں مدد کا امکان

تحقیقی رپورٹس میں بتایا گیا کہ اخروٹ کھانا جسمانی وزن کو کنٹرول کرنے میں مدد دے کر ذیابیطس ٹائپ ٹو کا خطرہ کم کرسکتا ہے، اضافی جسمانی وزن بلڈ شوگر لیول اور ذیابیطس کا خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے، مگر جسمانی وزن کو کنٹرول کرنے سے ہٹ کر بھی اخروٹ کھانے سے بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ذیابیطس ٹائپ ٹو کے سو مریضوں پر ہونے والی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ 3 ماہ تک روزانہ ایک کھانے کا چمچ اخروٹ کے تیل کا معمول کی ادویات اور متوازن غذا کے ساتھ استعمال خالی پیٹ بلڈ شوگر کی شرح میں 8 فیصد تک کمی لانے میں مدد دے سکتا ہے۔

بلڈ پریشر میں بھی کمی

ہائی بلڈ پریشر فالج اور امراض قلب کا باعث بننے والے ایک بڑا عنصر ہے، کچھ تحقیقی رپورٹس کے مطابق اخروٹ کھانے سے بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے، جن میں ہائی بلڈ پریشر کے مریض اور تناؤ کے شکار صحت مند افراد بھی شامل ہیں، مگر کچھ تحقیقی رپورٹس میں یہ اثر دریافت نہیں ہوسکا۔ ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ گریاں جیسے اخروٹ کا استعمال بلڈ پریشر میں بہتری کے لیے فائدہ مند ہوسکتا ہے، جو بہت اہم ہے کیونکہ بلڈ پریشر میں معمولی فرق بھی امراض قلب پر اہم اثرات مرتب کرسکتا ہے۔

صحت مند بڑھاپا

عمر بڑھنے کے ساتھ جسمانی افعال کو درست رکھنا ضروری ہوتا ہے اور جسمانی صلاحیتوں کو ٹھیک رکھنے کا ایک ذریعہ صحت بخش غذائی عادات ہیں۔ 50 ہزار سے زائد خواتین پر 18 سال تک ہونے والی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ صحت بخش غذائیں جسمانی نااہلی کا خطرہ 13 فیصد تک کم کرتی ہیں، اخروٹ بھی ان غذاؤں میں سے ایک ہے، جن کو صحت کے لیے فائدہ مند قرار دیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس میں کیلوریز کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے مگر اس کے ساتھ ضروری وٹامنز، منرلز، فائبر، چربی اور نباتاتی مرکبات جسمانی افعال کو عمر بڑھنے کے ساتھ برقرار رکھنے میں معاونت کرسکتے ہیں۔

دماغی صحت بہتر بنائے

اخروٹ کو عرصے سے دماغ کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے اور تحقیق سے بھی عندیہ ملتا ہے کہ یہ گری ذہن کے لیے واقعی فائدہ مند ہے۔ جانوروں اور ٹیسٹ ٹیوب تحقیقی رپورٹس میں دریافت کیا گیا کہ اخروٹ میں موجود اجزا بشمول پولی ان سچورٹیڈ فیٹ، پولی فینولز اور وٹامن ای دماغ میں ورم اور تکسیدی تناؤ میں کمی لانے میں مدد دے سکتے ہیں۔ چوہوں پر ہونے والی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ اخروٹ کا استعمال سیکھنے کی صلاحیت، یادداشت کو بہتر اور ذہنی بے چینی میں نمایاں کمی لاتا ہے۔ بزرگ افراد میں ہونے والی تحقیقی رپورٹس میں دریافت کیا گیا کہ یہ گری دماغی افعال کو بہتر بناتا ہے جیسے تجزیے کی صلاحیت تیز ہوتی ہے، زیادہ ذہنی لچک اور بہتر یادداشت وغیرہ۔ اس حوالے سے فی الحال مزید تحقیق کی ضرورت ہے تاکہ حتمی نتائج سامنے آسکیں۔

مردوں کو بانجھ پن سے بچانے کے لیے بھی ممکنہ طور پر مفید

مغربی غذائیں یعنی پراسیس غذائیں، شکر اور ریفائن اجناس وغیرہ کا بہت زیادہ استعمال اسپرم کے افعال متاثر کرسکتا ہے۔ اخروٹ کھانا اسپرم کی صحت اور مردوں کو بانجھ پن سے بچانے میں مدد دے سکتا ہے۔ ایک تحقیق میں 117 نوجوان افراد کو روزانہ 75 گرام اخروٹ کا استعمال 3 ماہ تک مغربی طرز کی غذا کے ساتھ کرایا گیا تو ان کے اسپرم کی ساخت اور حرکت پذیری میں بہتری دیکھنے میں آئی۔ جانوروں پر ہونے والی تحقیق سے عندیہ ملتا ہے کہ اخروٹ کھانے سے اسپرم کو تکسیدی تناؤ میں کمی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس حوالے سے مزید تحقیق کی ضرورت ہے مگر اخروٹ کھانا مردوں کو بانجھ پن سے بچانے کے ایک آسان حل ثابت ہوسکتا ہے۔

خون میں چکنائی کم کرے

نقصان دہ کولیسٹرول ایل ڈی ایل اور ٹرائی گلیسڈرز کو امراض قلب کے خطرے سے جوڑا جاتا ہے، اخروٹ کھانا عادت بنانا کولیسٹرول کی سطح میں کمی لاتا ہے۔ ایک حالیہ تحقیق میں 194 صحت مند افراد کو 43 گرام اخروٹ روزانہ 8 ہفتے تک استعمال کرائے گئے، تو مجموعی کولیسٹرول کی سطح میں 5 فیصد کمی آئی، 5 فیصد ایل ڈی ایل کولیسٹرول اور 5 فیصد ٹرائی گلیسڈرز کی سطح میں کمی آئی۔ اخروٹ کھانے سے apolipoprotein-B کی سطح میں 6 فیصد کمی آئی جو کہ انڈیکٹر ہے جو بتاتا ہے کہ خون میں کتنے ایل ڈی ایل ذرات ہیں، جب اس کی سطح بڑھتی ہے تو یہ امراض قلب کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

YYYYYY

ناخن گوشت میں دھنس جانے کا مسئلہ دور کرنے والے مددگار طریقے

آپ اس وقت کیسے پرسکون رہ سکتے ہیں اور چل پھر سکتے ہیں جب کوئی ناخن گوشت میں گھس جائے؟

ایسا ہونے پر معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوتے ہیں جبکہ پیر میں انفیکشن کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

اور یہ ایسا عام مسئلہ ہے جس کا سامنا ہزاروں بلکہ لاکھوں افراد کو ہوتا ہے بلکہ برسوں تک ہوتا ہے حالانکہ اس سے نجات پانا اتنا زیادہ مشکل بھی نہیں۔ پاؤں کے ناخن کا گوشت میں گڑ جانا ایک انتہائی تکلیف دہ مگر پیروں کا بہت عام مسئلہ ہے جو ناخن کے ایک یا دونوں جانب ہوسکتا ہے۔

تنگ جوتے، چوٹ، جینز اور غلط انداز سے ناخن کاٹنا اس کی وجہ بنتے ہیں اور ایسا ہونے پر درد، سوجن، سرخی یا انفیکشن کا سامنا بھی ہوتا ہے۔

تاہم اگر اس کا سامنا ہو تو گھر بیٹھے اس تکلیف میں کمی لانے کے لیے یہ طریقے مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔

صابن ملے گرم پانی میں بھگودیں

متاثرہ پیر کو پانی میں بھگونا سوجن اور درد کی شدت میں کمی لانے میں مدد دے سکتا ہے، دن میں 3 بار صابن ملے گرم پانی میں متاثرہ پیر کو ہر بار 20 منٹ کے لیے بھگوئیں، Castile soap اس کے لیے اچھا آپشن ہوسکتا ہے جبکہ ایپسم نمک کو پانی میں ملانا اضافی ریلیف فراہم کرسکتا ہے۔

سیب کے سرکے میں بھگوئیں

سیب کا سرکہ آج کل لگتا ہے کہ ہر مقصد کے لیے استعمال ہو رہا ہے جن میں ناخن گوشت میں دھنسنے سے نجات بھی شامل ہے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ یہ سرکہ جراثیم کش، ورم کش اور درد میں کمی لانے کی صلاحیت رکھتا ہے، تاہم اس حوالے سے سائنسی شواہد محدود ہیں۔ اس نسخے کو آزمانے کے لیے گرم پانی میں چوتھائی کپ سیب کے سرکے کو ملالیں، اس کے بعد متاثرہ پیر کو روزانہ 20 منٹ کے لیے اس میں بھگوئیں۔

دھاگے یا روئی سے مدد لیں

امریکا کے مایو کلینک کی جانب سے مشورہ دیا جاتا ہے کہ کچھ مقدار میں روئی یا موی ڈینٹل فلوس کو متاثرہ ناخن کے کونے کے اندر چھپادیں، تاکہ ناخن کی نشوونما درست طریقے سے ہوسکے، مگر تمام طبی گروپس اس سے متفق نہیں۔ امریکن کالج آف فٹ اینڈ اینک سرجنز کے مطابق ناخن کے نیچے روئی رکھنا درد کو بڑھا سکتا ہے اور نقصان دہ بیکٹریا کی نشوونما بڑھ سکتی ہے، اس خطرے سے بچنے کے لیے روئی یا دھاگے کو جراثیم کش محلول میں بھگو کر رکھنا بہتر طریقہ ہوسکتا ہے۔

اینٹی بایوٹیک مرہم لگائیں

عام دکانوں پر ملنے والے اینٹی بایوٹیک مرہم یا کریم بھی اس مسئلے کو دور کرنے اور انفیکشن کے خطرے کو کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں، متاثرہ حصے پر مرہم کو اس کی تیار کردہ کمپنی کی ہدایات کے مطابق لگائیں، عموماً یہ دن میں 3 بار لگایا جاتا ہے، مرہم لگانے کے بعد پٹی کا استعمال کرنا مت بھولیں۔

آرام دہ جوتے اور جرابوں کا استعمال

جوتے اور جرابیں اگر تنگ ہوں تو ناخن دبنے لگتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ناخن کے کونے گوشت میں دھنسنے کا خطرہ بڑھتا ہے، اس سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ایسے جوتے اور جرابیں پہننا عادت بنائیں جو فٹ ہونے کے ساتھ آرام دہ ہیں۔ اگر ناخن گوشت میں دھنس جائے تو جس حد تک ممکن ہو جوتے یا جرابیں پہننے سے گریز کریں تاکہ ان پر دباؤ نہ بڑھ سکے۔

درد کش ادویات بھی مددگار

ناخن کے اس مسئلے پر عام درد کش ادویات بھی مددگار ثابت ہوسکتی ہیں، بس بہت زیادہ کھانے سے گریز کریں، اگر سوجن برقرار رہے تو ibuprofen زیادہ بہتر آپشن ہے کیونکہ یہ درد اور سوجن دونوں کے خلاف کام کرنے والی دوا ہے۔ ان ادویات کا استعمال ان کی تیار کردہ کمپنی یا ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق کریں۔

پروٹیکٹر استعمال کریں

ناخن کو تحفظ فراہم کرنے والا پروٹیکٹر بھی اس مسئلے کے لیے مددگار ثابت ہوسکتا ہے، یہ کسی بڑے میڈیکل اسٹور میں مل جائیں گے جو متاثرہ حصے میں آسانی سے فٹ ہوجاتے ہیں، جبکہ کچھ پروٹیکٹرز میں ایسا جیل بھی ہوتا ہے جو ناخن کو نرم کرکے ان کا کاٹنا آسان کرتا ہے۔ اس طریقے کو اس وقت تک استعمال کریں جب تک خراب ناخن ٹھیک نہ ہوجائے۔

اینٹی بایوٹیکس ادویات کے لیے ڈاکٹر سے رجوع کریں

اینٹی بایوٹیکس ادویات عام طور پر اس مسئلے کے لیے تجویز نہیں کی جاتیں، ایسے شواہد بھی موجود نہیں جو ثابت کرتے ہوں کہ ان کا استعمال اس مسئلے کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے، تاہم ناخن میں انفیکشن ہو یا مدافعتی نظام کمزور ہو تو ڈاکٹر کے مشورے سے ان ادویات کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ناخن کٹوانے پر غور کریں

اگر ان طریقوں سے حالت میں بہتری نہ آئے تو ناخن کو جزوی یا مکمل طور پر کٹوانا ضروری ہوسکتا ہے، اس مقصد کے لیے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے جو زیادہ بہتر فیصلہ کرسکے گا۔

ڈاکٹر سے کب رجوع کریں؟

عام طور پر یہ مسئلہ زیادہ سنگین نہیں ہوتا بلکہ ایک ہفتے یا 10 دن میں بغیر کوئی زیادہ نقصان پہنچائے بغیر بہتر ہوجاتا ہے، بس گھر میں بہتر نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے، مگر کچھ افراد میں اس کی وجہ سے پیچیدگیاں ہوسکتی ہیں، اگر ذیابیطس یا خون کی سرکولیشن کے کسی مرض کا شکار ہیں تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا بہتر ہوتا ہے یا مدافعتی نظام کمزور ہو تو بھی ایسا کرنا چاہیے۔ اس سے ہٹ کر اگر درد اور سوجن بہت زیادہ بڑھ جائے، گھریلو نسخوں سے کوئی فائدہ نہ ہو، کسی طریقے سے جلد کی الرجی کا سامنا ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

سپورٹس صورت حال

کسی بھی عوامی مسئلہ کیلئے ''صورت حال'' کو ان نمبرات پر فون کریں:
0194-2477545, 9419069641

ایشیائی خطاب جیتنے کے مضبوط ارادے

جمیما روڈریگز انجری کے باعث باہر

(مانیٹرنگ ڈیسک)

ہرمن پریت کور 28 اگست سے 13 ستمبر تک دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہونے والے خواتین ایشیا کپ 2026 میں 15 رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گی۔ اسمرتی مندھانا، شیفالی ورما، دیپتی شرما اور رچا گھوش سمیت کئی اہم کھلاڑی ٹیم کا حصہ ہیں، جبکہ جمیما روڈریگز ہیمسٹرنگ کی سنگین چوٹ کے باعث ٹیم سے باہر ہیں اور ان کی جگہ پرتیکا راول کو شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستان کو گروپ اے میں پاکستان، تھائی لینڈ اور ہانگ کانگ، چین کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ ہندوستان 30 اگست کو تھائی لینڈ کے خلاف مہم شروع کرے گا، جبکہ 3 ستمبر کو ہانگ کانگ، چین اور 5 ستمبر کو روایتی حریف پاکستان سے مقابلہ ہوگا۔ گروپ بی میں موجودہ چیمپئن سری لنکا، بنگلہ دیش، میزبان متحدہ عرب امارات اور پہلی بار شرکت کرنے والی انڈونیشیا کی ٹیمیں شامل ہیں۔ دونوں گروپوں کی ٹاپ دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی، جو 10 اور 11 ستمبر کو ہوں گے، جبکہ فائنل 13 ستمبر کو کھیلا جائے گا۔ ہندوستان ایشیا کپ میں سات خطابات کے ساتھ سب سے کامیاب ٹیم ہے اور 2024 کے فائنل میں سری لنکا سے شکست کے بعد ایک بار پھر خطاب حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ ہندوستانی ٹیم: ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا، شیفالی ورما، بھارتی پھول مالی، دیپتی شرما، رچا گھوش، گوتان کمانی، اروندھتی ریڈی، پریما راوت، رادھا یادو، شری چرانی، رینوکا سنگھ ٹھاکر، سندنی شرما، کرانتی گور اور پرتیکا راول۔ ہندوستان خواتین ایشیا کپ کی تاریخ کی سب سے کامیاب ٹیم ہے، جس نے اب تک سات مرتبہ یہ اعزاز اپنے نام کیا ہے۔ دوسری جانب گروپ بی میں دفاعی چیمپئن سری لنکا، بنگلہ دیش، میزبان متحدہ عرب امارات اور پہلی مرتبہ ایشیا کپ میں شرکت کرنے والی انڈونیشیا کی ٹیمیں شامل ہیں۔ دونوں گروپوں سے سرفہرست دو دو ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ سیمی فائنل مقابلے 10 اور 11 ستمبر کو جبکہ ٹورنامنٹ کا فائنل 13 ستمبر کو کھیلا جائے گا۔ تاہم 2024 کے فائنل میں سری لنکا کے ہاتھوں شکست کے بعد بھارتی ٹیم اس بار دوبارہ چیمپئن بن کر اپنا آٹھواں ایشیائی خطاب جیتنے کے مضبوط ارادے کے ساتھ میدان میں اترے گی۔

ایگا سوئیٹیک نے جیتا پہلا خطاب، کینیڈین اوپن اپنے نام کیا

(ہندوستان سماچار)

پولینڈ کی چھ بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن ایگا سوئیٹیک نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 2026 کے سیزن کا اپنا پہلا خطاب جیت لیا۔ سوئیٹیک نے جمعرات کو کینیڈین اوپن کے فائنل میں عالمی نمبر دو ایلینا ریباکینا کو سیدھے سیٹوں میں 2-6، 3-6 سے شکست دی۔ پیرس 2024 اولمپک کی کانسے کا تمغہ جیتنے والی سوئیٹیک نے مقابلے کے آغاز سے ہی ریباکینا پر دباؤ بنائے رکھا۔ انہوں نے پہلے سیٹ میں ملے دونوں بریک پوائنٹس کا فائدہ اٹھایا، جبکہ اپنی سروس پر ریباکینا کو ملے دونوں بریک پوائنٹس بچا لیے۔ دوسرے سیٹ میں بھی سوئیٹیک کا دبدبہ برقرار رہا۔ انہوں نے اپنی سروس پر ایک بھی بریک پوائنٹ نہیں آنے دیا اور ملے تین مواقع میں سے دو سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صرف 75 منٹ میں مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ خطاب جیتنے کے بعد سوئیٹیک نے کہا، "میں یہ خطاب ان تمام لوگوں کے نام کرنا چاہتی ہوں، جو غیر منصفانہ تنقید اور نفرت کا سامنا کر رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "بس آگے بڑھتے رہیے، مسلسل بہتری لاتے رہیے اور خود پر توجہ مرکوز رکھیے، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے لیے سب سے بہتر کیا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیے کہ آگے کیا ہے اور کیا ممکن ہو سکتا ہے۔" اس جیت کے ساتھ سوئیٹیک نے ریباکینا کے خلاف اپنے کریئر کے مقابلوں میں 6-7 کی برتری حاصل کر لی۔ انہوں نے ریباکینا کے خلاف مسلسل دو شکستوں کے بعد جیت درج کی۔ دونوں کھلاڑی دوسری بار کسی فائنل میں آمنے سامنے تھیں اور دونوں ہی مواقع پر سوئیٹیک نے سیدھے سیٹوں میں جیت درج کی ہے۔ ڈبلیو ٹی اے فائنلز میں ان کا ریکارڈ اب 5-26 ہو گیا ہے۔ ٹورنٹو میں خطابی جیت سوئیٹیک کا 12 واں ڈبلیو ٹی اے 1000 خطاب ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ارینا سبالینکا کے 11 ڈبلیو ٹی اے 1000 خطابات کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اس فہرست میں اب ان سے آگے صرف امریکہ کی مایہ ناز کھلاڑی سرینا ولیمز ہیں، جن کے نام 13 خطابات ہیں۔ سوئیٹیک نے کینیڈین اوپن میں اپنی مہم کا آغاز شاندار انداز میں کیا تھا۔ پہلے مقابلے میں انہوں نے ایک سیٹ 0-6 سے جیتا اور ابتدائی دو مقابلوں میں مجموعی طور پر صرف چھ گیمز گنوائے۔ راؤنڈ آف 16 میں مارتا کوستیوک کے خلاف واپسی کرتے ہوئے جیت درج کرنے کے بعد انہوں نے کوارٹر فائنل میں ڈایانا شنائیڈر کو 1-6، 2-6 سے ہرایا۔

ہندوستان کی ہاکی ٹیم کی توجہ 51 سال بعد ورلڈ کپ کی نئی تاریخ رقم کرنے پر مرکوز

(یو این آئی)

بیلجیم اور نیدرلینڈز میں بنتے سے شروع ہونے والے ایف آئی ایچ مینز ہاکی ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستان اپنی شاندار روایات اور پرانے وقار کو بحال کرنے اور ایک نئی تاریخ رقم کرنے کے لیے پرعزم نوجوان کھلاڑیوں کے ساتھ میدان میں اتر رہا ہے جہاں اس کی نظریں 1975 کے بعد ایک بار پھر عالمی چیمپئن بننے پر ہوں گی۔ ورلڈ کپ میں ہندوستان کی واحد کامیابی کو 51 سال گزر چکے ہیں، لیکن 1975 میں کوالالمپور میں کپتان اجیت پال سنگھ کی قیادت میں حاصل کیا گیا خطاب آج بھی ہندوستانی ہاکی کی تاریخ کا سنہری باب ہے۔ آزادی کے دن کے موقع پر شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان ہفتہ کو ویلز کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ اور ان کی ٹیم کے لیے چیلنج ماضی کی کامیابیوں کو تحریک میں بدلنے اور عالمی سطح پر مضبوط نتائج حاصل کرنے کا ہے۔ ہرمن پریت بحیثیت کپتان اپنا دوسرا ورلڈ کپ کھیلیں گے۔ وہ 2023 کے ٹورنامنٹ میں بھی ٹیم کی قیادت کر چکے ہیں اور اجیت پال سنگھ کے بعد دو ورلڈ کپ میں ہندوستان کی کپتانی کرنے والے دوسرے کھلاڑی بن جائیں گے۔ ہندوستان کی حالیہ تیاریوں نے بھی امیدیں بڑھائی ہیں۔ ٹیم نے ایف آئی ایچ پرو لیگ کے آخری مرحلے میں موجودہ عالمی چیمپئن جرمنی اور اولمپک چیمپئن نیدرلینڈز کے خلاف شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔

افغانستان کی نظریں کلین سویپ پر، آئرلینڈ کو آخری ون ڈے میں پہلی جیت کا انتظار

(یو این آئی)

15 ماہ سے زائد عرصے بعد اپنی پہلی ون ڈے سیریز کھیلنے والی آئرش ٹیم افغانستان کے خلاف 0-3 سے پچھڑنے کے بعد آخری میچ میں فتح حاصل کرکے سیریز کا اختتام اعتماد کے ساتھ کرنا چاہے گی، جبکہ افغانستان کی نظریں شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کو برقرار رکھتے ہوئے سیریز میں 0-4 کی کلین سویپ پر ہوں گی۔ آئرلینڈ کو طویل وقفے کے بعد ون ڈے کرکٹ میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ نئے ہیڈ کوچ کی نگرانی میں کھیل رہی ٹیم 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاری کر رہی ہے اور عالمی کپ میں جگہ بنانے کے لیے اسے ممکنہ طور پر کوالیفائر مرحلے سے گزرنا ہوگا۔ ایسے میں سیریز کا آغاز آئرلینڈ کے لیے توقعات کے مطابق نہیں رہا، تاہم آخری میچ میں کامیابی اسے آئندہ کے لیے حوصلہ دے سکتی ہے۔ گزشتہ میچ میں شکست کے باوجود آئرلینڈ کی بلے بازی میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملی۔ اس سے قبل کے دونوں میچوں میں ٹیم بالترتیب 206 اور 207 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی تھی، لیکن 344 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اس نے 300 سے زیادہ رنز بنائے۔ تجربہ کار اینڈی بالبرنی اور کرٹس کیمفر نے ذمہ دارانہ اننگز کھیلتے ہوئے ٹیم کو مضبوط پوزیشن تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ آئرلینڈ کو امید ہوگی کہ بلے باز آخری میچ میں بھی اس کارکردگی کو برقرار رکھیں گے۔ پال اسٹرلنگ اور ہیری ٹیکٹر سیریز میں اب تک توقعات کے مطابق کارکردگی نہیں دکھا سکے ہیں اور دونوں اہم اننگز کھیل کر ٹیم کی جیت میں کردار ادا کرنا چاہیں گے۔ بالبرنی بھی گزشتہ میچ میں شاندار سنچری بنانے کے بعد اپنی فارم کو برقرار رکھنے کے لیے میدان میں اتریں گے۔ دوسری جانب افغانستان پورے دورے میں اپنی آل راؤنڈ کارکردگی سے مطمئن ہوگا۔ اس نے سیریز کے تینوں میچوں میں آئرلینڈ پر دباؤ برقرار رکھا ہے اور اب اس کی نظریں آخری مقابلہ جیت کر سیریز میں 0-4 کی کلین سویپ مکمل کرنے پر مرکوز ہیں۔

نوئیڈا کنگز نے مادھو کوشک کو کپتان مقرر کیا

(یو این آئی)

نوئیڈا کنگز نے یوپی ٹی-20 لیگ کے چوتھے سیزن کے لیے اتر پردیش کے تجربہ کار بلے باز مادھو کوشک کو اپنا نیا کپتان مقرر کیا ہے۔ ٹیم آئندہ سیزن میں خطاب کی مضبوط دعویداری پیش کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ مادھو کوشک نے 2024 میں میرٹھ ماورکس میں شمولیت کے بعد نوئیڈا کنگز میں شمولیت اختیار کی ہے۔ ان کے پاس یوپی ٹی 20 لیگ اور اتر پردیش کی گھریلو کرکٹ دونوں میں وسیع تجربہ ہے۔ وہ ٹورنامنٹ کی کپتانی بھی کر چکے ہیں۔ ان کی کپتانی میں میرٹھ ماورکس نے 2024 میں خطاب جیتا اور 2025 میں فائنل تک رسائی حاصل کی۔ مادھو یوپی ٹی 20 لیگ میں اپنے افتتاحی سیزن سے اچھی مسلسل کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے پہلے دو سیزن میں 716 رن بنائے۔ 2023 میں انہوں نے 350 رن بنائے جبکہ 2024 میں انہوں نے 366 رن بنائے۔ 2024 میں، مادھو نے 12 میچوں میں 61 کی اوسط اور 99.146 کے اسٹرائیک ریٹ سے 366 رن بنائے، جس میں تین نصف سنچریاں بھی شامل تھیں۔

صرافہ بازار میں تیزی، سونا چمکا، چاندی نے بھی لگائی زبردست چھلانگ

(نیوز ڈیسک)

صرافہ بازار میں گزشتہ چند دنوں سے جاری گراوٹ کا سلسلہ آج جنم اشٹمی کے موقع پر تھم گیا۔ ابتدائی کاروبار میں سونے اور چاندی دونوں کی قیمتوں میں زبردست تیزی دیکھی گئی۔ ملک کے بیشتر صرافہ بازاروں میں آج سونا 3070 روپے سے 3350 روپے فی 10 گرام تک مہنگا ہو گیا، جبکہ چاندی کی قیمت میں بھی 5200 روپے فی کلوگرام تک کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ قیمتوں میں اضافے کے بعد ملک کے بیشتر صرافہ بازاروں میں آج 24 کیریٹ سونا 155360 روپے سے 155510 روپے فی 10 گرام کے درمیان فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح 22 کیریٹ سونے کی قیمت 142410 روپے سے 142560 روپے فی 10 گرام کے درمیان ہے۔ چاندی کی قیمت میں بھی زبردست اضافہ ہوا ہے اور دہلی کے صرافہ بازار میں ابتدائی کاروبار کے دوران یہ 250100 روپے فی کلوگرام کی سطح پر پہنچ گئی۔ دہلی میں آج 24 کیریٹ سونا 155510 روپے فی 10 گرام اور 22 کیریٹ سونا 142560 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہو رہا ہے۔ ملک کی اقتصادی راجدھانی ممبئی میں 24 کیریٹ سونے کی قیمت 155360 روپے فی 10 گرام جبکہ 22 کیریٹ سونا 142410 روپے فی 10 گرام پر ہے۔ احمد آباد میں 24 کیریٹ سونے کی خوردہ قیمت 155410 روپے فی 10 گرام اور 22 کیریٹ سونے کی قیمت 142460 روپے فی 10 گرام ریکارڈ کی گئی ہے۔ چنئی میں 24 کیریٹ سونا 155360 روپے اور 22 کیریٹ سونا 142410 روپے فی 10 گرام کی قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ کولکاتا میں بھی 24 کیریٹ سونا 155360 روپے اور 22 کیریٹ سونا 142410 روپے فی 10 گرام کی سطح پر ہے۔ بھوپال میں 24 کیریٹ سونا 155410 روپے اور 22 کیریٹ سونا 142460 روپے فی 10 گرام کی قیمت پر دستیاب ہے۔ جے پور میں 24 کیریٹ سونے کی قیمت 155510 روپے اور 22 کیریٹ سونا 142560 روپے فی 10 گرام ہے۔ پٹنہ میں 24 کیریٹ سونا 155410 روپے اور 22 کیریٹ سونا 142460 روپے فی 10 گرام کی سطح پر کاروبار کر رہا ہے۔ لکھنؤ کے صرافہ بازار میں 24 کیریٹ سونا 155510 روپے جبکہ 22 کیریٹ سونا 142560 روپے فی 10 گرام کی قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ دیگر ریاستوں کی طرح کرناٹک، تلنگانہ اور اڈیشہ کے صرافہ بازاروں میں بھی ابتدائی کاروبار کے دوران سونے کی قیمتوں میں زبردست تیزی دیکھی گئی۔ تینوں ریاستوں کے دارالحکومتوں بنگلورو، حیدرآباد اور بھونیشور میں 24 کیریٹ سونا 360,55,1 روپے فی 10 گرام کی سطح پر کاروبار کر رہا ہے۔

ایڈوب نے انل چکرورتی کو سی ای او مقرر کیا

(مانیٹرنگ ڈیسک)

امریکی سافٹ ویئر کمپنی ایڈوب نے انل چکرورتی کو اپنا نیا صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) مقرر کیا ہے۔ وہ شانتنو نارائن کی جگہ لیں گے۔ چکرورتی یکم دسمبر سے اپنے عہدے کا چارج سنبھالیں گے۔ کمپنی نے ایک بیان میں کہا کہ ایڈوب نے انل چکرورتی کو نیا صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) مقرر کیا ہے۔ یکم دسمبر سے چکرورتی 18 سال سے زیادہ عرصے تک کمپنی کی قیادت کرنے والے شانتنو نارائن کی جگہ لیں گے۔ ساتھ ہی شانتنو نارائن کمپنی میں ایگزیکٹو چیئرمین کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے سابق طالب علم انل چکرورتی فی الحال ایڈوب کے کسٹمر ایکسپیرینس مینجمنٹ بزنس اور گلوبل سیلز آپریشنز کے صدر ہیں۔ نارائن نے کہا، مجھے یقین ہے کہ انل چکرورتی اے آئی سے چلنے والے دور میں ایڈوب کی ترقی کی قیادت کرنے کے لیے صحیح شخص ہیں۔ میں ایگزیکٹو چیئرمین کے طور پر اپنے نئے کردار میں ان کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہوں۔ چکرورتی نے جنوری 2020 میں ایڈوب میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے بعد ایڈوب نے انہیں کمپنی کے ڈیجیٹل ایکسپیرینس کاروبار کی قیادت کے لیے ایگزیکٹو نائب صدر اور جنرل مینیجر مقرر کیا۔ ستمبر 2020 میں انہوں نے کمپنی کے عالمی سیلز آپریشنز کی اضافی ذمہ داری سنبھالی۔ ایڈوب میں شامل ہونے سے پہلے چکرورتی چار سال تک عالمی انٹرپرائز کلاؤڈ ڈیٹا مینجمنٹ کمپنی انفارمیٹیکا کے سی ای او رہے۔ چکرورتی نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، وارانسی، بنارس ہندو یونیورسٹی (آئی آئی ٹی بی ایچ یو) سے کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ میں بیچلر آف ٹیکنالوجی کی ڈگری حاصل کی ہے اور میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے ماسٹر آف سائنس اور پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

کوالیننس انٹرنیشنل کے آئی پی او کا پہلے ہی گھنٹے میں سبسکرائب مکمل ہو گیا

(ایم این این)

ٹیکنیکل گارمنٹس کی ڈیزائننگ اور پروڈکشن کرنے والی کمپنی کوالیننس انٹرنیشنل لمیٹڈ کا 45.11 کروڑ روپے کا آئی پی او آج سبسکرپشن کے لیے کھول دیا گیا۔ سرمایہ کار 8 ستمبر تک بولی لگا سکتے ہیں۔ شیئرز کی الاٹمنٹ 9 ستمبر، ڈی میٹ اکاؤنٹ میں کریڈٹ 10 ستمبر اور این ایس ای کے ایس ایم ای پلیٹ فارم پر لسٹنگ 11 ستمبر کو ممکن ہے۔ لانچ کے پہلے ہی گھنٹے میں آئی پی او مکمل طور پر سبسکرائب ہو گیا، جبکہ دوپہر 1:30 بجے تک یہ 6.61 گنا سبسکرائب ہو چکا تھا۔ آئی پی او کا پرائس بینڈ 120 سے 127 روپے فی شیئر مقرر کیا گیا ہے اور لاٹ سائز 1000 شیئرز کا ہے۔ ریٹیل سرمایہ کاروں کو کم از کم دو لاٹس یعنی 2000 شیئرز کے لیے 2.54 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کرنا ہوگی۔ اس کے تحت 35.52 لاکھ نئے شیئرز جاری کیے جا رہے ہیں۔ کیو آئی بی کے لیے 47.38 فیصد، ریٹیل سرمایہ کاروں کے لیے 28.33 فیصد اور این آئی آئی کے لیے 14.27 فیصد حصہ مخصوص ہے۔ کمپنی کے ڈی آر ایچ پی کے مطابق مالی سال 2023-24 میں خالص منافع 2.84 کروڑ روپے تھا، جو 2024-25 میں 4.90 کروڑ اور 2025-26 میں بڑھ کر 11.87 کروڑ روپے ہو گیا۔ اسی طرح کمپنی کی آمدنی 38.14 کروڑ سے بڑھ کر 2025-26 میں 80.95 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس مدت میں کمپنی کا نیٹ ورتھ بھی 8.92 کروڑ سے بڑھ کر 24.74 کروڑ روپے اور ای بی آئی ٹی ڈی اے 4.86 کروڑ سے بڑھ کر 16.72 کروڑ روپے ہو گیا۔

Printer, Publisher & Owner: Rifat Ayoub, Chief Editor: Noor Mohammad Challo (9419069641), Executive Editor: Imtiyaz Wani (9469121101),
Published From: 2nd Floor Jehlum Market Batamaloo Srinagar, Printed at: Khidmat Offset Press The Bund Sgr. RNI: JKURD2012-48314
Postal Registration No: JKNP-189/SKGPO-2018-20, Contact: 0194-2477545, email:editorsurathal@gmail.com,